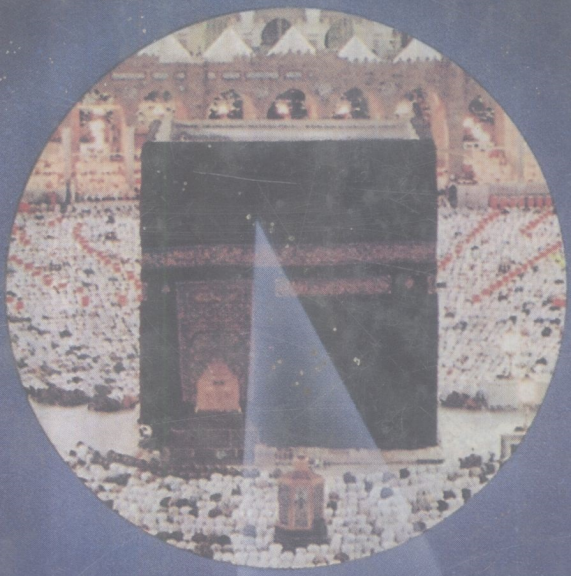

خیار الدعوات

(مسنون دعائیں)

www.KitaboSunnat.com

مولانا حافظ محمد عبدالرحمن بقا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ

تمہارے رب کا فرمان ہے مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا

(القرآن)

خَيْرُ الدَّعَوَات

مرتبہ

مولانا حافظ محمد عبدالرحمن بقا

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ اہل حدیث ٹرسٹ کورٹ روڈ، اہلحدیث چوک کراچی فون: ۰۲۱/۲۶۳۵۹۳۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
	حصہ اول	
1	شام اور صبح کی دعائیں	7
2	رات اور دن کی دعائیں	22
3	رات کے ضروری کام	23
4	سونے کے وقت کی دعائیں	24
5	بیدار ہونے کے وقت کی دعائیں	33
6	دفع بے خوابی اور نیند میں ڈرنے کی دعائیں	36
7	کھانا کھانے کی دعائیں	39
8	کھانا کھلانے والے کے حق میں دعائیں	43
9	افطار کی دعائیں	44
10	افطار کرانے والے کے حق میں دعائیں	45
11	پاخانہ جانے کی دعا	45
12	پاخانہ سے نکلنے کی دعائیں	47
13	گھر سے نکلنے کی دعائیں	47
14	گھر میں آنے کی دعائیں	48
15	بازار میں جانے کی دعائیں	49
16	کفارہ مجلس	50
17	اہل مجلس کے حق میں دعائیں	51
18	کپڑا پہننے کی دعا	52
19	کپڑا اتارنے کی دعا	53
20	آئینہ دیکھنے کی دعا	54
21	چھینک کی دعا	54
22	مرغ، کتے اور گدھے کی آواز سننے کے وقت کی دعا	54
23	رویت ہلال کی دعائیں	55
24	آندھی کی دعائیں	56

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
25	ابر و باراں کی دعائیں	58
26	کثرت باراں سے خوف کے وقت کی دعا	59
27	کڑک اور بجلی کی دعائیں	60
28	ادائے قرض کی دعائیں	61
29	دفع رنج و غم اور کشائش رزق کی دعائیں	63
30	حالت بیچارگی کی دعائیں	69
31	کسی کلام کے دشوار ہونے کے وقت کی دعا	70
3	حفظ نعمت کے دعا	71
33	امر مرغوب و مکروہ کے دیکھنے کے وقت کی دعائیں	71
34	آگ بجھانے کا طریقہ	72
35	غصہ دور کرنے کی دعا	72
36	حاکم یا شیطان یا اور کسی سے ڈرنے والے کے لئے دعائیں	73
37	نماز حاجت کا طریقہ	80
38	دعائے حاجت	81
39	نماز استخارہ کا طریقہ	82
40	استخارہ نکاح	83
41	مبتلائے بلا کو دیکھنے کے وقت کی دعا	84
42	مریض کے لئے دعائیں	85
43	عیادت مریض کے وقت کی دعائیں	87
44	شفائے مریض کی دعائیں	88
45	بخار اور ہر قسم کے درد اور زخم کے لیئے دعائیں	93
46	آشوب چشم کی دعا	97
47	کان بولنے کی دعا	97
48	لڑکوں کی حفاظت کی دعا	98
49	نظر بد کا علاج	98

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
50	دیوانے کا علاج	99
51	سانپ اور بچھو وغیرہ کے زہر کا علاج	100
52	آسیب زدہ کا علاج	102
53	دفع سحر کا طریقہ	104
54	سفر کی دعائیں	106
55	مسافر کے لئے صبح و شام کی دعائیں	109
56	منزل میں اترنے کی دعا	110
57	بلندی پر چڑھنے اور اس سے اترنے کی دعائیں	110
58	وادی میں پہنچنے کی دعا	112
59	بستی دیکھنے کے وقت مسافر کے لئے دعائیں	111
60	مسافر کو رخصت کرنے کی دعا	112
61	کشتی پر سوار ہونے کی دعا	114
62	مسافر کے لئے سفر سے واپس آکر اپنے گھر میں داخل ہونے کی دعا	115
63	طلب مدد کی دعا	116
64	سرکش جانور کے لئے دعا	117
65	شب زفاف کی دعا	118
66	نکاح کی مبارکباد	118
67	صحبت کی دعا	119
	حصہ دوم	
68	وضو کی دعائیں	120
69	اذان کی دعائیں	122
70	مسجد میں جانے اور مسجد سے نکلنے کی دعائیں	125
71	تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں	127
72	رکوع و سجود کی دعائیں	131

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
73	رکوع سے اٹھنے کی دعائیں	134
74	سجدہ تلاوت کی دعائیں	136
75	دونوں سجدوں کے درمیان کی دعائیں	138
76	تشہد کا بیان	139
77	درود شریف	141
78	نماز کی آخری دعائیں	144
79	نماز میں دفع وسوسہ کا طریقہ	147
80	نماز کے بعد کی دعائیں	148
81	نماز فجر و مغرب کے بعد کی دعائیں	155
82	قنوت وتر کی دعائیں	158
83	وتر کے بعد کی دعا	159
84	نماز تہجد کے وقت کی دعائیں	159
85	نماز تہجد کے بعد کی دعائیں	162
86	نماز جنازہ کی دعائیں	163
87	میت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت کی دعا	167
88	میت کو قبر میں رکھنے کی دعا	168
89	مصیبت زدہ کے لئے دعائیں	168
90	قبروں کی زیارت کی دعائیں	170
91	اجابت دعا کے کلمات	172
92	جامع الدعوات	180

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ مُبَارَکًا عَلَیْہِ مِنَ الْاَزَلِ اِلَی الْاَبَدِ ○ سُبْحَانَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ ○ اَلَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً لَّا تُحْصٰی کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی عَلٰی سَیِّدِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ ○ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہِ الْاَتْقِیَآءِ الْاَصْفِیَآءِ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا لَّا یَنْتَھِیْ اِلٰی حَدٍّ ○

اَمَّا بَعْدُ، یہ رسالہ ہدایت کا مقالہ جو حقیقت میں دنیا و آخرت کے سارے مقاصد کے حصول کا آلہ ہے ایک نئے طرز کا مجموعہ ہے جس میں سید المرسلین، شفیع المذنبین حبیب رب العالمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی اُن مبارک حدیثوں کا اردو ترجمہ درج کیا گیا ہے جو دعوات و افکار کے باب میں کتب معتبرۂ احادیث میں وارد ہیں اور ہر حدیث کے آخر میں اُن محدثین کرام رحمہم اللہ العزیز العلام کے نام نامی بھی ذکر کئے گئے ہیں جنہوں نے اس حدیث کی تخریج کی ہے اور صحت و ضعف کی حیثیت سے حدیثوں کی اسنادی کیفیتیں بھی لکھدی گئی ہیں اور جن کتابوں سے اس کی تالیف میں مدد لی گئی ہے اُن کے نام بھی غالباً مع نشان صفحات قلم بند کئے گئے ہیں۔ اس مجموعۂ لطیف کے دو حصے ہیں جن میں تین سو سے کچھ زائد حدیثیں ہیں اور کہیں کہیں قرآنی دعائیں اور موقوف حدیثیں بھی ہیں۔ ان سب میں ضعیف حدیثوں کی تعداد پندرہ سے بھی کم ہے۔ باقی کل حدیثیں صحاح و حسان کے اقسام سے ہیں یعنی بعض ان میں سے صحیح ہیں اور بعض حسن ہیں اور بضرورت جو ضعیف حدیثیں درج کی گئی ہیں وہ اس قسم کی ہیں جنکا ضعف غالباً قرائن خارجہ یا داخلہ سے مرتفع یا کالعدم ہو جاتا ہے۔ دعوات و اذکار کے ترجمے تکمیل فائدۂ عام کے لئے متن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ثبت کئے گئے ہیں۔ اور جن امور کو خاص اہل علم سے تعلق ہے وہ عربی زبان میں لکھے گئے ہیں۔ اس رسالہ کا تاریخی نام خیار الدعوات ۱۳۲۳ھ ہے

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کو قبول فرمائے اور عامۃ مومنین ومومنات کو اس سے فائدہ بخشے اور قیامت کے دن اسکو اس کے مؤلف محمد عبد الرحمٰن بقا کی مغفرت اور ترقی درجات کا ذریعہ کرے وَحَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کتاب خیار الدعوات کے اس ایڈیشن میں پوری کوشش کی گئی ہے کہ عربی اور اردو ترجمہ میں کتابت کی کوئی غلطی نہ رہنے پائے۔ چھپائی صاف اور ستھری ہو۔ ہر لفظ جدا جدا بآسانی پڑھا جا سکے۔ امید ہے کہ مرد، عورتیں، بچے، بڑے، سب ہی استفادہ کر سکیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

قارئین اس کتاب کی دعائیں پڑھیں اور یاد کریں تو ساتھ ساتھ ترجمہ کو بھی پڑھیں اور یاد کریں تاکہ روزمرہ کے وظائف مفہوم کے ساتھ ادا ہو سکیں اور کامل یقین کے ساتھ دعائیں پڑھیں تاکہ عند اللہ مقبول ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حِصّۂ اَوّل

شام اَور صبح کی دُعائیں

۱۔ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ ہر دن کی صبح کو اور ہر رات کی شام کو بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ تین بار کہہ لے تو اُس کو کوئی چیز ضرر نہ دے[1] (ترجمہ) اللہ کے نام سے جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر نہیں دیتی زمین میں نہ آسمان میں اور وہ بڑا سننے والا جاننے والا ہے ؛ روایتِ ابوداؤد اور بعض روایاتِ امام احمد میں یہ ہے کہ وہ ہر بلائے ناگہانی سے محفوظ رہے۔

۲۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! رات مجھ کو بچھو کے ڈنک مارنے سے نہایت تکلیف پہنچی۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تو شام کو اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ کہہ لیتا تو وہ تجھ کو ضرر نہ پہنچاتا[2] (ترجمہ) اللہ کے پورے کلموں کے ذریعہ سے اُن سب چیزوں کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں جنکو اُس نے پیدا کیا ؛ بعض روایات میں یہ ہے کہ جو شخص شام کے وقت تین بار اسکو کہہ لے تو اُس رات کو زہریلے جانور کا زہر اسکو ضرر نہ دے اور طبرانی نے اوسط میں صبح کے وقت بھی اسکا پڑھنا روایت کیا ہے۔

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دختر نیک اختر رضی اللہ عنہا سے روایت

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۱۶ و ۶۲ و ۷۲ ج ۱ والترمذی صفحہ ۱۹۴ ج ۲ وقال حسن غریب صحیح وابوداؤد صفحہ ۲۳۰ ج ۴ وابن ماجہ صفحہ ۲۸۴ والنسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم وقال صحیح الاسناد۔ الترغیب والترہیب للمنذری صفحہ ۱۳۳ نزل الابرار ۶۰ [2] رواہ مالک صفحہ ۳۷۷ ومسلم صفحہ ۳۴۷ وابوداؤد صفحہ ۱۸۸ ج ۳ والنسائی وابن ماجہ صفحہ ۲۵۹ والترمذی صفحہ ۲۲۰ ج ۲ وحسنہ واحمد صفحہ ۲۹۰ ج ۲ وابن السنی صفحہ ۳۲۷ ورواہ ایضا احمد صفحہ ۳۴۸ ج ۳ وابوداؤد صفحہ ۱۸۹ ج ۳ عن رجل من مسلم رضی اللہ عنہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ آپؐ اُن کو تعلیم فرماتے تھے کہ تو صبح کو یہ کلمات کہہ لیا کر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ کیونکہ جو شخص صبح کو یہ کلمات کہہ لے وہ شام تک محفوظ رہے اور جو شخص شام کو کہہ لے وہ صبح تک محفوظ رہے[1] (ترجمہ) تمام عیبوں سے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اُس کی تعریف کرتا ہوں کسی بندہ کو کچھ زور نہیں مگر اُسکا دیا۔ جو اللہ چاہے وہ ہو، اور جو نہ چاہے وہ نہ ہو۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے اور بیشک اللہ کے علم نے ہر چیز کو گھیر لیا ہے۔ ابن السنی کی روایت میں وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ہے۔

۴۔ عبداللہ بن خُبَیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ ایک بڑی اندھیری رات کو جس میں پانی برس رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلے تاکہ آپ ہم کو نماز پڑھائیں۔ پس آپؐ سے ملاقات ہوگئی۔ آپؐ نے فرمایا کہہ۔ میں نے کچھ نہیں کہا۔ پھر فرمایا کہہ۔ میں نے کچھ نہیں کہا۔ پھر فرمایا کہہ۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! کیا کہوں؟ فرمایا کہ صبح و شام تین تین بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اور معوذتین (یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○) پڑھ لیا کر۔ یہ تینوں سورتیں ہر چیز سے تجھ کو کفایت کریں گی[2] (یعنی ہر خوفناک امر سے تجھ کو محفوظ رکھیں گی۔)

۵۔ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح و شام سات بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ کہے تو اللہ اُس کی دنیا و آخرت کے سارے غم دور کرنیوالے

---

[1] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۳۶ و ۳۳۷ ج ۴ (فی سندہ ام عبدالحمید صحابیۃ لا یعرف اسمہا کذا فی التقریب صفحہ ۳۴۸) ..... والنسائی وابن السنی صفحہ ۱۲

[2] رواہ احمد صفحہ ۳۱۲ ج ۵ وابوداؤد صفحہ ۳۳۸ ج ۴ سکت عنہ ہو والمنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۱ ج ۱ ورواہ الترمذی صفحہ ۲۱۷ ج ۲ وقال حسن صحیح غریب ورواہ النسائی صفحہ ۱۶۷ ج ۲ مسندًا ومرسلًا وصححہ النووی اسانید ہا فی الاذکار صفحہ ۳۷۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امور کو کافی ہو جائے خواہ وہ اس کہنے میں سچا ہو یا جھوٹا۔[1] (ترجمہ) اللہ مجھ کو کافی ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اُسی پر میں نے بھروسا کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۶۔ اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُن کے لئے کھجوروں کا ایک ڈھیر تھا۔ وہ گھٹتا جاتا تھا۔ ایک رات جو انہوں نے اس کی نگہبانی کی تو اُن کو ایک جانور بالغ لڑکے کے مشابہ نظر آیا۔ انہوں نے اُس کو سلام کیا۔ اُس نے سلام کا جواب دیا۔ پھر انہوں نے اُس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ جِنّی ہے یا آدمی؟ اُس نے کہا میں جنی ہوں۔ انہوں نے کہا ذرا اپنا ہاتھ مجھے دے۔ اُس نے اپنا ہاتھ انکو دیا تو کیا معلوم ہوا کہ اسکا ہاتھ کُتّے کا ہاتھ ہے اور اُس کے بال کُتّے کے بال ہیں۔ اُنہوں نے کہا کیا جِن کی خِلقت ایسی ہی ہوتی ہے۔ اُس نے کہا کہ جِن اس بات کو جانتے ہیں کہ اُن میں مجھ سے زیادہ کوئی سخت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تو یہاں کیوں آیا؟ اُس نے کہا کہ ہم کو یہ خبر پہنچی ہے کہ تم صدقہ کو دوست رکھتے ہو، ہم اس لئے آئے کہ تمھارے کھانے میں سے کچھ حصہ ہم بھی لیں انہوں نے کہا کیا چیز ہم لوگوں کو تم سے نجات دیتی ہے؟ اُس نے کہا کہ یہ آیت جو سورۂ بقرہ میں ہے اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ جو شخص شام کے وقت اسکو کہہ لے تو صبح تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص صبح کو تو شام تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے۔ جب صبح ہوئی تو انہوں نے رسول اللہ ..... وسلم سے اس واقعہ کو بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس خبیث نے سچ کہا[2]

---

[1] رواہ ابن السنی صفحہ ۲۵ ورواہ ابوداؤد موقوفاً صفحہ ۳۳۸ ج ۳ وله حکم الرفع، سکت عنہ المنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۳۔

[2] رواہ النسائی ومحمد بن نصر المروزی فی قیام اللیل صفحہ ۶۸ والطبرانی باسنادٍ جید واللفظ لہما۔ والترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ف۔ وہ آیت جس کا ذکر اس حدیث میں ہے اُس کا نام آیت الکرسی ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ ہمیشہ خلق کی تدبیر میں قائم رہنے والا ہے۔ نہ اسکو اونگھ پکڑتی ہے نہ نیند۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ایسا ہے جو اس کے پاس سفارش کرے مگر اس کی اجازت سے۔ جانتا ہے اُن سب چیزوں کو جو خلق کے روبرو ہیں اور ان سب چیزوں کو جو خلق کے پیٹھ پیچھے ہیں اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کو گھیر نہیں سکتے مگر جس چیز کو وہ چاہے۔ گنجائش رکھی اُس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو اور اسکو ماندہ نہیں کرتی ان دونوں کی حفاظت اور وہ بلند سب سے بڑا ہے۔

۷۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شام کو یہ دعا پڑھتے تھے (۱) اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَسُوْٓءِ الْکِبَرِ وَفِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ○ اور صبح کو بھی یہی دعا پڑھتے تھے لیکن (اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ کی جگہ) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ فرماتے (یعنی صبح کو یہ دعا اس طرح پڑھتے) (۲) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرِ مَا فِیْہِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا فِیْہِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ (۱) اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور ملک نے شام کی اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، کوئی اُسکا شریک نہیں ہے۔ اُسی کا سارا ملک ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور ان چیزوں کی بھلائی جو اس رات میں ہیں مانگتا ہوں اور اس رات کی بُرائی سے اور اُن چیزوں کی بُرائی سے جو اس رات میں ہیں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! کاہلی اور بہت بڑھاپے اور بڑھاپے کی بُرائی سے اور دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (۲) اللہ کیلئے ہم نے صبح کی اور ملک نے صبح کی اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ کوئی اُسکا شریک نہیں ہے۔ اُسی کا سارا ملک ہے اور اُسی کیلئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور ان چیزوں کی بھلائی جو اس دن میں ہے مانگتا ہوں اور اس دن کی بُرائی سے اور اُن چیزوں کی بُرائی سے جو اس دن میں ہیں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! کاہلی اور بہت بڑھاپے اور بڑھاپے کی بُرائی اور دُنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۸۔ ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص صبح کرے تو یہ کہے (۱) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ۔ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ۔ اور شام کو بھی ایسا ہی کہے (یعنی شام کو یہ دُعا یوں پڑھے) (۲) أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

لہ رواہ مسلم صفحہ ۳۵۰ ج ۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا۔[1] ترجمہ (۱) اللہ کے لئے جو سارے جہان کا پروردگار ہے ہم نے صبح کی اور ملک نے صبح کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی (یعنی) اس دن کی فتح اور اس دن کی مدد، اس دن کا نور اور اس دن کی برکت اور اس دن کی ہدایت مانگتا ہوں اور ان چیزوں کی بُرائی سے جو اس دن میں ہیں اور ان چیزوں کی بُرائی سے جو اس دن کے بعد ہیں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (۲) اللہ کے لئے جو سارے جہان کا پروردگار ہے ہم نے شام کی اور ملک نے شام کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی (یعنی) اس رات کی فتح اور اس رات کی مدد اور اس رات کا نور اور اس رات کی برکت اور اس رات کی ہدایت مانگتا ہوں۔ اور اُن چیزوں کی بُرائی سے جو اس رات میں ہیں اور ان چیزوں کی بُرائی سے جو اس رات کے بعد ہیں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۹۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو یہ فرماتے تھے (۱) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ اور شام کو یہ فرماتے تھے (۲) اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝[2] ترجمہ (۱) اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور ملک نے صبح کی اور ساری تعریفیں اللہ عزوجل کیلئے ہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اسی کے پاس قبروں سے اُٹھ کر جانا ہے۔ (۲) اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور ملک نے شام کی اور ساری تعریفیں اللہ عزوجل کے لئے ہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اسی کے پاس پھر جانا ہے۔

۱۰۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب سے بنظر تعلیم یہ فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص صبح کرے تو یہ کہے (۱) اَللّٰهُمَّ

---

[1] رواہ ابوداؤد صفحہ ۳۳۸ ج ۴ فلم یضعفہ وحسنہ ابن القیم فی زاد المعاد صفحہ ۲۶۷ ج ۱

[2] رواہ ابن السنی صفحہ ۲۹ وجود الہیثمی اسنادہ کذا فی نزل الابرار صفحہ ۱۰۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ اور جب شام کرے تو یہ کہے (۲) اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ[1] ○ ترجمہ (۱) اے اللہ! ہم نے تیری ہی مدد سے صبح کی اور تیری ہی مدد سے شام کی اور تیری ہی مدد سے ہم زندہ رہتے ہیں اور تیری ہی قدرت سے مریں گے اور تیرے ہی پاس پھر جانا ہے۔ (۲) اے اللہ! ہم نے تیرے ہی مدد سے شام کی اور تیری ہی مدد سے صبح کی اور تیری ہی مدد سے ہم زندہ رہتے ہیں اور تیری ہی قدرت سے مریں گے اور تیرے ہی پاس قبروں سے اُٹھ کر جانا ہے۔

ف بعض روایات میں صبح کی دعا میں وَإِلَيْكَ النُّشُورُ ہے اور شام کی دُعا میں وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ہے اور یہی زیادہ مناسب اور زیادہ صحیح ہے۔

۱۱۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص صبح کو یا شام کو یہ کہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ تو اللہ اس کی ایک چوتھائی کو دوزخ سے آزاد کر دے۔ اور جو شخص دو بار کہے تو اللہ اس کے نصف کو آزاد کر دے۔ اور جو شخص تین بار کہے تو اللہ اُس کی تین چوتھائی کو آزاد کر دے اور جو شخص چار بار کہے تو اللہ بالکل اس کو دوزخ سے آزاد کر دے[2] (ترجمہ) اے اللہ! میں نے صبح کی اس حال میں کہ تجھ کو گواہ کرتا ہوں اور تیرے عرش کے اُٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور تیری ساری خلق کو گواہ کرتا ہوں اس بات پر کہ بیشک تُو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے، اور اس بات پر کہ محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)

---

[1] رواہ الترمذی صفحہ ۱۹۰ ج ۲ وحسنہ وابوداؤد صفحہ ۳۳۵ ج ۲ وسکت عنہ وابن ماجہ صفحہ ۲۸۴ وابن حبان وصححہ والنووی ورواہ ابو عوانہ فی صحیحہ وابن سنی صفحہ ۱۳۔ کتاب الاذکار صفحہ ۲۷۔ نزل الابرار صفحہ ۱۰۵۔

[2] رواہ النسائی وابوداؤد صفحہ ۳۳۵ ج ۲ وجود النووی اسنادہ فی الاذکار صفحہ ۳۸ وروی نحوہ الترمذی صفحہ ۱۹۰ ج ۲ وحسنہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

ف۔ شام کو اَصْبَحْتُ کے بدلے اَمْسَیْتُ کہنا چاہیے۔

۱۲۔ عبدالرحمٰن بن ابی بکرہؒ نے اپنے باپ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں آپ کو ہر صبح و شام تین تین بار یہ دعا پڑھتے ہوئے سُنتا ہوں اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ اور ہر صبح و شام تین تین بار یہ دعا پڑھتے ہوئے سنتا ہوں (۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دُعائیں پڑھتے ہوئے سُنا ہے۔ پس میں اس بات کو دوست رکھتا ہوں کہ آپ کی سنت کی پیروی کروں[۱] (ترجمہ) (۱) اے اللہ! مجھ کو میرے بدن میں سلامتی دے، اے اللہ! مجھ کو میری سماعت میں سلامتی دے۔ اے اللہ! مجھ کو میری بینائی میں سلامتی دے (کیونکہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں (۲) اے اللہ! کفر اور محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے اللہ! قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں (کیونکہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

۱۳۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ! مجھ کو ایسے کلمات ارشاد فرمائیے جنہیں میں صبح و شام پڑھا کروں فرمایا کہ صبح و شام اور سونے کے وقت یہ دُعا پڑھا کر (۱) اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشِرْکِہٖ[۲] ترجمہ (۱) اے اللہ آسمانوں

---

[۱] رواہ احمد صفحہ ۴۲ ج ۵ وابوداؤد صفحہ ۳۳۹ ج ۴ سکت عنہ وابن السنی صفحہ ۲۴ و ۲۵ والبخاری فی الادب المفرد صفحہ ۱۰۳ والحاکم فی المستدرک وقال النسائی وقال فیہ جعفر بن میمون لیس بالقوی (وہو قول احمد ایضاً وقال ابن معین لیس بذاک وقال مرۃ صالح الحدیث وقال الدارقطنی یعتبر بہ وقال ابن عدی لم ار احادیثہ منکرۃ کذا فی میزان الاعتدال صفحہ ۱۶۹ ج ۱ وقال فی التقریب صفحہ ۴۴ صدوق یخطیٔ اھ) منتخب کنز العمال صفحہ ۱۰۴ ج ۲۔ نزل الابرار صفحہ ۱۰۹۔

[۲] روی علی وجہین اظہرہما واشہرہما بکسر الشین مع اسکان الرای ماید عوالیہ ویوسوس بہ من الاشراک باللہ تعالیٰ والثانی شرکہ بفتح الشین والراء حبائلہ ومصائدہ واحد ما شرکۃ بفتح الشین والراء وآخرہ ہاء کتاب الاذکار النووی صفحہ ۳۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور اس کے مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں اپنے نفس کی برائی اور شیطان کی برائی اور اس کے شرک یا اُس کے پھندے سے تیری پناہ چاہتا ہوں :: بعض روایات میں آخر میں یہ الفاظ زیادہ ہیں (۲) وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ ترجمہ اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ اپنے نفس پر کوئی برائی حاصل کروں یا اسکو کسی مسلمان کی طرف منسوب کروں۔

۱۴۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح و شام اس دعا کا پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے سلامتی (تمام آفتوں اور بلاؤں سے) دنیا اور آخرت میں مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی (تمام گناہوں سے) اور سلامتی اپنے دین اور اپنی دنیا اور اپنے گھر والوں اور اپنے مال میں مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیبوں کو چھپا اور (مجھ کو) میرے خوف کی چیزوں سے بے خوف کر۔ اے اللہ! میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور اس بات سے کہ اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں (یعنی زمین میں دھنسا دیا جاؤں) تیری بڑائی کی پناہ چاہتا ہوں۔

---

(۲) رواہ احمد صفحہ ۲۵ ج ۲ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۶ ج ۲ والبخاری فی الادب المفرد صفحہ ۱۷۵ والنسائی وابن ماجہ صفحہ ۲۸۴ وابن السنی صفحہ ۱۴ و ۱۵ وابن حبان وصححہ وابن ابی شیبۃ والحاکم وقال صحیح الاسناد وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۳۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کہے تو قیامت کے دن ایسا کوئی شخص نہ ہوگا جسکا عمل اُسکے عمل سے افضل ہو مگر وہ شخص جسنے ایسا ہی کہا یا اس سے زیادہ کہا ہو[1]۔ ابوداؤد کی روایت میں سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ہے۔ ترجمہ (۱) تمام عیبوں سے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اسکی تعریف کرتا ہوں (۲) تمام عیبوں سے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بڑا ہے اور اُس کی تعریف کرتا ہوں۔

۱۶۔ عبداللہ بن غنام بیاضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح کو یہ کہا اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ وہ اُس دن کا شکر ادا کر چکا۔ اور جس شخص نے شام کو یہ کہا وہ اس رات کا شکر ادا کر چکا[2] (ترجمہ) اے اللہ جو نعمت میرے پاس ہے یا تیری خلق میں سے کسی کے پاس ہے پس وہ اکیلے تیری ہی طرف سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ پس تیرے ہی لئے تعریف ہے اور تیرے ہی لئے شکر ہے۔

۱۷۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک خادم (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو مسلمان بندہ صبح و شام تین بار کہے (۱) رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا تو اللہ پر حق ہے کہ قیامت

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۳۴۴ ج ۲ واحمد صفحہ ۳۷۱ ج ۲ والترمذی صفحہ ۲۰۴ ج ۲ وقال حسن صحیح غریب والنسائی وابوداؤد صفحہ ۳۳۹ ج ۱ وابن ابی الدنیا والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم ـــــ الترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۲۔

[2] رواہ النسائی واللفظ لہ وابوداؤد صفحہ ۳۳۶ ج ۲ وسکت عنہ ہو والمنذری والترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۴ وجود النووی اسنادہ فی الاذکار صفحہ ۳۸ ورواہ ابن حبان فی صحیحہ وابن السنی صفحہ ۱۵ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما بدون ذکر المساء۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے دن اسکو راضی کرے۔[1] ابوداؤد کی روایت میں تین بار کی قید نہیں ہے اور الفاظ اس طرح ہیں (۲) رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا (ترجمہ) (۱) اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر میں راضی ہوا۔ (۲) اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر ہم راضی ہوئے

۱۸۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدۃ النساء فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تجھ کو اس بات سے کیا امر مانع ہے کہ جو کچھ میں تجھ کو وصیت کروں تو اس کو سُنے، وہ یہ ہے کہ تُو صبح وشام یہ کہا کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ[2] (ترجمہ) اے ہمیشہ زندہ اے ہمیشہ خلق کی تدبیر میں قائم، میں تیری رحمت ہی سے فریاد طلب کرتا ہوں، تو میرے سارے کام (دنیا و آخرت کے) درست کر دے اور مجھ کو ایک چشم زدن میرے نفس کے سپرد نہ کر۔

۱۹۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو ایک دُعا سکھائی اور حکم دیا کہ اُنکے گھر کے سب لوگ ہر روز اسکو پڑھا کریں۔ فرمایا ہر روز صبح کے وقت یہ پڑھا کر لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ۔ وَمِنْكَ وَبِكَ وَاِلَيْكَ۔ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَّذْرٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ فَمَشِيْئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْهِ۔ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَمَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلٰوةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَّعْنَةٍ فَعَلٰى مَنْ لَّعَنْتَ اِنَّكَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۳۲۷ ج ۴ وصفحہ ۳۶۷ ج ۵ وابوداؤد صفحہ ۲۳۶ ج ۴ درجاہا ثقات ۱۲

[2] رواہ النسائی والبزار باسناد صحیح والحاکم وقال صحیح علی شرطہما۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمٰوٰتِ وَلَذَّةَ نَظَرٍ اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى لِقَآئِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ۔ اَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً مُّحِيْطَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا يُغْفَرُ۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَآءَكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنْتَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ اِلٰى ضَيْعَةٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ۔ وَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۝[1] (ترجمہ) میں تیری اطاعت کے لئے حاضر ہوں اے اللہ تیری اطاعت کے لئے حاضر ہوں اور تیرے دین کی مدد کے لئے تیار ہوں اور ساری بھلائیاں تیرے قبضے میں ہیں اور تیری طرف سے ہیں اور تیرے سبب سے ہیں اور تیری طرف رجوع کرنے والی ہیں اے اللہ! جو بات میں نے کہی یا جو نذر میں نے مانی یا جو قسم میں نے کھائی پس تیری مشیت اس کے سامنے ہے تو جو چاہے وہ ہو اور جو نہ چاہے وہ نہ ہو۔ اور نہیں ہے قدرت اور نہ قوت مگر تیری دی ہوئی بیشک تو ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ اے اللہ! جو دعائے خیر میں نے کی پس یہ اُس شخص کے لئے ہے جس پر تو نے رحمت نازل کی اور جو لعنت میں نے کی پس یہ اُس شخص پر ہے جس پر تو نے لعنت کی۔ بیشک تو ہی دُنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھ کو اسلام کی حالت میں دنیا سے اُٹھا اور نیک لوگوں کے ساتھ مجھ کو

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۱۹۱ ج ۵ والحاکم فی المستدرک وقال صحیح الاسناد وتعقب بان فیہ ابابکر بن ابی مریم وہو ضعیف ورواہ الطبرانی باسناد رجالہ ثقات کذا فی نزل الابرار صفحہ ۱۱۲ و ۱۱۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملادے۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ! رضامندی بعد قضا کے اور آرام کی زندگی بعد مرنے کے اور تیرے دیدار کی لذت اور تجھ سے ملنے کا شوق بدوں حالت سخت کے جو ضرر پہنچانے والی ہو اور بدوں گمراہ کرنے والے فتنے کے۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اے اللہ! اس بات سے کہ ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں یا حد سے بڑھ جاؤں یا مجھ پر حد سے بڑھا جائے یا ایسا گناہ کروں جو سارے اعمال کا ضائع کر دینے والا ہو یا ایسا گناہ جو نہ بخشا جائے۔ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے بزرگی والے لائق تعظیم میں تجھ سے دنیا کی اس زندگی میں عہد کرتا ہوں اور تجھ کو گواہ کرتا ہوں، اور تیرا گواہ ہونا کافی ہے کہ بیشک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ تیرا ہی سارا ملک ہے اور تیرے ہی لئے ساری تعریفیں ہیں اور تو ہی ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ حق ہے اور تجھ سے ملنا حق ہے اور جنت حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں اور تو ان سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں زندہ کرے گا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اگر تو مجھ کو میرے نفس کے سپرد کریگا تو ہلاکی اور عیب اور قصداً گناہ اور بلا قصد گناہ کے سپرد کرے گا اور بیشک میں بھروسہ نہیں کرتا مگر تیری رحمت پر، پس تو میرے سارے گناہ بخشدے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا ہے اور میری توبہ قبول کر بیشک تو بڑا توبہ قبول کرنیوالا نہایت مہربان ہے۔

۲۰۔ حسنؒ بیان کرتے ہیں کہ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ کیا میں تم سے ایسی حدیث نہ بیان کروں جسکو میں نے بارہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آلہ وسلم سے اور بارہا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اور بارہا عمر رضی اللہ سے سُنا ہے۔ میں نے کہا کیوں نہیں۔ کہا کہ جو شخص صبح و شام یہ کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ تو وہ اللہ سے کسی چیز کا سوال نہ کرے گا مگر یہ کہ اللہ وہ چیز اُسکو عطا فرمائے گا۔ ثُمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ پھر میں عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملا اور کہا کیا میں تم سے ایسی حدیث نہ بیان کروں جسکو میں نے بارہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور بارہا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اور بارہا عمر رضی اللہ عنہ سے سُنا ہے۔ کہا کیوں نہیں۔ پس میں نے اُن سے یہ حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ میرے ماں باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہوں، آپ نے یہ فرمایا ہے کہ اللہ عزوجل نے یہ کلمات موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمائے تھے۔ پس وہ ہر روز سات مرتبہ ان کلمات کے ساتھ دُعا کرتے تھے۔ پس اللہ سے کسی چیز کا سوال نہیں کرتے تھے مگر یہ کہ اللہ وہ چیز انکو عطا فرماتا تھا[1] (ترجمہ) اے اللہ تو ہی نے مجھ کو پیدا کیا۔ اور تو ہی مجھ کو ہدایت کرتا ہے اور تو ہی مجھ کو کھلاتا ہے اور تو ہی مجھ کو پلاتا ہے، اور تو ہی مجھ کو مارے گا اور تو ہی مجھ کو جلائے گا۔

۲۱۔ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو مجھ پر دس بار درود بھیجے اور شام کو دس بار مجھ پر درود بھیجے قیامت کے دن میری شفاعت اُس کی دست گیر ہوگی[2]

۲۲۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

---

[1] رواہ الطبرانی فی الاوسط باسناد حسن۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۶۔

[2] رواہ الطبرانی باسنادین احدہما جید قالہ المنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۶ وقال السخاوی فی القول البدیع صفحہ ۹۱ لکن فیہ انقطاع لان خالد الہمدانی لم یسمع من ابی الدرداء۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز صبح پڑھ کر اس سے پہلے کہ کسی سے بات کرے سو بار مجھ پر درود بھیجے تو اللہ اُس کی سو حاجتیں پوری کرے۔ تیس حاجتیں تو دنیا ہی میں پوری کرے اور ستر حاجتوں کو قیامت پر اُٹھا رکھے اور نماز مغرب میں بھی یہی حال ہے۔[1]

رات اور دن کی دُعائیں

۲۳۔ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سید الاستغفار یہ ہے کہ تو کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ جو شخص یہ دُعا دن کو پڑھے اور اُس پر یقین رکھتا ہو تو اگر اُس دن شام ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ جنتی ہے اور جو شخص یہ دعا رات کو پڑھے اور اُس پر یقین رکھتا ہو تو اگر اُس رات کو صبح ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ جنتی ہے۔[2] (ترجمہ) اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو نے مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرے عہد اور وعدے پر ہوں جسقدر مجھ سے ہوسکا، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اُس چیز کی بُرائی سے جسکو میں نے کیا۔ تیرے آگے اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا۔ پس تو مجھ کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا ہے۔

۲۴۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

---

[1] رواہ احمد بن موسیٰ الحافظ باسناد حسن۔ نزل الابرار صفحہ ۱۸۴ و ۱۸۷۔ القول البدیع صفحہ ۹۷۔ [2] رواہ البخاری صفحہ ۸۲ و ۸۴ ج ۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلمانؓ الخیر رضی اللہ عنہ کو وصیت کی، پس فرمایا کہ اللہ کا نبی ارادہ کرتا ہے کہ تجھ کو ایسے کلمات عطا فرمائے جنکے ذریعہ سے تو رحمٰن سے سوال کرے اور جن کے پڑھنے میں تو اس کی طرف رغبت کرے اور جن کے ذریعہ سے تورات اور دن میں دُعا کرے (وہ کلمات یہ ہیں) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّ اِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّ نَجَاحًا یَتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَّ رَحْمَۃً مِّنْکَ وَ عَافِیَۃً وَّ مَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَ رِضْوَانًا[1] (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں صحت ایمان کیساتھ اور ایمان اچھی خصلت کے ساتھ اور ایسی کامیابی جسکے بعد (عذاب سے) خلاصی ہو اور ایسی رحمت اور سلامتی جو تیری طرف سے ہو اور ایسی بخشش اور رضامندی جو تیری طرف سے ہو۔

۲۵۔ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تمام مومنین اور مومنات کے لئے ہر روز ستائیس[۲۷] بار یا پچیس[۲۵] بار استغفار کرے تو وہ اُن لوگوں میں سے ہو جائے جن کی دعا قبول کیجاتی ہے اور جن کے طفیل میں زمین والوں کو روزی دی جاتی ہے[2]

ف۔ اس حدیث پر عمل کرنے کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ ہر روز ستائیس[۲۷] بار یہ آیہ کریمہ پڑھ لیا کرے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ۔ (سورہ نوح۔ رکوع ۲۔ پارہ ۲۹) (ترجمہ) اے میرے پروردگار! بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور اُس شخص کو جو میرے گھر میں مؤمن ہو کر داخل ہوا اور سارے ایمان والے مردوں کو اور ساری ایمان والی عورتوں کو۔

---

[1] رواہ الحاکم فی المستدرک قال الہیثمی رجالہ ثقات ورواہ احمد صفحہ ۳۲۱ ج ۲ والطبرانی فی الاوسط نزل الابرار صفحہ ۱۱۵۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۱۱۳ ج ۲۔

[2] رواہ الطبرانی فی الکبیر قال الہیثمی فیہ عثمان بن ابی عاتکۃ وثقہ غیر واحد وضعفہ الجمہور وبقیۃ رجالہ اسمیں ثقات۔ نزل الابرار صفحہ ۴۹۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۳۴۴ ج ۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات کے ضروری کام

۲۶۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات شروع ہو جائے یا یہ فرمایا کہ جب شام کا وقت ہو جائے تو اپنے لڑکوں کو (باہر جانے سے) روکو کیونکہ شیاطین اس وقت منتشر ہوتے ہیں۔ پس جب تھوڑی سی رات گذر جائے تو اُن کو چھوڑ دو اور دَرْوازوں کو بند کرو اور اللہ کا نام ذکر کرو (یعنی بِسْمِ اللّٰہ کہو) کیونکہ شیطان ایسے بند دروازے کو نہیں کھولتا ہے اور اپنی مشکوں کا منہ باندھ دو اور اللہ کا نام ذکر کرو اور اپنے برتنوں کو چھپا دو اور اللہ کا نام ذکر کرو اگرچہ عرض[1] میں اُس پر کوئی چیز رکھ دو اور اپنے چراغوں بجھا دو[2]۔ بخاری کی ایک روایت میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ برتنوں کو چھپا دو اور مشکوں کا منہ باندھ دو اور دَرْوازوں کو بند کر دو اور شام کے وقت اپنے لڑکوں کو اپنے ساتھ رکھو کیونکہ جن اُس وقت منتشر ہوتے ہیں اور اُچک لیجاتے ہیں اور سونے کے وقت چراغوں کو بجھا دو کیونکہ چھوٹا موذی (یعنی چوہا) اکثر بتی کو کھینچ کے لیجاتا ہے اور گھر والوں کو جلا دیتا ہے۔ اور مسلم کی ایک روایت میں یہ ہے کہ برتنوں کو چھپا دو اور مشکوں کا منہ باندھ دو کیونکہ سال میں ایک ایسی رات ہے جس میں وبا نازل ہوتی ہے جب ایسے برتن پر جو چھپا ہوا نہیں ہے یا ایسی مشک پر جسکا منہ بندھا ہوا نہیں ہے اُسکا گزر ہوتا ہے تو اُسکا کوئی حصّہ ضرور اُس میں اُترتا ہے۔

---

[1] یعنی اگر چھپانے کی کوئی چیز نہ ملے تو لکڑی اس برتن پر بسم اللہ کہہ کے رکھ دو جیسا کہ مسلم کی دوسری روایت میں اس کی تصریح ہے

[2] رواہ البخاری صفحہ ۱۷۹ و ۱۸۲ و ۱۸۳ ج ۲ و صفحہ ۲۷۱ ج ۲ و صفحہ ۲۸۱ ج ۲ و مسلم صفحہ ۱۸۳ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سونے کے وقت کی دعائیں

۲۷۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی خوابگاہ میں تشریف لاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کر کے اُنمیں پھونکتے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ اُن میں پڑھتے۔ پھر اُن دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم مبارک پر پھیرتے پہلے اُن دونوں کو اپنے سر اور منہ اور سامنے کے جسم پر لیجاتے۔ ایسا ہی تین بار کرتے[1] (یعنی پڑھتے اور پھونکتے اور ہاتھ پھیرتے۔)

۲۸۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے زکوٰۃ رمضان کی حفاظت کے لئے مقرر کیا۔ پس ایک شخص میرے پاس آیا اور دونوں ہاتھوں سے کھانے کی چیزیں اُٹھانے لگا۔ میں نے اُسکو پکڑا اور کہا کہ میں تجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ضرور لیچلوں گا۔ اُس نے کہا کہ میں محتاج اور صاحب عیال ہوں اور مجھے سخت حاجت ہے۔ پس میں نے اُسکو چھوڑ دیا۔ جب میں نے صبح کی تو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوہریرہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا۔ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اُس نے شکایت کی کہ میں سخت محتاج اور صاحب عیال ہوں۔ پس میں نے اُسپر رحم کیا اور اُسکو چھوڑ دیا آپ نے فرمایا یاد رکھ کہ بیشک اُس نے تجھ سے جھوٹ کہا اور وہ پھر آئے گا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمانے سے کہ وہ پھر آئے گا مجھ کو یقین ہوگیا کہ وہ پھر آئے گا۔ پس میں اس کی تاک میں بیٹھا۔ پس وہ آیا اور دونوں ہاتھوں سے کھانے کی چیزیں اُٹھانے لگا۔ میں اُسکو پکڑا اور کہا کہ میں تجھ کو رسول اللہ صلی اللہ

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۹۱ ج ۳ و صفحہ ۱۵ و ۸۴ ج ۴ و احمد صفحہ ۱۱۶ و ۱۵۴ ج ۶ والترمذی صفحہ ۱۹۶ ج ۲ وقال حسن غریب صحیح وابوداؤد صفحہ ۳۳۳ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وآلہ وسلم کے پاس ضرور لے چلوں گا۔ اُس نے کہا مجھے چھوڑ دے کہ میں محتاج صاحب عیال ہوں پھر نہ آؤنگا۔ پس میں نے اُسپر رحم کیا اور اُسکو چھوڑ دیا۔ جب میں نے صبح کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! اُس نے شکایت کی کہ میں سخت محتاج اور صاحب عیال ہوں۔ پس میں نے اُسپر رحم کیا اور اُسکو چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا کہ یاد رکھ کہ بیشک اُس نے تجھ سے جھوٹ کہا اور وہ پھر آئے گا۔ پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمانے سے کہ وہ پھر آئے گا مجھ کو یقین ہو گیا کہ وہ پھر آئیگا۔ پھر میں اُس کی تاک میں بیٹھا۔ پس وہ آیا اور دونوں ہاتھوں سے کھانے کی چیزیں اُٹھانے لگا میں نے اُسکو پکڑا اور کہا کہ میں تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ضرور لے چلونگا۔ اور یہ تیسری بار ہے۔ ہر بار تو کہتا ہے کہ پھر نہ آؤں گا، اور پھر آتا ہے اُس نے کہا کہ تو مجھے چھوڑ دے۔ میں تجھے ایسے کلمات سکھائے دیتا ہوں جنسے اللہ تجھکو نفع دیگا۔ جب تو اپنے بستر خواب پر آئے تو آیت الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ شروع سے آخر تک پڑھ لے کیونکہ (اس کے پڑھ لینے سے) صبح تک اللہ کی طرف سے برابر تیرے لئے ایک نگہبان رہے گا اور شیطان تیرے نزدیک نہ آئے گا۔ پس میں نے اُسکو چھوڑ دیا۔ جب میں نے صبح کی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تیرے قیدی نے کیا کیا میں نے عرض کی کہ اُس نے یہ کہا کہ میں تجھکو ایسے کلمات سکھائے دیتا ہوں جن سے اللہ تجھ کو نفع دیگا۔ آپ نے فرمایا کہ بیشک اُس نے تجھ سے سچ کہا حالانکہ وہ بڑا جھوٹا ہے۔ اے ابوہریرہ! کیا تو جانتا ہے کہ تین راتوں سے کس کے ساتھ مخاطب ہے۔ میں نے عرض کی کہ نہیں فرمایا کہ وہ شیطان ہے۔[1]

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۳۶ ج ۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹- براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو اپنی خواب گاہ میں آئے تو نماز کے وضو کی طرح وضو کر، پھر داہنی کروٹ لیٹ اور یہ دُعاء پڑھ اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَّ رَھْبَۃً اِلَیْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا[عہ] مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔ اب اگر تو اُسی رات کو مر جائے گا تو دین اسلام پر مرے گا اور اس دُعاء کو اپنا آخری کلام کر (یعنی اس دُعاء کے پڑھنے کے بعد کچھ نہ بول) ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اگر تو صبح کو زندہ اُٹھے گا تو ثواب پائے گا[لہ]۔ (ترجمہ) اے اللہ میں نے اپنے نفس کو تیرا فرمانبردار کر دیا اور اپنا کام تجھے سونپ دیا اور اپنے منہ کو تیری طرف متوجہ کر دیا اور اپنی پیٹھ تیری طرف لگا دی (یعنی تجھ پر بھروسا کیا) یہ سب تیری رحمت کی خواہش اور تیرے عذاب کے ڈر سے کیا۔ پناہ اور نجات تجھ سے نہیں ہے مگر تیری طرف میں ایمان لایا تیری کتاب پر جس کو تو نے نازل کیا اور تیرے نبی (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جس کو تو نے بھیجا۔

۳۰- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص بستر خواب پر آوے تو بِسْمِ اللہ کہہ کر اپنے بچھونے کو اپنی ازار کے کنارے سے تین بار جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اُس کے بعد بچھونے پر کیا چیز آگئی۔ پھر داہنی کروٹ لیٹے پھر یہ دعاء پڑھے بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُہٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لَھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا

عہ بالہمزۃ ومادتہ بلا ہمزۃ لانہ من النجاۃ وہذا للمزاوجۃ وقد یخفف ہمزۃ الملجأ لہذہ المزاوجۃ ایضا انجاح الحاجۃ للشیخ عبد الغنی الدہلوی ۱۲۔

لہ رواہ اصحاب الصحاح الستۃ۔ وہذا لفظ البخاری صفحہ ۳۸ ج ۱ وصفحہ ۸۳ و ۲۴۱ ج ۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ[1] بعض روایات میں فَاغْفِرْ لَهَا کی جگہ فَارْحَمْهَا ہے۔ (ترجمہ) تیرے ہی نام سے اے میرے رب میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا اور تیری ہی مدد سے اس کو اُٹھاؤں گا۔ اگر تو میرے نفس کو روک رکھے (یعنی مار ڈالے) تو اُس کو بخش دے اور اگر تو اس کو چھوڑ دے (تاکہ پھر جسم میں آئے) تو اس کی حفاظت کر اس چیز کے ساتھ جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

۳۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو حکم کیا کہ جب وہ اپنی خوابگاہ میں آئے تو یہ دُعا پڑھ لیا کرے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَ اِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے۔[2] (ترجمہ) اے اللہ! تو ہی نے میرے نفس کو پیدا کیا اور تو ہی اس کو مارے گا۔ تیری ہی ملک میں اس کی موت اور اس کی زندگی ہے۔ اگر تو اس کو زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر تو اسکو مار ڈالے تو اس کو بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں۔

۳۲۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی خواب گاہ میں تشریف لاتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ کر لیٹتے پھر یہ فرماتے (۱) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى اور جب بیدار ہوتے تو یہ فرماتے (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ[3] ترجمہ

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۸۴ ج ۲ و ۲۲۶ ج ۴ و مسلم صفحہ ۳۴۹ ج ۲ و ابوداؤد صفحہ ۳۳۰ ج ۲ و سکت عنہ والترمذی صفحہ ۱۹۵ ج ۲ و حسنہ واحمد صفحہ ۲۸۳ و ۳۲۲ و ۳۳۳ ج ۲ [2] رواہ مسلم صفحہ ۳۴۸ ج ۲ والنسائی [3] رواہ البخاری صفحہ ۹۴۷ ج ۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) اے اللہ تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیونگا۔ (۲) اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو جلایا بعد اس کے کہ ہم کو مار ڈالا اور اسی کے پاس جی اُٹھ کے جانا ہے۔

۳۳۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر خواب پر تشریف لاتے تو یہ فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ[1] (ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہم کو کافی ہوگیا۔ اور ہم کو جگہ دی ایسے بہت سے لوگ ہیں جن کو کوئی کفایت کرنے والا نہیں ہے اور نہ کوئی جگہ دینے والا۔

۳۴۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم ہم کو حکم فرماتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص سونے کا ارادہ کرے تو اپنی داہنی کروٹ لیٹے پھر یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ ○ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ[2] اور ایک روایت میں مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا ہے۔ (ترجمہ) اے اللہ آسمانوں کے رب اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی کے پھاڑنے والے (یعنی اُگانے والے) اور تورات اور انجیل اور فرقان کے اُتارنے والے

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۳۴۹ ج ۲ واحمد صفحہ ۱۵۳ و ۱۰۷ ج ۳ و ۲۵۳ ج ۳ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۲۳ ج ۲ والترمذی صفحہ ۱۹۵ ج وقال حسن غریب صحیح وابن السنی صفحہ ۲۲۶ والبخاری فی الادب المفرد صفحہ ۱۴۶ والحاکم وقال صحیح الاسناد۔ نزل الابرار صفحہ ۶۳۔ [2] رواہ مسلم صفحہ ۳۴۸ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُن سب چیزوں کی بُرائی سے جن کی پیشانی کے بال تو پکڑے ہوئے ہے (یعنی جو تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں) تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! تو ہی سب سے پہلے ہے، پس پہلے کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی سب سے پیچھے ہے پس تیرے پیچھے کوئی چیز نہیں ہے۔ اور تو ہی ظاہر ہے پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی باطن ہے پس تیرے نیچے کوئی چیز نہیں ہے۔ تو ہمارے قرض کو ادا کر دے اور محتاجی سے نکال کر ہم کو غنی کر دے۔

۳۵۔ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے کے وقت یہ فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَکَلِمَاتِکَ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَکْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ۔ اَللّٰھُمَّ لَا یُھْزَمُ جُنْدُکَ وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُکَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ[1]

(ترجمہ) اے اللہ ان چیزوں کی بُرائی سے جن کی پیشانی کے بال تو پکڑے ہوئے ہے تیری ذاتِ کریم اور تیرے پورے کلموں کی پناہ چاہتا ہوں اے اللہ تو ہی قرض اور گناہ کو دُور کرتا ہے۔ اے اللہ تیرا لشکر شکست نہیں دیا جاتا اور تیرا وعدہ خلاف نہیں کیا جاتا۔ اور دولت والے کو تیرے مقابل دولت نفع نہیں دیتی۔ تو تمام عیبوں سے پاک ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں۔

۳۶۔ ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا داہنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے پھر تین بار فرماتے اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ[2]۔ (ترجمہ)

---

[1] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۳۳ ج ۴ والنسائی وابن السنی صفحہ ۲۲۷ وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۳۸ ج ۴

[2] رواہ احمد صفحہ ۲۸۸ ج ۶ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۳۳ ج ۴ وابن السنی صفحہ ۳۳۲ والترمذی صفحہ ۱۹۵ ج ۲ عن عبداللہ رضی اللہ عنہ وقال حسن صحیح ورواہ ایضاً احمد عن عبداللہ بن مسعود صفحہ ۴۳۳ ج ۳ والبزار عن عمار رضی اللہ عنہما صفحہ ۲۸۱ و ۲۹۸ ج ۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ مجھ کو اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو قبروں سے اُٹھائے۔

۳۷- ابوالازہر انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو سونے کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى[1] (ترجمہ) اللہ ہی کے نام سے میں نے اپنا پہلو (بچھونے پر) رکھا۔ اے اللہ میرے گناہ کو بخش دے اور میرے شیطان کو دور کر دے اور میری گردن کو چھڑا دے اور میرے (اعمال کی) ترازو کو (قیامت کے دن) بھاری کر دے اور مجھ کو بلند تر مجلس میں داخل کر دے۔

۳۸- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے کے وقت یہ فرماتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَاٰوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَاَفْضَلَ وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ[2] (ترجمہ) سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو مجھے کافی ہو گیا اور جس نے مجھے جگہ دی اور کھلایا اور پلایا اور جس نے مجھ پر احسان کیا اور زیادہ احسان کیا اور جس نے مجھے دیا اور بہت دیا۔ ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔ اے اللہ ہر چیز کے پروردگار اور مالک اور ہر چیز کے معبود میں (دوزخ کی) آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۳۹- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدۃ النساء فاطمہ زہرا

---

[1] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۳۳ ج ۴ وحسنہ النووی فی الاذکار صفحہ ۴۳ ورواہ ابن سنی صفحہ ۳۲۸ والحاکم فی المستدرک۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۷۶ ج ۳

[2] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۳۳ ج ۴ والنسائی وابوعوانہ وابن حبان فی صحیحہما وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۴۴۔ نزل الابرار صفحہ ۶۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضی اللہ عنہا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک خادم مانگنے کے لئے تشریف لائیں۔ آپ نے فرمایا کیا میں تجھے ایسی چیز نہ بتادوں جو خادم سے بہتر ہے، سوتے وقت تینتیس ۳۳ بار سُبْحَانَ اللہ اور تینتیس ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور چونتیس ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ لیا کرے[1]

۴۰۔ نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھ پھر اُس کے آخر میں سو جا کیونکہ یہ سورت شرک سے براءت ہے[2]

۴۱۔ عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے کے پہلے مسبحات پڑھ لیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے[3]

ف۔ مسبحات ان سورتوں کو کہتے ہیں جن کے شروع میں سَبَّحَ یا یُسَبِّحُ ہے اور وہ چھ سورتیں ہیں۔ حدید۔ حشر۔ صف۔ جمعہ۔ تغابن۔ اعلیٰ[4]

۴۲۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے تھے یہاں تک کہ سورۂ زمر اور بنی اسرائیل پڑھ لیتے تھے[5]

۴۳۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے نہ تھے یہاں تک کہ الٓمّٓ تنزیل السجدۃ اور تبارک پڑھ لیتے تھے[6]

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۳۵۱ ج ۲۔ [2] رواہ احمد صفحہ ۴۵۶ ج ۵ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۳۳ ج ۴ والترمذی صفحہ ۱۹۶ ج ۲ والنسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم وقال صحیح الاسناد۔ الترغیب والترہیب ص ۱۲۱ ج ۱
[3] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۳۳ ج ۴ والنسائی والترمذی وحسنہ صفحہ ۱۳۰ و ۱۹۶ ج ۲۔
[4] الترغیب والترہیب صفحہ ۱۲۱۔ [5] رواہ احمد صفحہ ۱۲۲ ج ۶ والترمذی وحسنہ صفحہ ۱۳۰ و ۱۹۶ ج ۲ والحاکم فی المستدرک۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۷۶ ج ۳۔ [6] رواہ احمد صفحہ ۳۴۰ ج ۳ والترمذی باسناد حسن صفحہ ۱۲۶ و ۱۹۶ ج ۲ والدارمی صفحہ ۳۵۱ ۔ والبخاری فی الادب المفرد صفحہ ۱۷۸ والنسائی والحاکم فی المستدرک۔ منتخب کنز العمال ۷۶ ج ۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت آدمی اپنے بستر خواب پر آئے اگر اُس وقت تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے اس کے گناہوں کو بخش دے اگرچہ وہ کف دریا کے برابر ہوں یا درخت کی پتیوں کی گنتی کے برابر ہوں یا عالج[۵] کی ریگ کی گنتی کے برابر ہوں یا دنیا کے دنوں کی گنتی کے برابر ہوں[۱]۔ (ترجمہ) گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ ہے، ہمیشہ خلق کی تدبیر میں قائم ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۴۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بستر خواب پر آئے، کے وقت یہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں اگرچہ وہ کف دریا کے برابر ہوں[۲] (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کا سارا ملک ہے اور اُسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ گناہوں سے باز رہنا اور طاعت کی قوت بے وسیلہ اللہ کے ممکن نہیں اور اللہ تمام عیبوں سے پاک ہے اور ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور کوئی معبود اللہ کے سوا نہیں ہے اور اللہ بہت بڑا ہے۔

---

۵ عالج ایک ریگستان کا نام ہے اور بعض کہتے ہیں کہ عالج تو بر تو کے معنی میں ہے اس وقت ترکیب توصیفی ہوگی یعنی تو بر تو ریگ۔

۱ رواہ احمد صفحہ ۱۰ ج ۳ والترمذی وحسنہ صفحہ ۱۹۵ ج ۲

۲ رواہ ابن حبان وصححہ ورواہ النسائی موقوفا۔ نزل الابرار صفحہ ۶۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶۔ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بستر خواب پر آکر کتاب اللہ کی کوئی سورت پڑھ لیتا ہے تو اللہ اُس کے لئے ایک فرشتے کو بھیجتا ہے جو ہر ایذا دینے والی چیز سے اس کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جو وقت بیدار ہو۔[۱]

بیدار ہونے کے وقت کی دعائیں

۴۷۔ حدیث حذیفہ رضی اللہ عنہ میں جو نمبر ۳۲ میں بروایت بخاری مذکور ہوئی یہ مضمون ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ فرماتے (۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ اور ترمذی کی روایت میں اس طرح ہے (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِیْ وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ[۲] (ترجمہ) (۱) اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو جلایا بعد اس کے کہ مار ڈالا اور اسی کے پاس جی اُٹھ کے جانا ہے۔ (۲) اللہ کا شکر ہے جس نے میرے نفس کو جلایا بعد اس کے کہ اس کو مار ڈالا اور اسی کے پاس جی اُٹھ کے جانا ہے۔

۴۸۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَعَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ[۳] (ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جس نے میری روح میرے پاس پھیر دی اور مجھ کو میرے جسم میں عافیت دی اور مجھ کو اپنے ذکر کا اذن دیا۔

۴۹۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

[۱] رواہ احمد ورواتہ رواۃ الصحیح صفحہ ۲۷۴ ج ۴۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۱۲۲ ج ۲ وقال حسن صحیح صفحہ ۱۹۷ ج ۲ [۲] رواہ ابن السنی صفحہ ۵ وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۱۱ ورواہ الترمذی وحسنہ صفحہ ۱۹۵ ج ۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب رات کو نیند سے بیدار ہوتے تو یہ فرماتے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْاَلُکَ رَحْمَتَکَ اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ۝[1] (ترجمہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو ہر عیب سے پاک ہے اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہ کی بخشش طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرا علم زیادہ کر اور میرے دل کو کج نہ کر بعد اسکے کہ تو نے مجھے ہدایت کی اور مجھ کو اپنی طرف سے رحمت عطا فرما۔ بیشک تو ہی بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

۵۰۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے بستر خواب پر آتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان اس کی طرف دوڑتا ہے۔ فرشتہ اس سے یہ کہتا ہے کہ تو اپنے عمل کو نیکی پر ختم کر۔ اور شیطان یہ کہتا ہے کہ بدی پر ختم کر۔ پس اگر وہ اللہ کو یاد کرتا ہے پھر سو جاتا ہے تو فرشتہ اس کی نگہبانی کرتا ہے اور جب وہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ اپنے عمل کو نیکی کے ساتھ شروع کر اور شیطان کہتا ہے کہ بدی کے ساتھ شروع کر۔ پس اگر وہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ نَفْسِیْ وَلَمْ یُمِتْھَا فِیْ مَنَامِھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَھُوَ عَلٰی کُلِّ

---

[1] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۳۴ ج ۴ وابن سنی صفحہ ۲۴۲ وابن حبان وصححہ والنسائی، الحاکم فی المستدرک وقال صحیح علی شرط الشیخین۔ نزل الابرار صفحہ ۱۲۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اور پھر اپنے تخت سے گر کر مر جائے تو جنتی ہوگا۔[1] (ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جس نے میرا نفس میرے پاس پھیر دیا اور اس کو اس کے سونے کی حالت میں نہ مار ڈالا۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اور اگر ٹل جائیں گے تو اسکے بعد اُن کو کوئی نہ تھام سکے گا۔ بیشک وہ تحمل والا بڑا بخشنے والا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو آسمان کو روکتا ہے اس سے کہ زمین پر گر پڑیں مگر اس کے حکم سے۔ بیشک اللہ سب لوگوں کے ساتھ البتہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو مُردوں کو جِلاتا ہے اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

۵۱۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات کو نیند سے بیدار ہو پس یہ کہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ پھر کہے (۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔ یا کوئی دُعا کرے تو اُس کی دُعا قبول کی جائے۔ پھر اگر وضو کرے (اور نماز پڑھے) تو اُس کی نماز قبول کی جائے۔[2] ترجمہ (۱) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں ہے۔ اُسی کا سارا ملک ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کیلئے

---

[1] رواہ الحاکم وھذا لفظہ وقال صحیح علی شرط مسلم ورواہ النسائی وابو یعلی وابن حبان وصححہ والبخاری فی الادب المفرد صفحہ ۱۷۷۔ نزل الابرار صفحہ ۶۰ و ۶۱۔ الترغیب والترھیب صفحہ ۱۲۲۔

[2] رواہ البخاری صفحہ ۱۵۰ ج ۱ واحمد صفحہ ۳۱۳ ج ۵ وابوداؤد صفحہ ۳۴۴ ج ۲ والترمذی وقال حسن صحیح غریب صفحہ ۱۹۷ ج ۲ والنسائی وابن ماجہ صفحہ ۲۸۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور اللہ سارے عیبوں سے پاک ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہ سے باز رہنا اور طاعت کی قوت بے وسیلہ اللہ کے ممکن نہیں۔ (۳) اے اللہ مجھ کو بخش دے۔

ف۔ یہ دعا نیند کھلنے کے بعد فوراً پڑھنی چاہیے یعنی توقف نہ ہو۔ بعض علماء نے اس دعا کا نام دِرہم الکیس (تھیلی کا روپیہ) رکھا ہے۔ حقیقت میں یہ دعا ایک بہت بڑی نعمت ہے۔

۵۲۔ ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص طہارت کیساتھ (یعنی باوضو) اپنے بچھونے پر لیٹے اور اللہ کا ذکر کرتے کرتے سو جائے، تو رات کی جس ساعت میں وہ بیدار ہو اور اللہ سے دنیا اور آخرت کی بھلائیوں میں سے کسی بھلائی کا سوال کرے اللہ اسکو وہ بھلائی ضرور عطا فرمائے[1]

دفع بے خوابی اور نیند میں ڈرنے کی دعائیں

۵۳۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو بے چین ہوتے تو یہ فرماتے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝[2] (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے قہار ہے۔ آسمانوں اور زمین کا

---

[1] رواہ الترمذی وحسنہ صفحہ ۲۱۱ ج ۲ ورواہ احمد صفحہ ۲۳۵ و ۲۴۴ ج ۵ وابو داؤد عن معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ وسکت عنہ صفحہ ۳۳۲ ج ۴۔

[2] رواہ النسائی والحاکم فی المستدرک۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۷۰ ج ۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوران چیزوں کا جو دونوں کے بیچ میں ہے پروردگار ہے، غالب ہے بڑا بخشنے والا ہے۔

۵۴۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نیند نہ آنے کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ یہ دعا کر اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُکَ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَھْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ (ترجمہ) اے اللہ ستارے ڈوب گئے اور آنکھوں نے آرام پایا اور تو ہمیشہ زندہ ہمیشہ خلق کی تدبیر میں قائم ہے نہ اونگھ تجھ کو پکڑے نہ نیند۔ اے ہمیشہ زندہ ہمیشہ خلق کی تدبیر میں قائم رہنے والے تو میری رات کو آرام سے کاٹ اور میری آنکھ کو نیند عطا فرما۔

۵۵۔ خالد بن الولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُن کو بے خوابی کی تکلیف ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ کو ایسے کلمات نہ سکھادوں کہ جب تو اُن کو کہے تو سو جائے کہہ[1] اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیٰطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ۔[2] روایت کبیر میں آخر کے الفاظ اس طرح ہیں (۲) عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔ ترمذی نے صفحہ ۲۱۰ جلد دوم میں بریدہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو باسناد ضعیف روایت کیا ہے اس کے آخری الفاظ

---

[1] رواہ ابن السنی صفحہ ۲۲ والطبرانی وفیہ عمرو بن الحصین العقیلی وہو متروک۔ کتاب الاذکار صفحہ ۴۰ نزل الابرار صفحہ ۲۲۔ [2] رواہ الطبرانی فی الکبیر والوسط واللفظ لہ واسنادہ جید الا ان عبد الرحمٰن بن سابط لم یسمع من خالد۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہیں (۳) عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ[1] (ترجمہ) (۱) اے اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ان چیزوں کے جن پر انہوں نے سایہ ڈالا اور پروردگار زمینوں کے اور ان چیزوں کے جنکو انہوں نے اٹھایا اور پروردگار شیطانوں کے اور ان لوگوں کے جن کو انہوں نے گمراہ کیا میرے لئے پناہ دینے والا ہو اپنی ساری مخلوقات کی برائی سے یعنی اس بات سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر زیادتی کرے یا سرکشی کرے تجھ سے پناہ چاہنے والا غالب ہے اور تیرا نام بابرکت ہے۔ (۲) تجھ سے پناہ چاہنے والا غالب ہے اور تیری تعریف بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (۳) تجھ سے پناہ چاہنے والا غالب ہے اور تیری تعریف بڑی ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ کوئی معبود نہیں ہے مگر تو۔

۵۶۔ عمرو بن شعیب کے دادا (عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص خواب میں ڈرے تو سونے کے وقت) یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ ○ پس وہ خواب اُس کو ضرر نہ دیگا۔ اور عبداللہ بن عمرو اپنے بالغ لڑکوں کو یہ کلمات سکھاتے تھے (تاکہ سونے کے وقت اُن کو پڑھ لیا کریں) اور جو (ایسے) نابالغ لڑکے تھے (جن سے یاد نہیں ہو سکتا تھا) اُن کے لئے ایک کاغذ میں لکھ کر اُن کے گلے میں ڈال دیتے تھے[2] حاکم کی روایت میں نیند کی تخصیص نہیں ہے اور لفظ

---

[1] الترغیب والترہیب صفحہ ۳۱۸۔ [2] رواہ احمد صفحہ ۱۸۱ ج ۲ والترمذی وحسنہ صفحہ ۲۰۰ والبزار بسند صحیح صفحہ ۱۸۰ ج ۳ والنسائی والحاکم وقال صحیح الاسناد۔ الترغیب الترہیب صفحہ ۳۱۷۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ صرف امام احمد کی روایت میں ہے۔ اگر جب اللہ کے نام سے اللہ کے پورے کلموں کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب اور اس کے عذاب اور اُس کے بندوں کی بُرائی سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

ف۔ ولید بن الولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وحشت کی شکایت کی تو آپ نے اُن کو یہ دُعا تعلیم فرمائی اور حکم دیا کہ سونے کے وقت اس کو پڑھ لیا کر، شیطان تجھ کو ضرر نہ دیگا اور اس کو لائق ہے کہ تیرے نزدیک نہ آئے۔[1] دفع بیخوابی کے لئے بھی یہ دعا نافع ہے۔[2]

کھانا کھانے کی دُعائیں

۵۷۔ عُمر بن ابی سَلَمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا ربیب[3] تھا (کھانے کے وقت) میرا ہاتھ برتن میں اِدھر اُدھر پڑتا تھا۔ پس مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰہِ کہہ اور اپنے داہنے ہاتھ سے کھا اور اپنے نزدیک سے کھا۔[4] اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے

---

[1] احمد صفحہ ۴۵۷ ج ۴ وصفحہ ۴۶۲ ج ۶ وابن السنی صفحہ ۲۰۰ ورجال رجال الصحیح الا ان محمد بن یحییٰ بن حبان لم یسمع من الولید۔ [2] کما رواہ ابن السنی صفحہ ۲۳۹ عن خالد بن الولید رضی اللہ عنہ مرفوعاً مرسلاً کذا فی الاذکار صفحہ ۴۶ [3] رواہ البخاری صفحہ ۲۴۱ ج ۳ ومسلم صفحہ ۱۷۲ ج ۲

[3] بی بی کا وہ لڑکا جو پہلے شوہر سے ہو اور بی بی اپنے ساتھ اس کو لیتی آئے۔ اس لڑکے کو شوہر ثانی کا ربیب کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی شخص کھانا کھائے تو پہلے بِسْمِ اللّٰہ کہے۔ اگر پہلے بِسْمِ اللّٰہ کہنا بھول جائے تو (کھانے کے درمیان میں جب یاد آجائے) بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ کہے۔[1]

۵۸۔ ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے جب دسترخوان اُٹھالیا جاتا تو آپ یہ فرماتے (۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانَا وَاَرْوَانَا غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مَکْفُوْرٍ۔[2] ترجمہ (۱) اللہ کے لئے ایسی تعریف ہے جو زیادہ ہے پاکیزہ ہے جس میں برکت دی گئی ہے۔ کفایت نہیں کی گئی ہے (بہ سبب نہ ادا ہونے اس کے حق کے) چھوڑی نہیں گئی ہے (بلکہ ہمیشہ اس کے ساتھ مشغولی ہے) اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے (بلکہ ہمیشہ اس کی احتیاج ہے) اے ہمارے پروردگار (ہمارے حمد کرنے کو قبول فرما) (۲) اللہ کا شکر ہے جو ہم کو کافی ہوا اور جس نے ہم کو سیراب کیا اس حالت میں کہ وہ کفایت نہیں کیا گیا (بلکہ وہ خود بندوں کو کافی ہوتا ہے) اور ناشکری نہیں کیا گیا۔

۵۹۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانا کھاتے تو یہ فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ[3]

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۱۴۳ و ۲۰۸ و ۲۴۶ و ۲۶۵ ج ۶ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۱۷۳ ج ۳ والترمذی فی الجامع وقال حسن صحیح صفحہ ۸ ج ۲ والشمائل وابن حبان والحاکم فی المستدرک وصححاہ نزل الابرار صفحہ ۳۴۱۔ [2] رواہ البخاری صفحہ ۲۵۱ ج ۳۔ [3] رواہ ابن السنی باسناد جید صفحہ ۱۴۹ واحمد صفحہ ۳۲ ج ۳ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۱۸۰ ج ۲ والترمذی فی الجامع صفحہ ۲۰۳ ج ۲ والشمائل صفحہ ۱۴ وابن ماجہ صفحہ ۲۴۴ وفی اسانیدہم کلام (ف ففی بعضہا اسمٰعیل بن ریاح بن عبیدۃ وہو مجہول وحدیثہ مضطرب وفی بعضہا الحجاج بن ارطاۃ وہو صدوق کثیر الخطأ واللہ لیس)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہم کو مسلمان بنایا۔

۶۰۔ معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کھانا کھائے۔ پھر یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔ تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں[1] (ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہ کھانا کھلایا اور نصیب کیا بغیر کسی حیلے کے اور بغیر کسی قوت کے جو میری طرف سے ہو۔

۶۱۔ ابو ایوب خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھاتے یا پیتے تو یہ فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا[2] (ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جس نے کھلایا اور پلایا اور اس کھانے کو خوشگوار کیا اور اس کیلئے نکلنے کی جگہ بنائی

۶۲۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ کھانا کھلائے وہ یہ کہے (۱) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ۔ اور جس کو اللہ دودھ پلائے وہ یہ کہے (۲) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔ پھر آپ نے فرمایا کہ دودھ کے سوا کوئی اور ایسی چیز نہیں ہے جو کھانے اور پینے دونوں کو کافی ہو سکے[3]۔ ابن ماجہ کی روایت میں پہلی دعا میں وَاَطْعِمْنَا کی جگہ وَاَدَرَّ لَنَا ہے۔ (ترجمہ) (۱) اے اللہ! ہمارے لئے

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۴۳۹ ج ۳ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۲۰۲ ج ۳ والترمذی وحسنہ صفحہ ۲۰۳ ج ۳ وابن ماجہ صفحہ ۲۴۴ وابن السنی صفحہ ۱۵۰۔ [2] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۱۸۲ ج ۳ وابن السنی صفحہ ۱۵۰ و ۱۵۱ والنسائی وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۱۰۵ ورواہ ابن حبان فی صحیحہ کذا فی نزل الابرار صفحہ ۳۲۹

[3] رواہ احمد صفحہ ۲۲۵ و ۲۸۴ ج ۱ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۱۶۸ ج ۳ والترمذی وحسنہ صفحہ ۲۰۳ ج ۳ وابن ماجہ صفحہ ۲۴۶ وابن السنی صفحہ ۱۵۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کھانے میں برکت دے اور اس سے بہتر ہم کو کھلا۔ (۲) اے اللہ ہمارے لئے اس دُودھ میں برکت دے اور ہم کو زیادہ دے۔

۶۳۔ عبدالرحمٰن بن جُبیر تابعیؒ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ایک صحابی نے جنہوں نے آٹھ برس تک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی تھی یہ بیان کیا کہ میں جب آپ کے نزدیک کھانا رکھتا تھا تو آپ کو بِسْمِ اللہ کہتے ہوئے سنتا تھا۔ پھر آپ جب کھانے سے فارغ ہوتے تھے تو یہ فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اَطْعَمْتَ وَاَسْقَیْتَ وَاَغْنَیْتَ وَاَقْنَیْتَ وَھَدَیْتَ وَاَحْیَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَعْطَیْتَ۔[1] ایک روایت میں وَاَحْیَیْتَ کے بدلے وَاجْتَبَیْتَ ہے۔ (ترجمہ) اے اللہ تو ہی نے کھلایا اور تو ہی نے پلایا اور تو ہی نے بے نیاز کیا اور تو ہی نے ذخیرہ دیا اور تو ہی نے ہدایت دی اور تو ہی نے زندگی بخشی۔ پس تیرا ہی شکر ہے اُن سب نعمتوں پر جو تو نے عطا فرمائیں۔

۶۴۔ عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا وَھَدَانَا وَالَّذِیْ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَکُلَّ الْاِحْسَانِ اٰتَانَا[2] (ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جس نے ہم پر احسان کیا اور ہماری ہدایت کی اور جس نے ہم کو آسودہ کیا اور سیراب کیا اور ہر طرح سے ہمارے ساتھ بھلائی کی۔

۶۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبا کے رہنے والوں میں سے ایک مرد انصاری نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی ہم لوگ آپ کے ساتھ چلے۔ پھر جب آپ نے کھانا کھالیا اور ہاتھ دھو چکے تو یہ فرمایا۔

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۲۲ و ۳۳۷ ج ۴ و النسائی وابن السنی وصححہ ابن القیم فی زاد المعاد صفحہ ۲۷۴ ج ۲ وحسنہ النووی فی الاذکار صفحہ ۵۔ [2] رواہ ابن السنی صفحہ ۱۴۹ وحسنہ ابن القیم فی زاد المعاد صفحہ ۲۷۴ ج ۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ۔ مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَآءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُكَافًی وَّلَا مَكْفُوْرٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ وَكَسَا مِنَ الْعُرْیِ وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی وَفَضَّلَ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝[1] (ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جو کھلاتا ہے اور کھلایا نہیں جاتا ہے۔ اُس نے ہم پر احسان کیا پس ہم کو ہدایت کی اور ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہر اچھی نعمت ہم کو عطا فرمائی۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس حالت میں کہ وہ چھوڑا نہیں گیا ہے اور نہ بدلہ دیا گیا ہے اور نہ ناشکری کیا گیا ہے اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے۔ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور برہنگی کے کپڑا پہنایا اور بعد گمراہی کے ہدایت کی اور بعد اندھا ہونے کے بینائی دی اور ہم کو اپنی بہت سی مخلوقوں پر فضیلت بخشی۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

کھانا کھلانے والے کے حق میں دعائیں

۶۶۔ مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث طویل میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھایا اور فرمایا اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ[2] (ترجمہ) اے اللہ اُس شخص کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اُس شخص کو پلا جس نے مجھے پلایا۔

---

[1] رواہ النسائی وابن السنی صفحہ ۱۵۵ وابن حبان وصححہ والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم۔ نزل الابرار صفحہ ۳۴۵۔ [2] رواہ مسلم صفحہ ۱۸۴ ج ۲ واحمد صفحہ ۵ تا ۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۷۔ عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے باپ کے یہاں تشریف لائے۔ پس ہم لوگوں نے آپ کے نزدیک کھانا اور مالیدہ لا کے رکھا۔ آپ نے اُس میں سے کچھ کھایا۔ پھر کھجوریں حاضر کی گئیں۔ پس آپ کھجور کھاتے تھے اور اس کی گٹھلی اپنی دونوں انگلیوں یعنی بیچ کی انگلی اور کلمے کی انگلی کے درمیان میں رکھ کے پھینکتے تھے۔ پھر شربت لایا گیا۔ پس آپ نے پیا اور بچا ہوا اُس شخص کو دیا جو آپ کے داہنی طرف تھا۔ پھر (رخصت کے وقت) میرے باپ نے آپ کی سواری کی لگام پکڑ کے گذارش کی کہ آپ ہمارے لئے اللہ سے دعا فرمائیں۔ پس آپ نے فرمایا اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ فَاغْفِرْ لَھُمْ فَارْحَمْھُمْ۔[1] (ترجمہ) اے اللہ! جو کچھ تو نے اِن کو عطا فرمایا ہے اُس میں ان کو برکت دے پھر ان کو بخش دے پھر ان پر رحم کر۔

اِفطار کی دُعائیں

۶۸۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب افطار کرتے تو یہ فرماتے ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ۔[2] (ترجمہ) پیاس جاتی رہی اور رگیں تر ہو گئیں، اور اجر ثابت ہو گیا اگر اللہ نے چاہا۔

۶۹۔ عبداللہ بن ابی مُلیکہؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۱۸۰ ج ۲ والترمذی وقال حسن صحیح صفحہ ۲۱۷ ج ۲ وابو داؤد صفحہ ۱۰۰ ج ۳ النسائی وابن السنی صفحہ ۱۵۲ واحمد صفحہ ۱۸۷ تا ۱۹۰ ج ۴

[2] رواہ ابو داؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۲۲ ج ۲ والنسائی وابن السنی صفحہ ۱۵۳ والحاکم فی المستدرک وقال صحیح علی شرط البخاری۔ نزل الابرار صفحہ ۳۱۲۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۳۶۷ ج ۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن العاص رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سُنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک روزہ دار کے لئے اُس کے افطار کے وقت ایک دعاء ہے جو رد نہیں کی جاتی۔ عبداللہ بن ابی مُلیکہ رحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن العاص کو افطار کے وقت یہ دُعاء پڑھتے ہوئے سُنا ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ۔[1] لفظ ذنوبی صرف حاکم کی روایت میں ہے۔ (ترجمہ) اے اللہ! میں بذریعہ تیری اُس رحمت کے جو ہر چیز کو شامل ہے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے گناہ بخشدے۔

اِفطار کرانے والے کے حق میں دُعاء

۷۰۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لائے۔ انہوں نے روٹی اور زیتون آپ کے سامنے حاضر کیا۔ آپ نے کھایا (یعنی اُس سے افطار کیا) پھر یہ فرمایا اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ۔[2] (ترجمہ) روزہ دار تمہارے یہاں افطار کریں اور پاک لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر درود بھیجیں۔

پاخانہ جانے کی دُعاء

۷۱۔ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جن کی آنکھوں اور بنی آدم کی شرمگاہوں کے بیچ میں جب وقت

[1] رواہ ابن ماجہ صفحہ ۱۲۶ وابن السنی صفحہ ۱۵۴ والحاکم فی المستدرک۔ [2] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ ج ۲ ص ۳۲۳ وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۸۸ وروی نحوہ ابن ماجہ وابن حبان عن عبداللہ ابن الزبیر رضی اللہ عنہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان میں سے کوئی پاخانہ جائے پردہ یہ ہے کہ بِسْمِ اللّٰہ کہے[1]

۷۲۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پاخانہ جاتے تو یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ[2] (ترجمہ) اے اللہ! میں ناپاک جن کے مردوں اور عورتوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔:۔ اور سعید بن منصور نے اپنی سنن میں یہ روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرماتے تھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ[3]

---

[1] رواہ ابن ابی شیبۃ وابن ماجہ صفحہ ۲۶ والترمذی وقال اسنادہ لیس بذاک صفحہ ۸۰ ج ۱ وصححہ السیوطی و فی تصحیحہ نظر۔ نزل الابرار صفحہ ۶۸۔ [2] رواہ اصحاب الصحاح الستۃ واحمد صفحہ ۹۹ و ۲۸۲ ج ۳۔
[3] منتقی الاخبار صفحہ ۱۰۔

---

[1] حافظ مغلطائی نے ترمذی پر یہ اعتراض کیا ہے کہ اس حدیث کے ضعف کی کوئی وجہ نہیں ہے کیونکہ اس کی سند میں کوئی راوی ایسا نہیں ہے جو کسی طرح مطعون ہو بلکہ اگر کوئی شخص اسکو صحیح کہے تو وہ مصیب ہے (اقول) اس حدیث کی سند میں محمد بن حمید بن حیان رازی جو ترمذی کے شیخ ہیں وہ مطعون ہیں۔ بخاری نے ان کے حق میں فیہ نظر کہا ہے اور یعقوب بن شیبہ نے ان کو کثیر المناکیر کہا ہے اور کوسج اور ابو زرعہ اور صالح بن محمد اور ابن خراش نے انکی تکذیب کی ہے۔ اور نسائی نے کہا ہے کہ یہ ثقہ نہیں ہیں۔ ابو علی نیشاپوری نے ابن خزیمہ سے کہا کہ امام احمد بن حنبل رحمہ نے محمد بن حمید کی بہت تعریف کی ہے۔ کہا کہ انہوں نے اسکو پہچانا نہیں اور اگر پہچانتے تو ہرگز اس کی تعریف نہ کرتے۔ البتہ یحییٰ بن معین نے انکو ثقہ کہا ہے۔ حافظ ابن حجر نے تقریب میں ان کے حق میں حافظ ضعیف کا لفظ استعمال کیا ہے اور علامہ ذہبی نے میزان الاعتدال میں ان کو ضعیف لکھا ہے۔ اب تک میری سمجھ میں نہیں آیا کہ حافظ مغلطائی اور علامہ سیوطی رحمہما اللہ تعالیٰ نے کیونکر اس حدیث کی تصحیح کر دی۔ واللہ اعلم باسرار عبادہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاخانے سے نکلنے کی دُعائیں

۷۳۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پاخانے سے نکلتے تو فرماتے غُفْرَانَكَ[1] (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں۔

۷۴۔ ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پاخانے سے نکلتے تو یہ فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ[2] (ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دُور کی اور مجھ کو عافیت دی۔

گھر سے نکلنے کی دُعائیں

۷۵۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے گھر سے نکلے پھر یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ تو اس سے کہا جاتا ہے کہ تجھ کو ہدایت کی گئی اور تو کفایت کیا گیا اور تو نگاہ رکھا گیا اور شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے کہ تو ایسے شخص پر کس طرح قابو پائیگا جس کو ہدایت کی گئی اور جو کفایت کیا گیا اور نگاہ رکھا گیا[3] (ترجمہ) اللہ ہی کے نام سے

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۱۵۵ ج ۲ و ابوداؤد صفحہ ۵ ج ۱ والترمذی وحسنہ صفحہ ۳ ج ۱ وابن ماجہ صفحہ ۲۶ والنسائی والدارمی صفحہ ۹۲ وصححہ الحاکم وابوحاتم وابن خزیمۃ وابن حبان والنووی۔ نیل الاوطار صفحہ ۱۰۱ ج ۱۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۳۶۵ ج ۴۔ کتاب الاذکار صفحہ ۴۔

[2] رواہ النسائی وابن السنی صفحہ ۸ ورمز السیوطی بصحتہ کذا فی نیل الاوطار صفحہ ۱۰۱ ج ۱

[3] رواہ ابوداؤد صفحہ ۳۳۹ ج ۲ وسکت عنہ ہو والمنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۳۱۸ ج ۱ ورواہ الترمذی وحسنہ صفحہ ۱۹۶ ج ۲ والنسائی وابن السنی صفحہ ۶۲ وابن حبان فی صحیحہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے اللہ پر بھروسا کیا۔ گناہ سے پھرنا اور طاعت کی قوت اللہ کے وسیلے کے بغیر ممکن نہیں۔

۷۶۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میرے گھر سے نکلتے تھے تو آسمان کی طرف نظر اُٹھا کے یہ دُعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ[1] (ترجمہ) اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں یا پھسلجاؤں یا پھسلا یا جاؤں یا ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں یا نادانی کروں یا مجھ پر نادانی کی جائے۔

حدیث ترمذی میں آسمان کی طرف نظر اُٹھانے کا ذکر نہیں ہے اور کلماتِ دعا اس طرح ہیں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا[2] (ترجمہ) اے اللہ! ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ ہم پھسل جائیں یا گمراہ ہوں یا ظلم کریں یا ظلم کئے جائیں یا نادانی کریں یا ہم پر نادانی کی جائے۔

گھر میں آنے کی دُعائیں

۷۷۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے میرے پیارے لڑکے جب تو اپنے گھر والوں کے پاس آئے تو سلام کر تیرا اسلام تجھ پر اور تیرے گھر والوں پر برکت ہوگا[3]

ف۔ اگر خالی مکان میں جانے کا اتفاق ہو تو مستحب ہے کہ یوں کہے

---

[1] رواہ ابوداؤد صفحہ ۳۳۹ ج ۲ وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۱۲ [2] وقال حسن صحیح صفحہ ۲۰۰ ج ۱
[3] رواہ الترمذی وقال حسن صحیح غریب صفحہ ۱۰۶ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (ترجمہ) سلام ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔

۷۸۔ ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔[۲] (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے داخل ہونے کی بھلائی اور باہر جانے کی بھلائی مانگتا ہوں۔ اللہ ہی کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام سے ہم باہر گئے اور اللہ ہی پر جو ہمارا پروردگار ہے ہمارا بھروسا ہے۔

بازار میں جانے کی دعائیں

۷۹۔ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بازار میں داخل ہو پھر یہ کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تو اللہ دس لاکھ نیکیاں اس کے لئے لکھے اور دس لاکھ برائیاں اس سے مٹا دے اور دس لاکھ درجے اس کے لئے بلند کرے (اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ) اس کے لئے ایک گھر جنت میں بنائے۔[۳] (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

---

[۱] رواہ مالک فی الموطا موقوفا علی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما صفحہ ۳۸۰۔

[۲] رواہ ابوداؤد ولم یضعفہ صفحہ ۳۴۰ ج ۲۔

[۳] رواہ الترمذی صفحہ ۲ ج ۲ وحسنہ المنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۳۳۳ ورواہ ابن ماجہ صفحہ ۱۶۲ وابن السنی وابن ابی الدنیا والحاکم وصححہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ اسی کا سارا ملک ہے اور اُسی کیلئے ساری تعریفیں ہیں۔ چلاتا ہے اور مارتا ہے۔ اور وہ ہمیشہ زندہ ہے، نہیں مریگا اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

۸۰۔ بریدۂ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بازار میں داخل ہوتے تو یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً اَوْ صَفْقَۃً خَاسِرَۃً[1] (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی بھلائی اور ان چیزوں کی بھلائی جو اس بازار میں ہیں مانگتا ہوں اور اس بازار کی بُرائی اور اُن چیزوں کی بُرائی سے جو اس بازار میں ہیں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! اس بات سے کہ میں کوئی جھوٹی قسم اس بازار میں کھاؤں یا ایسا معاملہ کروں جس میں نقصان ہو، تیری پناہ چاہتا ہوں۔

کفّارۂ مجلس

۸۱۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اور لغو باتیں زیادہ کیں تو اگر وہ اس مجلس سے اٹھنے کے پہلے یہ کہہ لے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ تو اُس کے وہ گناہ بخش دیئے جائینگے جو اس مجلس میں اُس سے صادر ہوئے ہیں۔[2]

---

[1] رواہ الطبرانی وابن السنی صفحہ ۶۳ والحاکم فی المستدرک۔ کتاب الاذکار صفحہ ۱۳۴۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۸۵ و ۸۶

[2] رواہ ابوداؤد صفحہ ۳۱۱ ج ۴ وسکت عنہ ہو والمنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۲۹۹ ورواہ الترمذی واللفظ لہ وقال حسن صحیح غریب صفحہ ۲۰۰ ج ۲ والنسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم ورواہ ایضا الترمذی ص ۴۲۰ و ۴۲۵ ج ۴ وابوداؤد عن ابی برزۃ الاسلمی رضی اللہ عنہ صفحہ ۳۱۱ ج ۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترجمہ) میں تمام عیبوں سے تیری پاکی بیان کرتا ہوں اے اللہ اور تیری تعریف کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں تجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

نسائی کی دوسری روایت میں اس کے بعد یہ الفاظ بھی ہیں عَمِلْتُ سُوْءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ[1] (ترجمہ) میں نے بُرا کام کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا۔ اب تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا ہے۔ ابو داؤد صفحہ ۳۱۱ ج ۴ کی دوسری روایت میں اس دُعاء کا تین مرتبہ پڑھنا آیا ہے لیکن اُس میں لفظ اَشْهَدُ اَنْ نہیں ہے۔

اہل مجلس کے حق میں دُعاء

۸۲۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت کم کسی مجلس سے اٹھتے تھے یہاں تک کہ اپنے اصحاب کے لئے یہ دُعا فرما لیتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مُصِیْبَاتِ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا[2] (ترجمہ)

---

[1] رواہ ایضا الحاکم وصححہ۔ [2] رواہ الترمذی صفحہ ۲۰۸ ج ۲ وحسنہ والحاکم وقال صحیح علی شرط البخاری۔ والصحیح انہ حسن کما قال الترمذی۔ نزل الابرار صفحہ ۲۴۳۔ والنسائی۔

[3] لان فی اسنادہ عبید اللہ بن زحر وقد ضعفوہ بما یقتضی ان لا یکون حدیثہ صحیحا وقال ابو زرعۃ انہ صدوق وقال النسائی لا باس بہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! جتنا دے ہم کو اپنے خوف کا اس قدر جس کی وجہ سے تو ہمارے اور اپنی نافرمانیوں کے درمیان میں حائل ہو جائے اور اپنی طاعت کا اس قدر جس کی وجہ سے تو ہم کو اپنی جنت میں پہنچا دے اور یقین کا اس قدر جس کی وجہ سے تو ہمیں دنیا کی مصیبتیں کو آسان کر دے اور ہم کو ہمارے کانوں اور ہماری آنکھوں، اور ہماری قوت سے جب تک تو ہم کو زندہ رکھے فائدہ مند کر اور اس فائدہ مندی کو ہمارا وارث کر (کہ ہمارے بعد اور لوگوں میں باقی رہے) اور ہمارا کینہ اُس شخص پر ڈال جس نے ہم پر ظلم کیا اور اس شخص پر جس نے ہماری دشمنی کی ہماری مدد کر اور ہماری مصیبت کو دین کی مصیبت نہ کر اور دنیا کو ہمارا بہت بڑا مقصود نہ بنا اور نہ ہمارے علم کی انتہا کو پہنچ اور ایسے شخص کو ہم پر مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔

کپڑا پہننے کی دُعائیں

۸۳- ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی کپڑا پہنتے تو اس کا نام لیتے کُرتا یا چادر یا عمامہ اور اس حالت میں یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا ھُوَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا ھُوَ لَہٗ[1] (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی اور ان چیزوں کی بھلائی جن کے لئے یہ کپڑا ہے مانگتا ہوں اور اس کپڑے کی بُرائی سے اور اُن چیزوں کی بُرائی سے جن کے لئے یہ کپڑا ہے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۸۴- ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ

[1] رواہ ابن السنی صفحہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وآلہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام لیتے عمامہ یا کرتا یا چادر پھر یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْاَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ[1] (ترجمہ) اے اللہ! تیرا ہی شکر ہے تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا ہے۔ میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی اور ان چیزوں کی بھلائی جن کے لئے یہ کپڑا بنایا گیا ہے مانگتا ہوں اور اس کپڑے کی برائی سے اور ان چیزوں کی برائی سے جن کے لئے یہ کپڑا بنایا گیا ہے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۸۵۔ معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہنے پھر یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں[2] حاکم اور ابن السنی کی روایت میں پچھلے گناہوں کا بخشا جانا مذکور نہیں ہے[3] (ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے نصیب کیا بدوں کسی حیلے اور بدوں کسی قوت کے جو میری طرف سے ہو۔

کپڑا اُتارنے کی دُعا

۸۶۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جن کی آنکھوں اور بنی آدم کی شرمگاہوں کے بیچ میں جس وقت اُن میں سے کوئی اپنا کپڑا اُتارے پردہ یہ ہے کہ بِسْمِ اللّٰہِ کہے۔[4]

---

[1] رواہ الترمذی وحسنہ صفحہ ۲۲۱ ج ۱ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۲۰۲ ج ۴ وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۱۱ ورواہ احمد صفحہ ۳۰ ج ۳ وابن حبان وصححہ والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم۔ نزل الابرار صفحہ ۳۸۸۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۷۷ ج ۳

[2] رواہ ابوداؤد صفحہ ۲۰۲ ج ۲ وابن السنی صفحہ ۹۰ والحاکم وقال صحیح الاسناد۔ [3] الترغیب والترہیب صفحہ ۳۹۰

[4] رواہ ابن ابی شیبۃ فی مصنفہ وابن السنی صفحہ ۹۱ والطبرانی فی الاوسط قال فی مجمع الزوائد رواہ الطبرانی باسنادین احدہما فی سعید بن مسلمۃ الاموی ضعفہ البخاری وغیرہ وثقہ ابن حبان وبقیۃ رجالہ موثقون۔ نزل الابرار صفحہ ۳۸۸ و ۳۸۹

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئینہ دیکھنے کی دُعاء

۸۷- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنا چہرہ مبارک آئینے میں دیکھتے تو یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔[1] (ترجمہ) اے اللہ! تو ہی نے میری صورت اچھی بنائی پس تو ہی میری سیرت کو اچھا کردے۔

چھینک کی دُعاء

۸۸- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے تو (۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔ اور اُسکا بھائی یا اُسکا ساتھی (۲) یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے۔ جب وہ یہ کہے تو پھر چھینکنے والا یہ کہے (۳) یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ[2] ابوداؤد صفحہ ۳۳۰ ج ۴ کی روایت میں (۴) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ[3] (ترجمہ) (۱) اللہ کا شکر ہے (۲) اللہ تجھ پر رحم کرے (۳) اللہ تمھاری ہدایت کرے اور تمھارے دل کو درست کردے۔ (۴) ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔

مُرغ اور کتے اور گدھے کی آواز سُننے کے وقت کی دُعاء

۸۹- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مرغوں کی آواز سنو تو اللہ سے اُسکا فضل مانگو یعنی (۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ کہو کیونکہ انہوں نے فرشتہ کو دیکھا اور جب

---

[1] رواہ ابن حبان وصححہ وابن مردویہ کذا فی نزل الابرار صفحہ ۳۷۲۔ [2] رواہ البخاری ص ۷۰ واحمد صفحہ ۳۵۳ ج ۲ [3] صححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۱۲۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گدھے کی آواز سنو تو (۲) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہو کیونکہ اُس نے شیطان کو دیکھا۔[۱] ترجمہ (۱) اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں (۲) راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۰۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ کتوں اور گدھوں کی آوازیں رات کو سنو تو اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھتے ہیں جسکو تم نہیں دیکھتے ہو۔[۲]

رویتِ ہلال کی دُعائیں

۹۱۔ طلحہ بن عُبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہلال (نیا چاند) دیکھتے تو یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ[۳] وَالتَّوْفِیْقُ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی صرف ابن حبان کی روایت میں ہے[۴] (ترجمہ) اے اللہ! برکت اور ایمان اور سلامتی اور اسلام اور اُن چیزوں کی توفیق کے ساتھ جنکو تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے یہ چاند ہم کو دکھا (اے چاند!) میرا پروردگار اور تیرا پروردگار اللہ ہے۔

۹۲۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہلال دیکھتے تو فرماتے ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ

---

[۱] رواہ البخاری صفحہ ۲ ج ۲ ۱۸ ومسلم صفحہ ۲ ج ۳۵۱ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۲ ج ۳۴۰ و الترمذی وقال حسن صحیح صفحہ ۲ ج ۲۰۳ [۲] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۲ ج ۳۴۰ والنسائی و الحاکم فی المستدرک وقال صحیح علی شرط مسلم۔ نزل الابرار صفحہ ۳۶۶۔ [۳] رواہ احمد صفحہ ۱۶۲ ج ۱ والترمذی وحسنہ صفحہ ۲ ج ۲۰۲ والدارمی صفحہ ۲۱۳ وابن حبان فی صحیحہ [۴] نزل الابرار صفحہ ۳۱۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر تین بار فرماتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا الشَّھْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ[1] (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے اس مہینے کی بھلائی مانگتا ہوں اور اُس کی بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۹۳۔ عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اصحاب اس دعاء کو سیکھتے تھے جب سال یا مہینہ شروع ہوتا تھا اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَرِضْوَانٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ وَجِوَارٍ مِّنَ الشَّیْطٰنِ[2] (ترجمہ) اے اللہ! بے خوفی اور ایمان اور سلامتی اور اسلام اور رحمٰن کی رضامندی اور شیطان سے محفوظیت کے ساتھ اس سال یا اس مہینے کو ہم پر داخل کر۔

آندھی کی دُعائیں

۹۴۔ اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہَوا کو بُرا نہ کہو۔ پس اگر تم ایسی ہَوا دیکھو جو تم کو ناپسند ہو تو یہ کہو اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ[3] امام احمد کی روایت میں اُمِرَتْ کے بدلے دونوں جگہ اُرْسِلَتْ ہے۔ (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے اس ہَوا کی بھلائی اور ان چیزوں کی بھلائی جو اس ہَوا میں ہیں اور اُن چیزوں کی بھلائی جنکا حکم اس ہَوا کو

[1] رواہ الطبرانی فی الکبیر قال فی مجمع الزوائد واسنادہ حسن۔ نزل الابرار صفحہ ۳۱۱۔
[2] رواہ الطبرانی فی الاوسط قال فی مجمع الزوائد واسنادہ حسن۔ نزل الابرار صفحہ ۳۱۱۔
[3] رواہ الترمذی وقال حسن صحیح صفحہ ۵۴ ج ۲ والنسائی واحمد صفحہ ۱۲۳ ج ۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا گیا ہے مانگتے ہیں اور اس ہوا کی برائی سے اور اُن چیزوں کی برائی سے جو اِس ہوا میں ہیں اور اُن چیزوں کی برائی سے جنکا حکم اس ہوا کو دیا گیا ہے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

۹۵۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب تیز ہوا چلتی تھی تو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ[1] (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے اس ہوا کی بھلائی اور ان چیزوں کی بھلائی جو اس ہوا میں ہیں اور ان چیزوں کی بھلائی جنکے ساتھ یہ ہوا بھیجی گئی ہے مانگتا ہوں اور اس ہوا کی برائی سے اور ان چیزوں کی برائی سے جو اس ہوا میں ہیں اور ان چیزوں کی برائی سے جنکے ساتھ یہ ہوا بھیجی گئی ہے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۹۶۔ سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تیز ہوا چلتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ لَقْحًا لَّا عَقِیْمًا[2] (ترجمہ) اے اللہ! اس ہوا کو پانی لانے والی کرنہ بانجھ (یعنی نہ پانی لانے والی۔

۹۷۔ عُقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جُحفہ[3] اور اَبْوَاء کے درمیان چلے جاتے تھے کہ

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۲۹۴ ج ۱ والترمذی وحسنہ صفحہ ۲۰۲ ج ۲ والنسائی۔

[2] رواہ ابن السنی صفحہ ۹۸ وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۸۱ ورواہ ابن حبان فی صحیحہ والحاکم فی المستدرک۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۶۶ ج ۳۔

[3] جُحفہ بضم جیم وسکون حائے مہملہ ایک مقام کا نام ہے جو میقاتِ اہل شام ہے اور اَبْوَاء بفتح ہمزہ وسکون یائے موحدہ وفتح واو بعدہ الف ممدودہ ایک مقام کا نام ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی اثناء میں ہم کو ایک آندھی اور سخت تاریکی نے گھیر لیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ کے ساتھ پناہ لینے لگے (یعنی یہ دونوں سورتیں پڑھنے لگے) اور یہ فرمانے لگے کہ اے عقبہ ان دونوں کے ساتھ پناہ لے کیونکہ ان دونوں کے مثل ایسی کوئی چیز نہیں ہے جسکے ساتھ کوئی پناہ لینے والا پناہ لے[1]

ابر و باراں کی دعائیں

۹۸۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی بدلی کو آسمان کے کسی کنارے سے آتے ہوئے دیکھتے تھے تو جس کام میں ہوتے اسکو چھوڑ دیتے اگرچہ اپنی نماز میں ہوتے یہاں تک کہ اُس بدلی کی طرف متوجہ ہو کر یہ فرماتے (۱) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ۔ پھر اگر وہ بدلی برستی تو دو یا تین بار فرماتے (۲) اَللّٰھُمَّ سَیِّبًا نَافِعًا اور اگر اللہ عزوجل اُس بدلی کو کھول دیتا اور وہ نہ برستی تو اُس پر اللہ کی حمد کرتے[2] ابوداؤد کی روایت میں پہلی دعاریوں ہے (۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا اور دوسری دعاریوں ہے (۴) اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا ھَنِیْئًا۔ اور امام احمد کی روایت میں پہلی دعاریوں ہے (۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ اور دوسری دعاریوں ہے (۶) اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا۔

ترجمہ (۱) اے اللہ! اُن چیزوں کی بُرائی سے جنکے ساتھ یہ بدلی بھیجی گئی ہے ہم تیری پناہ چاہتے ہیں (۲) اے اللہ! اس باراں کو نفع دینے والی بخش

---

[1] رواہ ابوداؤد صفحہ ۲۰۷ ج ۲ وسکت عنہ ہو والمنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۲۹۳

[2] رواہ ابن ماجہ صفحہ ۲۸۶ وابوداؤد صفحہ ۳۴۰ واحمد صفحہ ۹۰ و ۲۲۳ و ۶۶ باسانید جیدۃ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دے (۳) اے اللہ! میں اس بدلی کی بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (۴) اے اللہ! اس باراں کو مبارک باراں کر۔ (۵) اے اللہ! اُن چیزوں کی بُرائی سے جو اس بدلی میں ہیں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (۶) اے اللہ! اس باراں کو نفع دینے والا باراں کر۔

۹۹۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم جب باراں کو دیکھتے تو فرماتے اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا[1]

کثرتِ باراں سے خوف کے وقت کی دعا

۱۰۰۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جمعہ کے دن اُس دروازے سے جو منبر کے سامنے تھا آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھ رہے تھے۔ وہ شخص آپ کے سامنے کھڑا ہو کر کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! مویشی ہلاک ہو گئے اور راستے بند ہو گئے آپ اللہ سے دُعا کیجئے کہ وہ ہماری فریاد رسی کرے (یعنی پانی برسائے) پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے اور فرمایا اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا یعنی اے اللہ! ہمکو پانی پلا اے اللہ! ہم کو پانی پلا۔ اے اللہ! ہم کو پانی پلا۔ انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کی قسم (اس وقت) ہم نہ بدلی دیکھتے تھے نہ بدلی کا کوئی ٹکڑا نہ اور کچھ۔ اور ہمارے اور سلع[2] کے درمیان نہ کوئی گھر تھا نہ کوئی محلہ۔ پھر اس پہاڑ کی پشت سے ایک بدلی ڈھال کی طرح ظاہر ہوئی۔ اور جب اُس نے آسمان میں جگہ

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۳۵ ج ۱

[2] مدینہ منورہ کے ایک پہاڑ کا نام ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پکڑلی تو پھیل گئی۔ پھر اس سے پانی برسا۔ واللہ ہم نے چھ دن تک آفتاب کی صورت نہیں دیکھی۔ پھر ایک شخص دوسرے جمعہ کو اُسی دروازے سے آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھ رہے تھے۔ وہ شخص آپ کے سامنے کھڑا ہو کر کہنے لگا کہ یارسول اللہ! مویشی ہلاک ہو گئے اور راستے بند ہو گئے۔ آپ اللہ سے دُعا کیجئے کہ پانی روک لے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ یعنی اے اللہ ہمارے گرد (پانی برسا) اور ہم پر نہیں۔ اے اللہ ٹیلوں پر (برسا) اور پہاڑوں اور پہاڑیوں پر اور نالوں پر اور درختوں کے اُگنے کی جگہوں پر۔ انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ پھر بدلی چھٹ گئی اور ہم لوگ نکل کر دھوپ میں چلنے لگے۔[1]

کڑک اور بجلی کی دُعائیں

۱۰۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رعد اور بجلیوں کی آواز سنتے تو یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ[2] (ترجمہ) اے اللہ! ہم کو اپنے غضب سے قتل نہ کر اور ہم کو اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور اس سے پہلے ہم کو عافیت دے۔

۱۰۲۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۳۲ ج ۱ و مسلم صفحہ ۲۹۳ و ۲۹۴ ج ۱۔

[2] رواہ احمد صفحہ ۱۰۰ ج ۲ والترمذی صفحہ ۲۲۴ ج ۲ والبخاری فی الادب المفرد صفحہ ۱۰۵ کلھم باسناد ضعیف النووی فی الاذکار صفحہ ۸۲ ورواہ ایضاً الحاکم فی المستدرک۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۳۷۶ ج ۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رعد کی آواز سنتے تو بات کرنا چھوڑ دیتے اور یہ کہتے سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ اور کہتے تھے کہ یہ دھمکی زمین والوں کے لئے سخت ہے[1] (ترجمہ) اُس ذات پاک کی پاکی بیان کرتا ہوں کہ جس کے خوف سے رعد اور سارے فرشتے اُس کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۱۰۳۔ امام طاؤس رحمہ اللہ تعالیٰ سے (جو اجلّہ تابعین سے ہیں) روایت ہے کہ جب وہ رعد کی آواز سنتے تو کہتے سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَتْ لَہٗ[2] (ترجمہ) اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جس کی پاکی رعد اور سارے فرشتوں نے بیان کی۔

اَدائے قرض کی دُعائیں

۱۰۴۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن مسجد میں تشریف لائے۔ ایک مرد انصاری کو جن کا ابوامامہ (رضی اللہ عنہ) تھا بیٹھے ہوئے دیکھ کر پوچھا کہ اے ابوامامہ! کیا بات ہے؟ کہ میں تجھے مسجد میں بیٹھا ہوا دیکھتا ہوں حالانکہ یہ نماز کا وقت نہیں ہے ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ بہت سے غم اور قرض مجھے لپٹ گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا میں تجھے ایسا کلام نہ سکھا دوں کہ جب تو اُسے کہے تو اللہ تیرے غم دُور کر دے اور تیرے قرض ادا کر دے۔ کہا کیوں نہیں؟ فرمایا کہ صبح و شام یہ کہا کر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ

[1] رواہ مالک فی الموطا باسناد صحیح صفحہ ۳۸۸ و ۳۸۹ و البخاری فی الادب المفرد صفحہ ۱۰۵

[2] رواہ الشافعی فی الام باسناد صححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۸۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ایسا ہی کیا۔ اللہ نے میرے غم دُور کر دیئے اور میرے قرض ادا کر دیئے[۱] (ترجمہ) اے اللہ! فکر اور غم سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عاجزی اور کاہلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بزدلی اور بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور قرض کے غلبہ اور مردوں کے قہر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۱۰۵۔ علی مرتضےٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُن کے پاس ایک مکاتب آیا اور کہنے لگا کہ میں اپنے بدل کتابت سے عاجز ہوں آپ میری مدد کیجئے۔ فرمایا کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھادوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سکھائے ہیں۔ اگر تجھ پر کوہ صیر[۲] کے برابر قرض ہو تو اللہ اس کو تیری طرف سے ادا کر دے۔ تو یہ دُعا کر اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ[۳] (ترجمہ) اے اللہ! اپنے حلال رزق کے ذریعہ سے مجھ کو اپنے حرام سے بچا اور اپنے فضل سے مجھ کو اُن لوگوں سے بے نیاز کر دے جو تیرے سوا ہیں۔

۱۰۶۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا میں تجھے ایسی دعا نہ سکھادوں کہ اگر تو وہ دعا کرے تو اگر کوہِ اُحد کے برابر تجھ پر قرض ہو تو اللہ اُس کو تیری طرف سے ادا کر دے۔ اے معاذ کہہ اَللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ

---

[۱] رواہ ابو داؤد صفحہ ۲۱۸ ج ۱ وسکت عنہ ہو والمنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۳۵۵

[۲] رواہ احمد صفحہ ۱۵۳ ج ۱ والترمذی وحسنہ واللفظ لہا صفحہ ۲۱۵ ج ۲ والحاکم وقال صحیح الاسناد۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۳۵۴ و ۳۵۵۔

[۳] بعض روایات میں صبہ واقع ہے۔ مجمع البحار۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ[1]

(ترجمہ) اے اللہ سارے ملک کے مالک تو جسکو چاہے ملک دے اور جس سے چاہے ملک چھین لے اور جسکو چاہے عزت دے اور جسکو چاہے ذلت دے۔ تیرے ہی ہاتھ میں ساری بھلائیاں ہیں۔ بیشک تو ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ اے دنیا اور آخرت کے رحمٰن اور دنیا اور آخرت کے رحیم تو جسکو چاہے دنیا اور آخرت دے اور جس کو چاہے ان دونوں سے باز رکھ۔ مجھ پر ایسی رحمت کے ساتھ رحم کر جس کی وجہ سے تو مجھ کو اُن لوگوں کی رحمت سے بے نیاز کر دے جو تیرے سوا ہیں۔

دفع رنج وغم اور کشایش رزق کی دُعائیں

۱۰۷۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرب (یعنی بے چینی) کی حالت میں یہ فرماتے تھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ[2] (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ بڑا بے تحمل والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

---

[1] رواہ الطبرانی فی الصغیر باسناد جید۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۳۵۵۔

[2] رواہ البخاری صفحہ ۴۲۸ ومسلم صفحہ ۳۴۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۸۔ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو یہ سکھایا ہے کہ جب مجھ پر کوئی سختی آپڑے تو یہ کہوں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ۝ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ تحمل اور کرم والا ہے۔ اللہ سارے عیبوں سے پاک ہے اور اللہ عرش عظیم کا رب برکت والا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

۱۰۹۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے غمزدہ کے لئے یہ دعائیں ہیں اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (ترجمہ) اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں پس تو ایک چشمزدن مجھ کو نفس کے سپرد نہ کر اور تو میرے سارے کام میرے لئے درست کردے (کیونکہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔)

۱۱۰۔ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھادوں جنہیں تو کرب کی حالت میں کہے (وہ یہ ہیں) (۱) اَللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا[۳] طبرانی

---

[۱] رواہ احمد صفحہ ۹۱ ج ۱ والنسائی وابن حبان وصححہ والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم نزل الابرار صفحہ ۲۵۷۔

[۲] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۲۳۹ ج ۲ وابن حبان فی صحیحہ والبخاری فی ادب المفرد صفحہ ۱۰۲ وابن السنی صفحہ ۱۱ ورواہ الطبرانی الی قولہ کلہ وسکت عنہ المنذری وقال فی مجمع الزوائد اسنادہ حسن الترغیب والترہیب صفحہ ۳۵۶۔ نزل الابرار صفحہ ۲۵۷۔

[۳] رواہ ابوداؤد واللفظ لہ صفحہ ۲۱۴ ج ۱ والنسائی وابن ماجہ صفحہ ۲۸۵ وسکت عنہ المنذری۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی روایت میں (۲) اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا تین مرتبہ ہے اور اس میں یہ بھی ہے کہ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ تعالیٰ کا آخری کلام موت کے وقت یہی تھا۔[1] (ترجمہ)

(۱) اللہ۔ اللہ میرا رب ہے۔ میں اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھیراتا۔

(۲) اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھیراتا۔

۱۱۱۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی بے چینی کی بات پیش آتی تو یہ فرماتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ[2] (ترجمہ) اے ہمیشہ زندہ۔ اے ہمیشہ خلق کی تدبیر میں قائم۔ میں تیری رحمت ہی سے فریاد طلب کرتا ہوں۔

۱۱۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے تو وہ اُس کے لئے ننانوے بیماریوں کی دوا ہو جن میں سے بہت ہلکی بیماری غم ہے۔[3] اصحاب صحاح ستہ نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہہ کیونکہ وہ جنت کے خزانوں[4] سے ایک خزانہ ہے۔ نسائی اور بزار کی روایت میں اس کے بعد یہ زیادہ ہے وَلَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ۔[5] (ترجمہ)

---

[1] سکت عنہ المنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۳۵۶

[2] رواہ الترمذی صفحہ ۲۱۱ ج ۲ وابن السنی صفحہ ۱۰۹ وقال الحاکم ہذا حدیث صحیح الاسناد۔ کتاب الاذکار

[3] رواہ الطبرانی فی الاوسط والحاکم وقال صحیح الاسناد (ع قال المنذری بل فی اسنادہ بشیر بن نافع ابو الاسباط ضعفہ احمد وغیرہ وقواہ ابن معین وغیرہ وقال ابن عدی لا بأس بأخبارہ لم ار لہ حدیثا منکرا اھ قلت فعلی ھذا یکون ھذا الحدیث حسنا لا صحیحا منہ)

[4] ورواتہا ثقات مجتج بہم ورواہ الحاکم وقال صحیح ولا علۃ لہ۔ بلوغ المرام۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۳۱۲ و ۳۵۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہوں سے پھرنا اور عبادت کی قوت اللہ کے وسیلے کے بغیر ممکن نہیں۔ اللہ سے پناہ کی جگہ نہیں ہے مگر اللہ کی طرف۔

۱۱۳۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھادوں جن کو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا تھا جس وقت وہ بنی اسرائیل کے ساتھ دریا سے پار اترے تھے۔ ہم لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ان کلمات کا کہنا چھوڑا نہیں جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کو سنا ہے[1] (ترجمہ) اے اللہ تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں اور تجھ ہی سے شکایتوں کا اظہار ہے اور تو ہی وہ ہے جس سے مدد طلب کی جائے اور گناہوں سے پھرنا اور عبادت کی قوت اللہ کی مدد کے بغیر جو بلند اور بڑا ہے ممکن نہیں۔

۱۱۴۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب مجھے کسی امر نے سخت تکلیف دی تو جبریل (علیہ السلام) مجھ پر ظاہر ہوئے اور کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہئے تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ○[2] (ترجمہ) میں نے بھروسا کیا اس ہمیشہ زندہ رہنے والے پر

---

[1] رواہ الطبرانی فی الصغیر باسناد جید۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۳۵۰۔

[2] رواہ الطبرانی والحاکم وقال صحیح الاسناد۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۳۵۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو نہیں مرے گا اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے (اپنے لئے) اولاد نہیں ٹھہرائی۔ اور جسکا کوئی شریک سلطنت میں نہیں ہے اور نہ جس کا کوئی مددگار ذلت کی وجہ سے ہے اور اس کی بڑائی بیان کر بڑا جان کر۔

۱۱۵۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص استغفار کو اپنے اوپر لازم کرلے تو اللہ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کی جگہ بنادے اور ہر غم سے اسکو رہائی دے اور اس جگہ سے اُس کو رزق دے کہ وہ گمان نہیں رکھتا ہے۔[۱]

۱۱۶۔ امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ کہے تو یہ اس کے لئے محتاجی سے پناہ ہو اور قبر کی وحشت میں اسکا انیس ہو اور اس کی بعد ولت تونگر ہو جائے، اور جنت کے دروازے کو کھٹکھٹائے۔[۲] (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ بادشاہ ہے۔ حق ہے ظاہر کرنے والا ہے۔

۱۱۷۔ سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محتاجی اور تنگی معیشت کی

---

[۱] رواہ احمد صفحہ ۲۴۸ ج ۱ وابوداؤد صفحہ ۲۱۳ و ۲۱۴ ج ۲ والنسائی وابن ماجہ صفحہ ۲۷۹ والبیہقی وابن حبان وصححہ والحاکم وقال صحیح الاسناد۔ الترغیب الترہیب صفحہ ۳۵۰۔ نزل الابرار صفحہ ۲۵۹

[۲] رواہ الشیرازی فی الالقاب من طریق ذی النون المصری عن سالم الخواص ورواہ الخطیب والدیلمی والرافعی وابن النجار من طریق الفضل بن غانم عن مالک ابن انس کلاہما عن جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ عن ابیہ عن علی قال الفضل بن غانم لو رحل الانسان فی ہذا الحدیث الی خراسان لکان قلیلا ورواہ ابونعیم فی الحلیۃ من طریق اسحق بن زریق عن مسلم الخواص عن مالک۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۱۱۵ و ۱۱۷ ج ۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکایت کی۔ آپ نے اُس سے یہ فرمایا کہ جب تو گھر میں داخل ہو تو سلام کر خواہ اس میں کوئی شخص ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر سلام بھیج اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک بار پڑھ۔ اُس شخص نے ایسا ہی کیا۔ اللہ جل شانہ نے اس کثرت سے اسکو رزق دیا کہ اُس نے اپنے ہمسایوں اور قرابت مندوں کو نفع پہنچایا۔[1]

۱۱۸۔ سُوید بن غفلہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو محتاجی کی تکلیف پہنچی تو فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا۔ کاش تم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جاتیں اور آپ سے سوال کرتیں۔ پس فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کے یہاں آئیں اور دروازہ کھٹکھٹایا۔ اس وقت اُم ایمن رضی اللہ عنہا آپ کے یہاں موجود تھیں۔ آپ نے اُن سے فرمایا کہ یہ فاطمہ کا کھٹکھٹانا ہے اور وہ میرے پاس ایسے وقت آئی ہے کہ ایسے وقت اُس کے آنے کا معمول نہ تھا۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ فرشتوں کی غذا تہلیل اور تسبیح اور تحمید ہے۔ ہم لوگوں کی غذا کیا ہے؟ فرمایا کہ اُس ذات پاک کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے آلِ محمد (یعنی ہمارے) گھر میں تیس دن سے آگ نہیں سُلگی ہے۔ اور میرے پاس کچھ بکریاں آئی ہیں اگر تو چاہے تو میں تیرے لئے پانچ بکریوں کے دیئے جانے کا حکم دوں، اور اگر تو چاہے تو میں تجھکو وہ پانچ کلمے سکھادوں جو جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھے سکھائے ہیں۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا مجھے وہی پانچ کلمے سکھا دیجئے جو جبرئیل علیہ السلام نے آپ کو سکھائے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ ○ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ ○ وَیَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ ○ وَیَا

---

[1] رواہ ابو موسیٰ المدینی وقال فی القول البدیع صفحہ ۵ بسند ضعیف وقال فی نزل الابرار صفحہ ۱۸۸ وحدیثہ ثابت ذکرہ فی الجلاء۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَاحِمَ الْمَسٰكِيْنِ ○ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ پھر فاطمہ رضی اللہ عنہا پلٹ کر علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں۔ علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا خبر ہے۔ کہا میں آپ کے یہاں سے دنیا کے لئے گئی تھی اور حضور نبوی سے آخرت لے کر پھری ہوں۔ علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تمہارا یہ دن سارے دنوں سے بہتر ہے۔ (ترجمہ) اے سب پہلوں کے پہلے اور اے سب پچھلوں کے پچھلے اور زبردست قوت والے اور اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اور اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

حالتِ بیچارگی کی دُعائیں

۱۱۹۔ عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو شخصوں کے درمیان میں فیصلہ کیا۔ جو شخص ہار گیا تھا جب وہ پیٹھ پھیر کے چلا تو اُس نے کہا حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○ پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ عجز پر ملامت کرتا ہے تجھ کو بیدار مغزی کے ساتھ رہنا لازم ہے۔ پس جب تجھ پر کوئی امر غالب آجائے (یعنی امر لاعلاج پیش آجائے) تو حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کہہ (ترجمہ)

۱؎ قال فی منتخب کنز العمال صفحہ ۱۲۴ ج ۲ رواہ ابو الشیخ فی جزء من حدیثہ ولم ار من رجالہ من جرح الا ان صورتہ صورۃ المرسل فان کان سوید سمعہ من علی فہو متصل اھ قلت لا یلتفت الی صورۃ الارسال بل ہو محمول علی السماع فان سوید بن غفلۃ من کبار التابعین یروی عن الخلفاء الاربعۃ

۲؎ رواہ ابو داؤد وسکت عنہ صفحہ ۱۵۵ ج ۳ واحمد صفحہ ۲۴ و ۲۵ ج ۶ وابن السنی صفحہ ۱۱۴۔

۳؎ قال فی منتخب کنز العمال صفحہ ۱۷۰ ج ۳ رواہ ابو الشیخ فی فضائل الاصبہانیین والدیلمی عن فاطمۃ البتول وفیہ اسمٰعیل ابن عمرو البجلی قال ابو حاتم والدارقطنی ضعیف وذکرہ ابن حبان فی الثقات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ مجھ کو کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کا آخری قول جس وقت وہ آگ میں ڈالے گئے تھے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تھا (رواہ البخاری صفحہ ۷۹۵ ج ۲ و ۷۹۲ ج ۳) اور بخاری صفحہ ۷۹۲ ج ۳ کی دوسری روایت میں یہ ہے کہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○ ابراہیم علیہ السلام نے کہا تھا جس وقت وہ آگ میں ڈالے گئے تھے اور محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا تھا جب مخبروں نے خبر دی تھی کہ لوگوں (کفار) نے تمہارے لئے بہت کچھ سامان جمع کیا ہے (الحدیث) ترجمہ۔ اللہ ہم کو کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے۔

۱۲۰۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیونکر میں آرام سے رہوں اور حالت یہ ہے کہ صور والا (اسرافیل علیہ السلام) نے صور منہ میں لے لیا اور کان لگائے ہوئے ہے کہ جب پھونکنے کا حکم دیا جائے پھونک دے۔ پس گویا یہ امر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شاق اور گراں ہوا۔ پس آپ نے اُن سے فرمایا کہو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا۔ (ترجمہ اللہ ہم کو کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا۔

کسی کام کے دشوار ہونے کے وقت کی دعا

۱۲۱۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ

لہ رواہ الترمذی وحسنہ صفحہ ۲۷۴ ج ۲ واحمد صفحہ ۳۰۷ ج ۳ وابن حبان وصححہ والحاکم فی المستدرک منتخب کنز العمال صفحہ ۲۷۶ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا شِئْتَ سَهْلًا[1] (ترجمہ اے اللہ کوئی چیز آسان نہیں ہے مگر وہ چیز جس کو تو آسان کر دے اور تو مشکل چیز کو آسان کر دیتا ہے جس وقت چاہتا ہے۔

حفظ نعمت کی دعا

۱۲۲۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اپنے جس بندے کو اہل اور مال اور اولاد کی قسم سے کوئی نعمت عطا فرمائے۔ اگر وہ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہے تو اس نعمت میں موت کے سوا کوئی آفت نہ دیکھے[2] (ترجمہ جو کچھ اللہ چاہے۔ کچھ زور نہیں مگر اللہ کا دیا۔

ف۔ اس کی تصدیق اللہ عزوجل کی کتاب میں ہے وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ[3] (ترجمہ) اور کیوں نہیں جب اپنے باغ میں آیا تو نے یہ کہا جو کچھ اللہ چاہے کچھ زور نہیں مگر اللہ کا دیا۔

امرِ مرغوب و مکروہ کے دیکھنے کے وقت کی دعائیں

۱۲۳۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے (۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ اور جب ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ[4] (ترجمہ)

---

[1] رواہ ابن السنی صفحہ ۱۱۵ وابن حبان وتحہ۔ نزل الابرار صفحہ ۲۶۲۔

[2] رواہ ابن السنی وروی نحوہ ابن عصری فی امالیہ وحسنہ۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۴۸۶ ج ۳۔

[3] سورہ کہف۔ رکوع ۵۔ پارہ ۱۵۔

[4] رواہ ابن ماجہ صفحہ ۲۷۸ وابن السنی صفحہ ۱۲۳ وصحح الحاکم۔ کتاب الاذکار صفحہ ۱۳۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) اللہ کا شکر ہے جس کی نعمت سے اچھے کام پورے ہوتے ہیں۔ (۲) ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔

حاکم نے مستدرک میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی دعا کی قبولیت دیکھے یعنی کسی بیماری سے شفا پائے یا سفر سے واپس آئے تو اس کو اس امر سے کیا مانع ہے کہ یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ وَبِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ[1] (ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جس کی عزت اور بزرگی سے اور جس کی نعمت سے اچھے کام پورے ہوتے ہیں۔

آگ بجھانے کا طریقہ

۱۲۴۔ عمرو بن شعیب کے دادا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ آگ لگی ہوئی دیکھو تو اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہو کیونکہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہنا آگ بجھا دیتا ہے۔[2] (ترجمہ) اللہ بہت بڑا ہے۔

ف۔ تجربہ اس کی صحت کی شہادت دیتا ہے۔

غصہ دور کرنے کی دعا

۱۲۵۔ سلیمان بن صُرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو شخصوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گالی گلوچ کی اور ہم لوگ آپ کے

[1] نزل الابرار صفحہ ۵۲۔ [2] رواہ ابن السنی باسانید ضعیفۃ صفحہ ۹۰ و ۹۸ ورواہ ابو یعلی فی مسندہ والطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ وفی اسنادہ راوٍ لم یُسَمّ کذا فی نزل الابرار صفحہ ۳۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ان دونوں میں سے ایک شخص دوسرے کو گالیاں دیتا تھا اور چہرہ اُس کا غصے کے مارے سُرخ ہو رہا تھا۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے کہ اگر وہ اس کو کہے تو اُس کا غصہ جاتا رہے (وہ کلمہ یہ ہے) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ لوگوں نے اُس شخص سے کہا کیا تو نہیں سنتا کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرما رہے ہیں۔ اُس نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں[1] (ترجمہ) راندے ہوئے شیطان سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

حاکم یا شیطان یا اور کسی سے ڈر نیوالے کیلئے دعائیں

۱۲۶۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص بادشاہ سے ڈرے تو یہ کہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کُنْ لِیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّشَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَتْبَاعِھِمْ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ[2]

ف۔ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ کی جگہ حاکم اور اس کے باپ کا نام ذکر کرنا چاہئے

(ترجمہ) اے اللہ ساتوں آسمانوں کے پروردگار اور عرش عظیم کے پروردگار تو میرے لئے پناہ دینے والا ہو جا فلاں بن فلاں کی بُرائی سے اور سارے

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۵۶ ج ۴ ومسلم صفحہ ۳۲۶ ج ۲۔

[2] رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح الا جنادۃ بن مسلم وقد وثق ورواہ الاصبہانی وغیرہ موقوفا علی عبداللہ ولم یرفعوہ۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۴۲۰ ج ۲ قال المنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۶۹۸ ج ۱ وقفہ ابوزرعۃ ووثقہ ابن خزیمۃ وابن حبان واخرجا حدیثہ فی صحیحہما۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن اور انس اور ان کے فرمانبرداروں کی بُرائی سے (یعنی اس بات سے کہ اُنمیں سے کوئی شخص مجھ پر زیادتی کرے۔ تیرا پناہ چاہنے والا غالب ہے اور تیری تعریف بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

۱۲۷- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جب تو کسی ایسی ہیبت والے بادشاہ کے پاس آئے جس کے حملہ کرنے سے تو ڈرتا ہو تو تین بار کہہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا۔ اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ اَنْ یَّقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَآءُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ؎

ف- لفظ فُلَانٍ کی جگہ حاکم کا نام ذکر کرنا چاہئے۔

(ترجمہ) اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ اپنی ساری خلق سے غالب تر ہے اللہ اُس چیز سے غالب تر ہے جس سے میں ڈرتا ہوں اور پرہیز کرتا ہوں میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو آسمانوں کا روکنے والا ہے اس بات سے کہ اس کے بے حکم زمین پر گر پڑیں تیرے فلاں بندے اور اُس کے لشکروں اور اُس کے فرماں برداروں اور اُسکے گروہوں کی بُرائی سے جو جن اور انس میں سے ہیں۔ اے اللہ تو ان سبھوں کی بُرائی سے میرا پناہ دینے والا ہو جا۔ تیری تعریف بڑی ہے اور تیرا نام

؎ رواہ ابن ابی شیبۃ موقوفا وھذا لفظہ وھو اتم ورواہ الطبرانی ولیس عندہ ثلث مرات ورجالہ محتج بہم فی الصحیح کذا فی الترغیب والترھیب صفحہ ۴۲۰ قلت ورواہ البخاری فی الادب المفرد صفحہ ۱۰۳ وزاد لفظ السبع بعد السموات وعندی ان لہ حکم الرفع۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

۱۲۸۔ علقمہ بن یزیدؒ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص (عامر بن شراحیل) شعبی رحمہ اللہ تعالیٰ کے خاص لوگوں میں سے ہوتا تو وہ اُس کو یہ دُعا (شر حاکم سے محفوظ رہنے کے لئے) بتا دیتے۔ اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰہَ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ بِشَیْءٍ لَّا طَاقَۃَ لِیْ بِہٖ[1] (ترجمہ) اے اللہ جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل (علیہم السلام) کے معبود اور ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہم السلام) کے معبود تو مجھ کو عافیت دے اور اپنی خلق میں سے کسی کو ایسی چیز کے ساتھ جس کی مجھ کو طاقت نہیں ہے مجھ پر مسلط نہ کر۔

۱۲۹۔ ابو مجلز لاحق بن حمید سے (جو ایک تابعی ثقہ ہیں) روایت ہے کہ جو شخص کسی امیر کے ظلم سے ڈرتا ہو۔ اگر وہ یہ کہے رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَکَمًا وَّاِمَامًا تو اللہ تعالیٰ اس امیر سے اس کو نجات دے دے[2] (ترجمہ) اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر اور قرآن کے فیصلہ کرنے والے اور پیشوا ہونے پر میں راضی ہوا۔

۱۳۰۔ علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بخت نصر نے دانیال علیہ السلام کو بلا کر اُن کے قید کئے جانے کا حکم دیا۔ پس دو حملہ کرنے والے شیروں کے ساتھ آپ کو ایک کنوئیں میں پانچ دن تک مقید رکھا۔ اور کنوئیں کے منہ کو مٹی سے بند کر دیا۔ جب پانچ دن کے بعد کنوئیں کا منہ

---

[1] رواہ ابن ابی شیبۃ موقوفا۔ نزل الابرار صفحہ ۲۶۵

[2] رواہ ابن ابی شیبۃ موقوفا وسندہ جید کذا بالمعنیٰ من الترغیب والترہیب صفحہ ۴۲۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھولا تو دیکھا کہ دانیال علیہ السلام کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں اور دونوں شیر اُس کنوئیں کے ایک گوشے میں ہیں اور آپ سے انہوں نے کچھ تعرض نہیں کیا۔ بخت نصر نے پوچھا کہ تم مجھے بتاؤ کہ تم نے کیا پڑھا جس کی وجہ سے یہ بلا تم سے دفع ہوگئی۔ دانیال علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے یہ پڑھا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یُخَیِّبُ مَنْ رَجَاہُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَکِلُ مَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْہِ اِلٰی غَیْرِہٖ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ ثِقَتُنَا حِیْنَ تَنْقَطِعُ عَنَّا الْحِیَلُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ رَجَاؤُنَا حِیْنَ تَسُوْءُ ظُنُوْنُنَا بِاَعْمَالِنَا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَکْشِفُ ضُرَّنَا عِنْدَ کَرْبِنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَجْزِیْ بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَجْزِیْ بِالصَّبْرِ نَجَاۃً[1] (ترجمہ) سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو اپنے یاد کرنیوالے کو نہیں بھولتا۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس کا امیدوار نامراد نہیں ہوتا سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو اس شخص کو دوسرے کے سپرد نہیں کرتا جو اُس پر بھروسا کرتا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس پر ہمارا اعتماد ہے جس وقت ہمارے سب حیلے ختم ہو جائیں۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس سے ہماری امید لگی رہتی ہے جس وقت ہم کو اپنے اعمال کے ساتھ بدگمانی ہو۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو ہماری سخت مصیبت کے وقت ہماری مصیبت کو دور کرتا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو نیکی کا بدلہ نیک دیتا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو صبر کے بدلے نجات دیتا ہے۔

۱۳۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ

---

[1] رواہ ابن ابی الدنیا فی الشکر بسندہ حسن منتخب کنز العمال صفحہ ۲۶۸ ج ۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ○ یعنی یہ وہ لوگ ہیں جنکو مخبروں نے خبر دی کہ لوگوں (کفار) نے تمہارے مقابلہ کو بہت کچھ سامان جمع کیا ہے پس تم ان سے ڈرو۔ پس ان کا ایمان بڑھ گیا اور بولے کہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ یعنی اللہ ہم کو کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے۔ پس اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ پھر آئے اس حالت میں کہ انکو کوئی برائی نہیں پہنچی اور اللہ کی رضامندی کی راہ چلے اور اللہ کا فضل بڑا ہے (سورۂ آل عمران۔ رکوع ۱۸۔ پارہ ۴):

۱۳۲۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی قوم سے ڈرتے تو یہ فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ[1] (ترجمہ) اے اللہ ہم تجھ کو اُن کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور اُن کی برائیوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

۱۳۳۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث طویل میں جو بیان احوال ہجرت نبوی پر مشتمل ہے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے کوچ کیا اور قوم کفار ہماری تلاش کرنے لگی لیکن سُراقہ[2] بن مالک بن جعشم کے سوا اور کسی نے ہم کو نہ پایا۔ وہ اپنے ایک گھوڑے پر سوار چلا آرہا تھا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! یہ ڈھونڈھنے والا ہم تک پہنچ گیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم غمگین

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۴۱۵ ج ۴ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۲۱۶ ج ۲ والنسائی وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۵۷ ورواہ الحاکم فی المستدرک۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۶۴ ج ۳۔

[2] ایک مشہور صحابی ہیں مگر اس واقعہ کے وقت مسلمان نہ تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہو۔ بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے یہاں تک کہ جب وہ ہم سے قریب ہو گیا، اور ہمارے اور اُس کے درمیان میں ایک یا دو یا تین نیزے کا فاصلہ رہ گیا تب میں نے کہا یا رسول اللہ یہ ڈھونڈھنے والا ہم تک پہنچ گیا اور میں رو دیا۔ آپؐ نے فرمایا کیوں روتے ہو؟ میں نے کہا ہاں اللہ کی قسم میں اپنی جان کے ڈر سے نہیں روتا۔ واللہ میرا رونا فقط آپ کے لئے ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سُراقہ کے حق میں بددُعا کی اور فرمایا اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ یعنی اے اللہ! ہم کو اس سے بچا جس طریقے سے تو چاہے۔ پھر تو اُس کا گھوڑا اپنے چاروں پاؤں سے ایک سخت زمین میں اپنے پیٹ تک دھنس گیا اور سُراقہ اُس پر سے کود کے نیچے آ رہا (الحدیث) رواہ احمد بسند صحیح صفحہ ۳ ج ۱۔

۱۳۴۔ ابوالتیاح رحمہ اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ میں نے عبدالرحمٰن بن خُنَیش تمیمی رضی اللہ عنہ سے جو ایک بہت بوڑھے آدمی تھے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی ہے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کیا تھا جس رات کو شیاطین نے آپ کے ساتھ مکر کیا تھا کہا کہ شیاطین اُس رات کو وادیوں سے نکل نکل کے اور پہاڑوں سے اُتر اُتر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف پہنچے اُن میں ایک ایسا شیطان تھا جسکے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ تھا۔ وہ ارادہ کرتا تھا کہ اس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلا دے۔ آپ اُن سے خوف زدہ ہو کر پیچھے ہٹنے لگے۔ جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہیئے۔ آپؐ نے فرمایا کیا کہوں۔ جبرئیل علیہ السلام نے کہا یہ کہیئے اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِنَّ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔ پس (ان کلمات کے پڑھنے سے) اُن کی آگ بجھ گئی اور اللہ عزوجل نے انکو شکست دی[1]

(ترجمہ) اللہ کے ان پورے کلموں کے ذریعہ سے جن سے نہ کوئی نیک تجاوز کرتا ہے نہ کوئی بدکار اُن چیزوں کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں جن کا اُس نے اندازہ کیا اور جنکو پھیلایا اور بلا تفاوت پیدا کیا اور اُن چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان سے اُترتی ہیں اور اُن چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور اُن چیزوں کی بُرائی سے جن کو زمین میں پھیلایا اور اُن چیزوں کی بُرائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں اور رات اور دن کے فتنوں کی بُرائی سے اور رات کے ہر آنے والے کی بُرائی سے مگر وہ رات کا آنے والا جو بھلائی کے ساتھ رات کو آئے اے بڑے مہربان (مجھ پر رحم کر)

۱۳۵۔ سُہیل بن ابی صالح رحمہ اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ مجھ کو میرے باپ (ابو صالح رحمہ اللہ تعالیٰ) نے (ایک کام کے لئے) بنی حارثہ کی طرف بھیجا اور میرے ساتھ ایک اور شخص ہمارا غلام یا ساتھی تھا۔ پس ایک باغ سے کسی پکارنے والے نے اُسکا نام لیکر پکارا۔ جب وہ باغ کے پاس آیا تو اُس نے کچھ نہ دیکھا۔ میں نے اپنے باپ سے اسکا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں جانتا کہ تجھکو یہ امر پیش آئے گا تو ہرگز تجھ کو نہ بھیجتا۔ لیکن جب تو کوئی آواز سُنے تو نماز کی اذان پکار کے کہدے کیونکہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۴۱۹ ج ۳ وابن ابی شیبۃ والبزار والحسن بن سفیان وابو زرعۃ فی مسندہ وابن مندہ وابو نعیم والبیہقی فی السنن والدلائل وہو صحیح۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۱۲۲ ج ۲ الترغیب والترجیب صفحہ ۳۱۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنہ سے سُنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ جب نماز کی اذان کہی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز کرتا ہوا چلدیتا ہے (رواہ مسلم صفحہ ۱۶۷ ج ۱)

نماز حاجت کا طریقہ

۱۳۶۔ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جو شخص وضو کرے اور پوری طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور پوری طرح اُس کو ادا کرے تو وہ اللہ سے جو مانگے اللہ اسکو عطا کرے خواہ فی الفور یا ٹھیر کے[1]

۱۳۷۔ عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ سے یا کسی آدمی سے کوئی حاجت ہو تو وہ وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ عزوجل کی ثنا بیان کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○[2] لفظ وَالْعِصْمَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ صرف حاکم کی روایت میں ہے[3]

---

[1] رواہ احمد باسناد صحیح صفحہ ۴۴۳ ج ۶ والطبرانی فی الکبیر باسناد حسنہ الہیثمی فی مجمع الزوائد۔ نزل الابرار صفحہ ۳۰۳

[2] رواہ الترمذی صفحہ ۱۷۶ ج ۱ وابن ماجہ صفحہ ۱۰۰ والحاکم باختصار کلہم من روایۃ فائد بن عبدالرحمن وھو متروک روی عنہ الثقات قال ابن عدی مع ضعفہ یکتب حدیثہ وقال الحاکم اخرجتہ شاہدًا وفائد مستقیم الحدیث ورواہ ابن النجار فی تاریخ بغداد عن غیر فائد [3] الترغیب الترہیب صفحہ ۱۴۳۔ نزل الابرار صفحہ ۳۰۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن ماجہ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ ان کلمات کے پڑھنے کے بعد اللہ سے دنیا اور آخرت کی جو حاجت چاہے مانگے وہ پوری کی جائے گی۔

(ترجمہ) اللہ کے سوا جو تحمل اور کرم والا ہے کوئی معبود نہیں ہے۔ اللہ جو عرشِ عظیم کا رب ہے تمام عیبوں سے پاک ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے (اے اللہ) میں تجھ سے تیری رحمت کے واجب کرنے والی اور تیری بخشش کی لازم کرنے والی چیزیں اور ہر گناہ سے بچاؤ اور ہر نیکی سے فائدہ مندی اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں۔ میرے لئے کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر یہ کہ تو اُسے بخش دے اور نہ کوئی غم مگر یہ کہ تو اُسے دُور کر دے اور نہ کوئی حاجت جو تجھے پسندیدہ ہو مگر یہ کہ تُو اسے پورا کر دے اے سارے مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

دُعائے حاجت

۱۳۸۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل (علیہ السلام) میرے پاس چند دُعائیں لائے اور کہا کہ جب آپ کو دنیا کی کوئی حاجت پیش آئے تو پہلے ان دُعاؤں کو پڑھئے پھر (اللہ سے) اپنی حاجت مانگئے (وہ دُعائیں یہ ہیں)

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ بِكَ اُنْزِلُ حَاجَتِيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا[1]

[1] رواہ ابو القاسم الاصبہانی و فی اسنادہ اسمٰعیل بن عیاش ولہ شواہد کثیرۃ الترغیب والترہیب صفحہ ۱۴۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترجمہ) اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے بزرگی والے لائق تعظیم۔ اے نالہ کرنے والوں کے نالہ سننے والے اے فریاد کرنیوالوں کے فریادرس۔ اے بُرائی دُور کرنے والے۔ اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے عاجزوں کی دُعا قبول کرنے والے۔ اے سارے جہان کے معبود میں تیرے ہی آگے اپنی حاجت پیش کرتا ہوں اور تو اس حاجت کو خوب جانتا ہے پس تو اس کو پورا کر دے۔

نمازِ استخارہ کا طریقہ

۱۳۹۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمکو سارے کاموں میں استخارے کی تعلیم فرماتے تھے جس طرح قرآن کی سورت کی تعلیم فرماتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا قصد کرے تو دو رکعتیں فرض کے سوا پڑھے پھر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ○ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ[1]

ف۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۵۱ ج ۱ و صفحہ ۹۱ و ۲۲۶ ج ۴ وابوداؤد صفحہ ۲۱۰ ج ۱ والترمذی صفحہ ۶۵ ج ۲ وقال حسن غریب والنسائی وابن ماجہ صفحہ ۹۹ و ۱۰۰ واحمد صفحہ ۳۴۴ ج ۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے انس! جب تو کسی امر کا قصد کرے تو اُسکے باب میں اپنے رب سے سات بار استخارہ کر۔ پھر جو بات تیرے دل کی طرف پیش دستی کرے اُسکو دیکھ کیونکہ اُسی میں بہتری ہے۔ (رواہ ابن السنی صفحہ ۱۹۲)

(ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ذریعہ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کو مانگتا ہوں کیونکہ تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو ہی جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو ہی غیب کی ساری باتوں کا خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو اس بات کو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین اور میری دنیا اور میرے انجام کار میں بہتر ہے تو اُس کو میرے لئے مہیّا کر دے اور اس کو میرے لئے آسان کر دے۔ پھر میرے لئے اُس میں برکت عطا فرما۔ اور اگر تو اس بات کو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین اور میری دنیا اور میرے انجام کار میں بُرا ہے تو اس کام کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس کام سے پھیر دے اور بھلائی کو میرے لئے مہیّا کر دے جہاں وہ ہو۔ پھر مجھ کو اُس پر راضی کر دے

استخارۂ نکاح

۱۴۰۔ ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چپکے سے نکاح کا پیغام دے پھر وضو کر اور اچھی طرح وضو کر پھر نماز پڑھ جسقدر اللہ نے تیرے لئے مقدر کی ہے پھر اپنے رب کی حمد کر اور بزرگی بیان کر پھر یہ دُعا کر اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○ فَاِنْ رَاَیْتَ اَنَّ فِیْ فُلَانَۃٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اس لفظ کی جگہ عورت کا نام لینا چاہیئے) خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا لِيْ[1] (ترجمہ) اے اللہ بیشک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو ہی جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو ہی غیب کی ساری باتوں کا خوب جاننے والا ہے۔ اگر تو جانتا ہے کہ فلاں عورت میں میرے لئے میرے دین اور میری دنیا اور میری آخرت میں بھلائی ہے تو اسکو میرے لئے مہیا کردے۔ اور اگر دوسری عورت میرے لئے میرے دین اور میری دنیا اور میری آخرت میں بہتر ہو تو اسکو میرے لئے مہیا کردے۔

مبتلائے بلا کو دیکھنے کے وقت کی دُعاء

۱۴۱ - ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی مبتلائے بلا کو دیکھے اور یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ○ تو وہ بلا اُسکو نہ پہنچے[2] (ترجمہ) اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو اس بلا سے سلامت رکھا جس میں اُس نے تجھ کو مبتلا کیا اور مجھ کو اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت بخشی۔

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۴۲۳ ج ۵ وابن حبان وصححہ والحاکم فی المستدرک وقال صحیح الاسناد۔ و البیہقی فی شعب الایمان والطبرانی فی الکبیر باسناد رجالہ ثقات کلہم۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۹۴ ج ۳۔ نزل الابرار صفحہ ۳۵۶۔

[2] رواہ الترمذی وحسنہ صفحہ ۲۰۰ ج ۲ ورواہ ایضا عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ہو وابن ماجہ صفحہ ۲۸۶ وابن السنی صفحہ ۱۰۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریض کے لئے دعائیں

۱۴۲۔ سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے قول لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ کے باب میں یہ فرمایا ہے کہ جو مسلمان اپنی بیماری میں چالیس بار اس کے ساتھ دعا کرے اور اُس بیماری مرجائے تو اسکو شہید کا ثواب دیا جائیگا اور اگر اچھا ہو جائے تو ایسی حالت میں ہو کہ اُسکے سارے گناہ بخشے ہوئے ہوں[1] (ترجمہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو سارے عیبوں سے پاک ہے۔ بیشک میں ظلم کرنے والوں میں سے تھا

۱۴۳۔ ابو سعید اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما اس امر کی شہادت دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ جو شخص کہتا ہے (۱) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ تو اُسکا رب اُسکی تصدیق کرتا ہے اور فرماتا ہے (۲) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا وَاَنَا اَکْبَرُ۔ اور جب وہ کہتا ہے (۳) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ۔ تو اللہ فرماتا ہے (۴) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا وَحْدِیْ۔ اور جب وہ کہتا ہے (۵) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ تو اللہ فرماتا ہے (۶) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا وَحْدِیْ لَا شَرِیْکَ لِیْ۔ اور جب وہ کہتا ہے (۷) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ تو اللہ فرماتا ہے (۸) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا لِیَ الْمُلْکُ وَلِیَ الْحَمْدُ۔ اور جب وہ کہتا ہے (۹) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِیْ۔ جو شخص یہ سب کلمات حالت مرض میں کہے پھر (اسی مرض میں) مرجائے تو (دوزخ کی) آگ اسکو نہ کھائیگی[2]

---

[1] رواہ الحاکم فی المستدرک۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۶۲۰۔ [2] رواہ الترمذی وحسنہ صفحہ ۲۶۲۰ وابن ماجہ صفحہ ۲۷۰ والنسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۶۲۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ف - وہ کلمات جو اس حدیث میں مذکور ہیں اُنکا مجموعہ یہ ہے۔
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

ترجمہ (۱) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ (۲) میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں بہت بڑا ہوں۔ (۳) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ (۴) میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اکیلا ہوں (۵) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔ (۶) میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اکیلا ہوں میرا کوئی شریک نہیں۔ (۷) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسیکا سارا ملک ہے اور اُسی کے لئے سب تعریفیں ہیں۔ (۸) میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میرا ہی سارا ملک ہے اور میرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں۔ (۹) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گناہوں سے باز رہنا اور طاعت کی قوت اللہ کے وسیلے کے بغیر ممکن نہیں۔ (۱۰) میرے سوا کوئی معبود نہیں اور گناہوں سے باز رہنا اور طاعت کی قوت بے میرے وسیلہ کے ممکن نہیں۔

۱۴۴ - عبداللہ بن حسن رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن جعفر علیہ السلام اپنے صاحبزادے صالح نامی کے پاس جو بیمار تھے تشریف لے گئے اور اُن سے کہا کہ کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ۔ اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّیْ۔ اَللّٰھُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ پھر کہا کہ یہ وہ کلمات ہیں جنہیں میرے چچا نے مجھ کو سکھایا تھا اور یہ بیان کیا تھا کہ نبی صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وآلہ وسلم نے انکو یہ کلمات سکھائے تھے[1] (ترجمہ) اللہ کے سوا جو تحمل اور کرم والا ہے کوئی معبود نہیں۔ اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے سارے عیبوں سے پاک ہے۔ اے اللہ مجھ کو بخشدے۔ اے اللہ مجھ پر رحم کر۔ اے اللہ مجھ سے درگذر کر۔ اے اللہ میرے گناہ معاف کر کیونکہ تو بڑا بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

عیادتِ مریض کے وقت کی دعائیں

۱۴۵۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اعرابی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لاتے تھے تو اس سے فرماتے تھے لَا بَأْسَ عَلَيْكَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ[2] (ترجمہ) تجھ پر کچھ حرج نہیں (یہ بیماری گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے اگر اللہ نے چاہا۔

۱۴۶۔ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیماری میں میری عیادت کے لئے تشریف لائے پس یہ فرمایا یَا سَلْمٰنُ شَفَى اللّٰهُ سَقَمَكَ وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَجَسَدِكَ اِلٰى مُدَّةِ اَجَلِكَ[3]

ف۔ سلمان کی جگہ مریض کا نام لینا چاہیئے۔

---

[1] رواہ ابن ابی شیبۃ والنسائی وابن السنی صفحہ ۱۷۶ وابونعیم فی الحلیۃ وھو صحیح۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۱۹ ج ۴۔ [2] رواہ البخاری صفحہ ۲۲۸ ج ۲ وصفحہ ۴ و ۵ و ۲۳۸ ج ۴ والنسائی۔
[3] رواہ ابن السنی صفحہ ۱۷۵ والحاکم فی المستدرک۔ نزل الابرار صفحہ ۲۷۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترجمہ) اے سلمان اللہ تجھ کو بیماری سے شفا دے اور تیرے لئے تیرے گناہ بخشدے اور تجھ کو تیرے دین اور تیرے جسم میں تیرے موت کے وقت تک عافیت دے۔

۱۴۷۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جسکی موت کا وقت نہیں آیا ہے اور اُس کے نزدیک سات بار کہے اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ. تو اللہ تعالیٰ اُس کو اس مرض سے ضرور شفاء عطا فرمائے[1] (ترجمہ) اللہ سے، جو بڑا ہے عرش عظیم کا پروردگار ہے یہ سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھ کو شفاء دے۔

۱۴۸۔ عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی مریض کے پاس عیادت کے لئے آئے تو یہ دُعا کرے اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ یَنْکَأُ لَکَ عَدُوًّا اَوْ یَمْشِیْ لَکَ اِلٰی جَنَازَۃٍ[2] (ترجمہ) اے اللہ اپنے بندے کو شفا دے کہ تیرے لئے دشمن سے جہاد کرے یا تیرے لئے جنازے کی طرف چلے۔

شفائے مریض کی دُعائیں

۱۴۹۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۲۳۹ ج ۱ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۸۶ ج ۱ والترمذی وحسنہ صفحہ ۳۲ ج ۲ و النسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم وقال صحیح علی شرط البخاری۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۶۲۰ نزل الابرار صفحہ ۲۷۴۔ کتاب الاذکار صفحہ ۶۲۔

[2] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۸۷ ج ۳ وابن حبان وصححہ والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم۔ نزل الابرار صفحہ ۲۷۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدمی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس پر اپنا داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ فرماتے اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا[1] بخاری صفحہ ۱۴ ج ۴ کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا (ترجمہ) بیماری کو دُور کر اے تمام لوگوں کے پروردگار اور شفاء دے تو ہی شفاء دینے والا ہے۔ شفاء نہیں ہے مگر تیری شفاء۔ ایسی شفاء دے جو کسی بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

۱۵۰۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل (علیہ السلام) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ اے محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ بیمار ہوگئے۔ فرمایا ہاں۔ جبریل (علیہ السلام) نے کہا بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ۔ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْكَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ[2] (ترجمہ) اللہ ہی کے نام سے تجھ کو دم..... کرتا ہوں ایسی چیز سے جو تجھ کو ایذا دیتی ہے ہر نفس یا حسد کرنیوالے کی آنکھ کی بُرائی سے۔ اللہ تجھ کو شفاء دے۔ اللہ ہی کے نام سے تجھ کو دم کرتا ہوں۔

۱۵۱۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوتے تو جبریل (علیہ السلام) آپ کے لئے منتر پڑھتے

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۵ ج ۴ و مسلم صفحہ ۲۲۲ ج ۲ و احمد صفحہ ۴۴ و ۴۵ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۲۷ و ۲۷۸ ج ۶۔

[2] رواہ مسلم صفحہ ۲۱۹ ج ۲ والترمذی وقال حسن صحیح صفحہ ۱۲۳ ج ۱ وابن ماجہ صفحہ ۲۶۰ والنسائی وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۶۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ کہتے بِسْمِ اللّٰہِ یُبْرِیْکَ۔ وَمِنْ کُلِّ دَآءٍ یَّشْفِیْکَ۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ[1] (ترجمہ) بسم اللہ آپ کو صحت دے۔ اور ہر بیماری سے آپ کو شفا دے اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جس وقت وہ حسد کرے اور ہر بدنظر کرنے والے کی بُرائی سے۔

۱۵۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس عیادت کے لئے تشریف لائے۔ پس فرمایا کیا میں تیرے لئے وہ منتر نہ پڑھوں جسکو جبریل (علیہ السلام) میرے پاس لائے ہیں۔ میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں کیوں نہیں یارسول اللہ۔ آپ نے تین بار فرمایا بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ۔ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ فِیْکَ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝[2] ایک روایت میں فِیْکَ کے بدلے یُؤْذِیْکَ ہے۔ (ترجمہ) اللہ ہی کے نام سے تیری حفاظت کرتا ہوں اور اللہ تجھ کو شفا دے ہر بیماری سے جو تجھ میں ہے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی بُرائی سے اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جس وقت وہ حسد کرے۔

۱۵۳۔ ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے بھتیجے عبدالرحمٰن بن سائب رحمہ اللہ تعالیٰ سے کہا کیا میں تیرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منتر نہ پڑھوں۔ عبدالرحمٰن نے کہا کیوں نہیں۔ میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۲۲۹ ج ۲ ورواہ احمد باختلاف یسیر صفحہ ۱۶۰ ج ۶۔

[2] رواہ احمد صفحہ ۴۴۶ ج ۲ والحاکم فی المستدرک وابن ابی شیبۃ فی مصنفہ وابن ماجہ صفحہ ۲۶۰ وصححہ السیوطی کذا فی نزل الابرار صفحہ ۲۷۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ كُلِّ دَآءٍ فِيْكَ۔ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَاشَافِيَ اِلَّا اَنْتَ [1] (ترجمہ) اللہ ہی کے نام سے تجھ کو دم کرتا ہوں اور اللہ تجھ کو شفاء دے ہر بیماری سے جو تجھ میں ہے۔ بیماری کو دُور کر اے تمام لوگوں کے پروردگار۔ اور شفاء دے تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفاء دینے والا نہیں۔

۱۵۴۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوتے تو اپنے اوپر مُعوّذات (یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝) پڑھ کر دم کرتے اور اپنا ہاتھ پھیرتے۔ اور جس بیماری میں آپ نے وفات پائی اُس میں میں معوذات پڑھ کر آپ پر دم کیا کرتی تھی اور آپ کا ہاتھ اُس کی برکت کی وجہ سے آپ پر پھیر دیا کرتی تھی (متفق علیہ)

مسلم کی ایک روایت میں یہ ہے کہ جب آپ کے گھر والوں میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ اس پر معوذات پڑھ کر دم کرتے۔ اور بخاری کی ایک روایت میں یہ ہے کہ معمر نے زہری سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیونکر دم کرتے تھے۔ زہری نے کہا کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرتے تھے پھر اُن دونوں کو اپنے منہ پر پھیرتے تھے [2]

۱۵۵۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد مسلمان کی عیادت کی جو بیماری کے ضعف سے چوزے کی طرح ہو گیا تھا۔ پس اُس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

---

[1] رواہ احمد باسناد حسن صفحہ ۳۳۲ ج ۶

[2] رواہ البخاری صفحہ ۷۷۰ و ۱۹۱ ج ۳ و صفحہ ۱۳ و ۱۵ ج ۴ و مسلم صفحہ ۲۲۲ و ۲۲۳ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آلہ وسلم نے فرمایا کیا تو (اللہ سے) کچھ دُعا کرتا تھا یا کچھ مانگتا تھا۔ اُس نے کہا ہاں میں یہ دُعا کرتا تھا کہ اے اللہ جو عذاب تو مجھ پر آخرت میں کرنیوالا ہے وہ دنیا ہی میں مجھ پر کرلے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سُبحان اللہ تو اُس عذاب کی طاقت نہیں رکھتا کیوں تو نے یہ دعا نہیں کی اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اُس شخص نے یہی دعا کی اللہ نے اُس کو شفاء عطا فرمائی[1] (ترجمہ) اے اللہ ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

۱۵۶۔ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص یا اسکا بھائی بیمار ہو تو یہ دُعا پڑھے رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَّحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ اِغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجَعِ فَیَبْرَءُ[2] (ترجمہ) ہمارا پروردگار اللہ ہے جو آسمان میں ہے (اے اللہ) تیرا نام پاک ہے۔ تیرا حکم آسمان اور زمین میں ہے جیسا کہ تیری رحمت آسمان میں ہے اب تو اپنی رحمت زمین میں اتار۔ ہمارے وہ گناہ جو ہم نے جان کر کئے ہیں اور وہ گناہ جو چوک کر کئے ہیں بخشدے۔ تو ہی پاک لوگوں کا پروردگار ہے اپنی شفاؤں میں سے شفاء اور اپنی رحمتوں میں سے رحمت اس بیمار پر اُتار کہ وہ اچھا ہو جائے۔

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۳۴۳ ج ۲ و احمد صفحہ ۱۰۷ ج ۳۔ [2] رواہ ابوداؤد وہذا لفظہ صفحہ ۱۸۷ ج ۳ وسکت عنہ ہو والمنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۶۱۵ ورواہ النسائی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسائی کی روایت میں یہ ہے کہ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص نے آکر یہ کہا کہ میرے باپ کا پیشاب بند ہو گیا ہے اور سنگِ مثانہ یعنی پتھری کی بیماری انکو ہو گئی ہے۔ پس اُنہوں نے اُسکو یہ منتر سکھا دیا جسکو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا تھا۔ امام احمد نے بھی اس حدیث کو فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے کسی قدر اختلاف کے ساتھ باسناد ضعیف روایت کیا ہے۔ اُس میں یہ بھی ہے کہ اس دُعا کو تین بار پڑھے۔ پھر تین بار معوذتین پڑھے (مسند احمد صفحہ ۲۱ ج ۶)

ف۔ یہ دُعا عام بیماریوں کیلئے ہے نہ خاص احتباس بول اور سنگِ مثانہ کیلئے

بُخار اور ہر قسم کے دَرد اور زخم کے لئے دُعائیں

۱۵۷۔ عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک درد کی شکایت کی جسکی تکلیف وہ اپنے جسم میں پاتے تھے جب سے وہ مسلمان ہوئے تھے۔ پس اُن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس جگہ تیرے جسم میں درد ہے اُسپر ہاتھ رکھ اور تین بار کہہ بِسْمِ اللّٰہِ۔ اور سات بار کہہ (۱) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ[1] امام مالک اور ابوداؤد اور امام احمد کی روایت میں یہ ہے کہ درد کے مقام پر داہنا ہاتھ سات بار پھیر اور کہہ (۲) اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ[2] ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں (۳) اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ (وقال حسن صحیح صفحہ ۳۱ ج ۲)

ترجمہ (۱) اللہ کی اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اُس چیز کی بُرائی

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۲۲۴ ج ۲۔ [2] مؤطا صفحہ ۳۷۵۔ سنن ابی داؤد صفحہ ۱۸۷ ج ۳۔ مسند امام احمد صفحہ ۲۱ ج ۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے جسکی تکلیف میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں (۲) اللہ کے غلبہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی بُرائی سے جسکی تکلیف میں پاتا ہوں۔ (۳) اللہ کے غلبہ اور اُس کی قدرت اور اس کی سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی بُرائی سے جسکی کی تکلیف میں پاتا ہوں۔

۱۵۸۔ محمد بن سالم رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ مجھ سے ثابت بُنانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ اے محمد جب تیرے جسم میں تکلیف ہو تو تکلیف کے مقام پر ہاتھ رکھ پھر کہہ بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَّجْعِیْ ھٰذَا۔ پھر اپنا ہاتھ اٹھالے۔ پھر ایسا ہی بعد دِطاق کر۔ کیونکہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے یہ فرمایا ہے[1] (ترجمہ) اللہ کے نام سے اللہ کے غلبہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اپنے اُس درد کی بُرائی سے جس کی تکلیف میں پاتا ہوں۔

۱۵۹۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بی بی زینب رضی اللہ عنہا کے بھتیجے سے روایت ہے کہ زینب رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ایک بُڑھیا جو سُرخ بادہ کا منتر پڑھا کرتی تھی ہمارے یہاں آیا کرتی تھی اور ہمارے یہاں ایک تخت تھا جسکے پائے لانبے لانبے تھے اور عبداللہ رضی اللہ عنہ جب گھر میں آتے تھے تو کھانستے تھے اور آواز دیتے تھے۔ پس وہ ایک دن گھر میں آئے۔ پس جب بڑھیا نے انکی آواز سُنی تو اُنسے چھپ گئی۔ پس عبداللہ رضی اللہ عنہ میرے پہلو میں آکر بیٹھے اور مجھے ہاتھ لگایا۔ پس میری گردن میں ایک دھاگا پایا۔ کہا یہ کیا ہے۔ میں نے کہا کہ اسمیں سُرخ بادہ کا میرے لئے منتر پڑھا گیا ہے

[1] رواہ الترمذی وحسنہ صفحہ ۲۱۸ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس اسکو کھینچ کر کاٹ ڈالا اور پھینکدیا اور کہا کہ عبداللہ کے گھرانے والوں کو شرک کی کوئی حاجت نہیں ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ منتر اور تعویذ اور تولہ (ایک قسم کا سحر ہے) یہ سب شرک ہیں۔ میں نے کہا کہ میں ایک دن گھر سے نکلی پس مجھے فلاں شخص نے دیکھا پس میری اُس آنکھ سے جو اُس کے مقابل تھی پانی بہنے لگا۔ پس جب میں اُسپر منتر استعمال کرتی ہوں تو پانی بہنا موقوف ہوجاتا ہے اور جب منتر کا استعمال چھوڑ دیتی ہوں تو پھر پانی بہنے لگتا ہے۔ کہا وہ شیطان ہے جب تو اس کی اطاعت کرتی ہے تو وہ تجھ کو چھوڑ دیتا ہے اور جب تو اسکی نافرمانی کرتی ہے تو وہ اپنی انگلی تیری آنکھ میں چبھوتا ہے۔ اگر تو اُس طرح کرے جسطرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہے تو وہ تیرے لئے بہتر ہو اور لائق تر اس کے ہو کہ تو شفا پائے (وہ یہ ہے کہ) تو اپنی آنکھ میں پانی چھڑکے اور یہ دُعا پڑھے اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا[1] (ترجمہ) بیماری کو دُور کر اے تمام لوگوں کے پروردگار تو شفا دے۔ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ شفا نہیں ہے مگر تیری شفا۔ ایسی شفا دے جو کسی بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

---

[1] رواہ ابن ماجہ عن ابن اخت زینب صفحہ ۲۶۰ وابوداؤد باختصار عن ابن اخی زینب صفحہ ۱۸۶ ج ۳ وہو کذا فی بعض نسخ ابن ماجہ وہو علی کلا التقدیرین مجہول ورواہ الحاکم اخصر منہا وقال صحیح الاسناد کذا فی الترغیب والترہیب صفحہ ۶۱۶ قلت ورواہ ایضا احمد عن ابن اخی زینب صفحہ ۳۸۱ ج ۱ وہو الصحیح واسمہ عمرو بن الحارث بن المصطلق وہو ثقہ من کبار التابعین کما صرح بہ الترمذی فی باب زکوۃ الحلی من جامعہ صفحہ ۸۴ ج ۱ والحافظ فی التقریب صفحہ ۹۳ واما ما قال فی آخرہ کانہ صحابی ولم ارہ مسمی فہو مبنی علی النسیان۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۰۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی آدمی بیمار ہوتا یا اسکو پھوڑا یا زخم ہوتا تو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگلی سے اشارہ کرتے اور فرماتے بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا وَرِیْقَۃُ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا[1] ایک روایت میں وَرِیْقَۃُ کی جگہ بِرِیْقَۃِ ہے۔

ف۔ اسکا طریقہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ اپنے گلے کی انگلی میں اپنے منہ کا لعاب لگا کر اسکو خاک آلودہ کر کے درد یا زخم کے مقام پر پھیرے اور پھیرنے کی حالت میں یہ کہتا جائے بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا آخر تک[2]

(ترجمہ) اللہ کے نام سے یہ ہماری زمین کی مٹی ہے اور یہ ہم میں سے ایک کا تھوک ہے، ہمارا بیمار ہمارے پروردگار کے حکم سے شفا دیا جائے۔

۱۶۱۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو بخار اور سارے دردوں کے لئے تعلیم فرماتے تھے کہ یہ کہیں بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ ○ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ○ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ○[3] (ترجمہ) اللہ کے نام سے جو بڑا ہے جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ کی گرمی کی برائی سے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جو بڑا ہے

۱۶۲۔ ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی شخص کو بخار آئے اور بخار آگ کا ایک ٹکڑا ہے تو اسکو ٹھنڈے پانی سے بجھائے۔ پس نماز فجر کے بعد اور سورج نکلنے کے پہلے کسی نہر رواں میں جا کر پانی کے بہاؤ کی طرف منہ کر کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَکَ پھر اس میں تین غوطے لگائے۔

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۸۵۱ ج ۲ ومسلم صفحہ ۲۲۳ ج ۲ [2] شرح صحیح مسلم للنووی۔

[3] رواہ ابن سنی صفحہ ۱۸۱ والحاکم فی المستدرک وصححہ ابن ابی شیبۃ فی مصنفہ۔ نزل الابرار صفحہ ۲۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تین دن تک ایسا کرے۔ اگر تین دن میں نہ اچھا ہو تو پانچ دن تک ایسا کرے اگر پانچ دن میں نہ اچھا ہو تو سات دن تک ایسا کرے اگر سات دن میں نہ اچھا ہو تو نو دن تک ایسا کرے۔ اللہ عزوجل کے حکم سے بخار نو دن سے آگے نہ بڑھے گا۔[1] (ترجمہ) اللہ کے نام سے اے اللہ اپنے بندے کو شفا دے، اور اپنے رسول کو سچا کر۔

آشوبِ چشم کی دُعاء

۱۶۳۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا آپ کے گھر والوں میں سے یا آپ کے اصحاب میں سے کسی کو آشوبِ چشم ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات کیساتھ دُعاء فرماتے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ[2] (ترجمہ) اے اللہ مجھ کو میری بینائی سے فائدہ مند کر اور اسکو میرا وارث کر اور مجھ کو دشمن میں میرا بدلہ دکھادے اور اس شخص پر جس نے مجھ پر ظلم کیا میری مدد کر۔

کان بولنے کی دُعاء

۱۶۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مولیٰ ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۲۸۹ ج۲ والترمذی صفحہ ۲۳۲ ج۲ وابن السنی ۱۹۲ وسندہ لاباس بہ وفیہ سعید بن زرعۃ الحمصی ذکرہ ابن حبان فی الثقات۔

[2] رواہ الحاکم فی المستدرک۔ نزل الابرار صفحہ ۲۶۰۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۸۱ و ۸۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کان بولے تو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود بھیجے اور یہ کہے ذَکَرَاللّٰہُ بِخَیْرٍ مَّنْ ذَکَرَنِیْ (ترجمہ) اللہ اس شخص کو بھلائی کے ساتھ یاد کرے جو مجھ کو یاد کرے۔

لڑکوں کی حفاظت کی دعا

۱۶۵۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن اور حسین (علیہما السلام) کی حفاظت کے لئے یہ دعا فرمایا کرتے تھے اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ وَّھَآمَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّآمَّۃٍ اور فرماتے تھے کہ تم دونوں کے باپ (ابراہیم علیہ السلام) اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) کے لئے یوں ہی کیا کرتے تھے[1] (ترجمہ) اللہ کے پورے کلموں کے ذریعہ سے ہر شیطان اور زہریلے ہلاک کرنے والے جانور سے اور ہر نظر لگانے والی آنکھ سے پناہ مانگتا ہوں۔

نظرِ بد کا علاج

۱۶۶۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن اور انسان کی نظرِ بد سے پناہ مانگتے تھے یہاں تک کہ معوذتین (یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○) نازل ہوئیں۔ جب یہ دونوں سورتیں نازل ہوئیں تو آپ نے انہیں دونوں کو لے لیا اور انکے سوا اور چیزوں کو چھوڑ دیا۔[2]

---

[1] رواہ ابن السنی بسند ضعیف صفحہ ۵۹ والطبرانی فی معاجمہ الثلاثہ قال فی مجمع الزوائد اسنادہ فی الکبیر حسن۔ نزل الابرار صفحہ ۳۷۲۔

[2] رواہ البخاری صفحہ ۱۹۳ ج ۲ والترمذی صفحہ ۲۹ ج ۲ وقال حسن صحیح واحمد صفحہ ۲۳۶ و ۲۴۰ ج ۱

[3] رواہ الترمذی وحسنہ صفحہ ۲۸ ج ۲ والنسائی صفحہ ۱۷۳ ج ۲ وابن ماجہ صفحہ ۱۵۹۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۷- عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث طویل ہے جسمیں سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے نظر لگ جانے کا ذکر ہے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سینے کو مارا پھر یہ فرمایا بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا پھر فرمایا قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ[1] (ترجمہ) اللہ کے نام سے اے اللہ اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اسکی تکلیف دُور کر۔

۱۶۸- عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے نظر بد کا منتر پڑھتی تھی۔ پس اپنا ہاتھ آپ کے سینہ مبارک پر رکھتی تھی اور یہ کہتی تھی اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِکَ الشِّفَاءُ لَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا اَنْتَ[2] (ترجمہ) تکلیف کو مٹا دے اے تمام لوگوں کے پروردگار تیرے ہی ہاتھ شفا ہے۔ تیرے سوا کوئی اسکا دُور کرنے والا نہیں ہے۔

ف- یہ دُعا عام بیماریوں کے لئے جیسا کہ خود عائشہ رضی اللہ عنہا سے صحیح بخاری صفحہ ۱۴ ج ۴، اور صحیح مسلم صفحہ ۲۲۲ ج ۲، اور مسند امام احمد صفحہ ۲۰۸ ج ۶ میں مروی ہے۔

دیوانے کا علاج

۱۶۹- خارجہ بن صلت رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے چچا (علاقہ بن صُمار) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر مسلمان ہوئے۔ پھر آپ کے یہاں سے رخصت ہو کر چلے۔ راہ میں ایک قوم پر گذر ہوا جسمیں ایک دیوانہ لوہے میں جکڑا ہوا تھا اسکے گھر والوں نے اُن سے کہا کہ

---

[1] رواہ النسائی وابن ماجہ والحاکم واحمد صفحہ ۴۴۷ ج ۳- نزل الابرار صفحہ ۲۶۶

[2] رواہ احمد بسند صحیح صفحہ ۱۳۱ ج ۶- [3] بعض کہتے ہیں کہ ان کا نام عبداللہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم کو یہ خبر ملی ہے کہ تمہارے یہ صاحب (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھلائی لائے ہیں۔ پس کیا تمہارے پاس اس دیوانے کی کوئی دوا ہے۔ خارجہ بن صلتؓ کے چچا کا بیان ہے کہ میں نے فاتحۃ الکتاب کا منتر اُس پر پڑھا وہ اچھا ہو گیا۔ اُس پر انہوں نے سو بکریاں مجھے دیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کو اسکی خبر دی۔ آپ نے فرمایا کہ اس سورت کے سوا اور بھی کچھ پڑھا تھا۔ میں نے کہا نہیں۔ فرمایا کہ ان بکریوں کو قبول کر لے میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو شخص ناجائز منتر کے ذریعہ سے کھاتا ہے وہ بُرا ہے اور تو نے تو سچے منتر کے ذریعہ سے کھایا ہے[1]۔ اور ایک روایت میں یہ ہے کہ خارجہ بن صلت کے چچا نے تین دن تک صبح و شام فاتحۃ الکتاب کا منتر اُس پر پڑھا۔ اور جب سورت ختم کرتے تھے تو اپنے تھوک کو جمع کر کے اُس پر تھوک دیتے تھے۔

سانپ اور بچھو وغیرہ کے زہر کا علاج

۷۰۱۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند اصحاب کا ایک قبیلہ عرب پر گذر ہوا جسنے انکی ضیافت نہ کی اسی درمیان میں اُس قبیلے کے سردار کو بچھو نے ڈنک مارا۔ اس قبیلہ والوں نے اُن لوگوں سے کہا کہ تمہارے ساتھ کوئی دوا ہے یا کوئی منتر پڑھنے والا ہے۔ ان لوگوں نے کہا کہ تم لوگوں نے ہماری ضیافت نہیں کی۔ ہم تمہارا کام مفت نہیں کریں گے۔ ہمارے لئے کچھ اُجرت مقرر کر دو۔ انہوں نے چند بکریاں[2] اُجرت

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۲۱۰ و ۲۱۱ ج ۵ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۱۸۳ و ۱۸۸ ج ۳ وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۶۰

[2] جن کی تعداد تیس تھی۔ صحیح بخاری صفحہ ۱۹۰ ج ۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقرر کیں پھر ان میں ایک شخص ام القرآن (یعنی سورۂ فاتحہ) پڑھنے لگا اور اپنے تھوک کو منہ میں جمع کر کے اُس پر تھوکنے لگا۔ پس وہ شخص اچھا ہو گیا۔ پھر بکریاں انکو دی گئیں۔ اُن لوگوں نے کہا کہ ہم نہ لیں گے یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیں۔ آپ سے اس بات کو پوچھا۔ آپ ہنسے اور فرمایا کہ تجھ کو یہ کیونکر معلوم ہوا کہ یہ سورۃ منتر ہے۔ ان بکریوں کو لیلو اور میرے لئے بھی حصہ لگاؤ۔[1]

ف۔ سات بار پڑھے جیسا کہ روایت ترمذی میں ہے۔

۱۷۱۔ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی حالت میں ایک بچھو نے ڈنک مارا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اللہ بچھو پر لعنت کرے کہ نمازی اور بے نماز کسی کو بھی نہیں چھوڑتا۔ پھر نمک اور پانی منگوا کے اُس سے اس مقام کو تر کرنے لگے اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ پڑھتے جاتے تھے۔[2]

۱۷۲۔ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک منتر پیش کیا جو زہریلے جانور کے زہر کے لئے تھا۔ آپ نے ہم کو اس منتر کی اجازت دی اور فرمایا کہ یہ فقط جن کے عہدوں میں سے ہے۔ وہ منتر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرَنِيَّةٌ مِّلْحَةٌ بَحْرٍ قَقْطَارٌ[3]

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۳۰ ج ۲ وصفحہ ۱۹۰ ج ۳ وہذا لفظ صفحہ ۱۴ و ۱۵ ج ۴ ومسلم صفحہ ۲۲۴ ج ۲ واحمد صفحہ ۱ و ۱۰ ج ۳ [2] رواہ الطبرانی فی معجم الصغیر قال فی مجمع الزوائد اسنادہ حسن۔ نزل الابرار صفحہ ۲۶۹۔ [3] رواہ الطبرانی فی الکبیر قال فی مجمع الزوائد اسنادہ حسن۔ نزل الابرار صفحہ ۲۶۹۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسیب زدہ کا علاج

۱۷۳۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک اعرابی نے آکر کہا یا نبی اللہ میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ نے پوچھا کیا بیماری ہے۔ اُس نے کہا کہ اُسپر آسیب ہے، فرمایا کہ اسکو میرے پاس لے آ۔ پس وہ اُس کو آپ کے پاس لے آیا ..... پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو ان آیتوں سے پناہ دی۔ فاتحۃ الکتاب اور سورۂ بقرہ کے شروع کی چار آیتیں اور یہ دو آیتیں وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ اور آیۃ الکرسی اور سورہ بقرہ کے آخر کی تین آیتیں اور آل عمران کی ایک آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ اور سورۂ اعراف کی ایک آیت اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اور سورۂ مومنین کا آخر فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ اور سورۂ جن کی ایک آیت وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا اور والصافات کے شروع کی دس آیتیں اور سورہ حشر کے آخر کی تین آیتیں اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین۔ پھر وہ اعرابی ایسا اُٹھ کھڑا ہوا گویا کہ کبھی بیمار ہی نہیں ہوا تھا[1]

ف۔ وہ آیتیں جو اس حدیث میں مذکور ہیں یہ ہیں۔ پہلے سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے بعد یہ آیتیں پڑھے۔ الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

---

[1] رواہ عبداللہ بن احمد فی زوائد المسند صفحہ ۱۳۸ ج ۵ والحاکم فی المستدرک وصححہ ورواہ ابن ماجہ عن ابی یعلی رضی اللہ عنہ صفحہ ۲۶۲ کذا فی نزل الابرار صفحہ ۲۷۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا
شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالصّٰفّٰتِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ اس کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ پڑھے۔

دفعِ سحر کا طریقہ

۱۷۴- لبید بن اعصم یہودی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا اور کمان کے چلّے میں گیارہ گرہیں دیکر چاہ ذروان میں ایک پتھر کے نیچے دبا دیا آپ بیمار ہو گئے۔ جبریل علیہ السلام معوذتین جن میں گیارہ آیتیں ہیں لیکر نازل ہوئے اور آپ کو سحر کے سب حالات سے خبر دی۔ آپ نے اس کنوئیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اس چلے کو منگوایا اور یہ دونوں سورتیں پڑھنے لگے۔ جب ایک آیت پڑھتے تھے ایک گرہ کھلتی تھی یہاں تک کہ آخر میں سب گرہیں کھل گئیں اور آپ تندرست ہو کر اُٹھ کھڑے ہوئے گویا رسّی میں بندھے تھے کھل گئے۔[1]

۱۷۵۔ تعقاع بن حکیم رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ کعب احبار رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر یہ کلمات نہ ہوتے جنکا میں ورد رکھتا ہوں تو یہود (اپنے سحر کے ذریعے سے) مجھ کو گدھا بنا دیتے۔ اُن سے کہا گیا کہ وہ کونسے کلمات ہیں۔ کہا اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ[2] (ترجمہ) پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی ذات کی جو ایسا بڑا ہے کہ اس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے اور اللہ کے ان پورے کلموں کی جن سے نہ کوئی نیک کار تجاوز کرتا ہے نہ کوئی بدکار اور اللہ کے سارے اچھے ناموں کی جنکو میں نے جان لیا اور جنکو نہیں جانا اُن سب چیزوں کی بُرائی سے جنکا اس نے اندازہ کیا اور جنکو بلا تفاوت پیدا کیا اور پھیلایا۔

ف۔ دفع سحر کے لئے یہ آیتیں نہایت مفید ہیں اور بارہا مؤلف کے تجربہ میں آچکی ہیں۔ سورۂ فاتحہ۔ سورۂ بقرہ کے شروع کی چار آیتیں مُفْلِحُوْنَ تک اور آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں اور سورۂ بقرہ کے آخر کی تین آیتیں لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے آخر سورۃ تک اور آخر سورۂ بنی اسرائیل قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ سے آخر سورۃ تک اور سورۂ والصّافات کے شروع کی دس آیتیں لَازِبٌ تک اور سورۂ رحمٰن کی دو آیتیں

---

[1] تفسیر جلالین وغیرہ [2] رواہ مالک فی الموطا صفحہ ۳۷۷۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَسْتَمِعُ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانِ تک اور آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورۃ تک اور سورۂ جن کے شروع کی دس آیتیں شَطَطًا تک اور چاروں قل (کذا ذکرہ حجۃ الہند مولانا ولی المحدث الدہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ فی رسالتہ المسماۃ بالقول الجمیل فی بیان سواء السبیل)

سفر کی دعائیں

۱۷۶۔ علی بن ربیعہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ میں علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے پاس اُسوقت موجود تھا جب انکے سامنے سواری کا جانور اُنکے سوار ہونے کے لئے لایا گیا۔ پس جب انہوں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو کہا بِسْمِ اللّٰہِ۔ پھر جب جانور کی پیٹھ پر برابر بیٹھ گئے تو کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ پھر کہا (۱) سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ پھر تین بار کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ پھر تین بار کہا اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہا (۲) سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پھر ہنسے۔ اُنسے پوچھا گیا کہ یا امیر المؤمنین آپ کیوں ہنسے۔ کہا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے ویسا ہی کیا جیسا کہ میں نے کیا۔ پھر آپ ہنسے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ کیوں ہنسے۔ فرمایا کہ تیرا پروردگار تبارک وتعالیٰ اپنے بندے سے خوش ہو جاتا ہے جب بندہ یہہ کہتا ہے کہ تو میرے گناہوں کو بخشدے اور وہ فرماتا ہے کہ میرا بندہ یقین رکھتا ہے کہ میرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا ہے[1] ترجمہ (۱) پاک ہے وہ

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۵۰ و ۱۱۵ و ۱۲۸ ج ۱ وابوداود وسکت عنہ صفحہ ۳۵۱ ج ۲ والترمذی فی الجامع صفحہ ۲۰۲ ج ۲ والشمائل وقال حسن صحیح صفحہ ۱۸۰ وصححہ ابن حبان والنووی فی الاذکار صفحہ ۹۸ ورواہ الی کم و قال صحیح علی شرط مسلم۔ نزل الابرار صفحہ ۳۳۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسنے ہمارے لئے اسکو فرماں بردار کر دیا اور ہم اس کی طاقت رکھنے والے نہ تھے اور بیشک ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف ضرور پھر جانے والے ہیں۔ (۲) تو سارے عیبوں سے پاک ہے بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اب تو مجھ کو بخشدے بیشک تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا ہے۔

۱۷۷۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر میں جانے کے وقت اپنے اونٹ پر برابر بیٹھ جاتے تو تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے پھر فرماتے سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ (۱) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى۔ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔ اور جب سفر سے پھرتے اُس وقت بھی اسے فرماتے اور اسپر یہ کلمات بڑھا دیتے (۲) اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ○ ترجمہ (۱) اے اللہ ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری اور ایسا عمل جس سے تو خوش ہو مانگتے ہیں۔ اے اللہ ہمارے اس سفر کو آسان کر دے اور اسکی دُوری کو ہم سے دفع کر دے۔ اے اللہ تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں خلیفہ یعنی کارساز ہے۔ اے اللہ سفر کی مشقت سے اور بُری حالت کے دیکھنے سے اور سفر سے پلٹنے کی بُرائی سے جو مال اور گھر والوں میں ہو تیری پناہ چاہتا ہوں (۲) ہم رجوع کرنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں بندگی کرنیوالے ہیں اپنے پروردگار ہی کا

---

(۱) رواہ مسلم صفحہ ۴۳۴ ج ۱ و احمد صفحہ ۱۵۰ ج ۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکر کرنے والے ہیں۔

۱۷۸۔ عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کرتے تو یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ۔ اَللّٰھُمَّ اصْحَبْنَا فِیْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِیْ اَھْلِنَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَمِنْ دَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ وَمِنْ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ[1] (ترجمہ) اے اللہ تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں خلیفہ ہے۔ اے اللہ تو ہمارے سفر میں ہمارا ساتھی ہو جا اور ہمارے گھر والوں میں ہمارا خلیفہ ہو جا۔ اے اللہ سفر کی مشقت اور پلٹنے کی برائی سے اور کمی سے بعد زیادتی کے اور مظلوم کی بد دعا سے اور گھر والوں اور مال میں بری حالت دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں

۱۷۹۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر سے واپس آئے اور ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا آپ کے پیچھے آپ کے ناقے پر سوار تھیں جب ہم لوگ مدینے کی پشت پر پہنچے تو آپ نے فرمایا اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ○ پس آپ برابر اسے فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم لوگ مدینے میں آ گئے[2]

۱۸۰۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میں بحرین کی طرف تجارت کے لئے جانا چاہتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو رکعت نماز پڑھ لے[3]

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۸۲ و ۸۳ ج ۵ والترمذی صفحہ ۲۰۱ ج ۲ وقال حسن صحیح [2] رواہ مسلم صفحہ ۴۳۵ ج ۱۔

[3] رواہ الطبرانی فی الکبیر قال فی مجمع الزوائد ورجالہ موثقون۔ نزل الابرار صفحہ ۲۳۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسافر کیلئے صبح و شام کی دعائیں

۱۸۱۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر میں ہوتے تو صبح کے وقت یہ فرماتے سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ[1] (ترجمہ) سن لیا سننے والے نے ہمارا اللہ کی تعریف کرنا اور ہمارا اقرار کرنا اسکی خوبی نعمت کا جو ہم پر ہے۔ اے ہمارے پروردگار تو ہمارا ساتھی ہو جا اور ہم پر اپنا فضل کر میں اس حال میں ہوں کہ (دوزخ کی) آگ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

حاکم کی روایت میں یہ ہے کہ تین بار بلند آواز سے یہ (دعا) فرماتے۔[2]

۱۸۲۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر میں ہوتے اور رات آجاتی تو یہ فرماتے يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ[3] (ترجمہ) اے زمین

---

[1] قال القاضی عیاض وصاحب المنتالع وغیرہما سمع بفتح المیم المشددۃ ومعناہ بلغ سامع قولی ہذا لغیرہ تنبیہا علی الذکر فی السحر والدعاء ذلک الوقت وضبط الخطابی وغیرہ سمع بکسر المیم المخففۃ قال الامام ابوسلیمان الخطابی سمع سامع معناہ شہد شاہد وحقیقتہ لیسمع السامع ولیشہد الشاہد نحمد نا اللہ تعالے علی نعمتہ وحسن بلائہ ۱۲ کتاب الاذکار صفحہ ۳۷، شرح صحیح مسلم للنووی ج ۲ صفحہ ۳۴۹۔

[1] رواہ مسلم صفحہ ۳۴۹ ج ۲ وابن السنی صفحہ ۱۶۴ والنسائی والحاکم۔ [2] نزل الابرار صفحہ ۳۹

[3] رواہ ابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۵۱ ج ۲ والنسائی واحمد صفحہ ۱۳۲ ج ۲ وحسنہ الحافظ صفحہ ۱۲۴ ج ۳ ورواہ الحاکم وقال صحیح الاسناد۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ تیری برائی سے اور اُن چیزوں کی برائی سے جو تجھ میں ہیں اور اُن چیزوں کی برائی سے جو تجھ میں پیدا کی گئی ہیں اور ان چیزوں کی برائی سے جو تجھ پر چلتے ہیں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اور شیر اور کالے زہریلے سانپ اور (ہر طرح کے) سانپ اور بچھو سے اور اُس شہر کے رہنے والوں سے اور ہر جننے والے سے اور ان سب چیزوں سے جنکو وہ جنے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

منزل میں اُترنے کی دُعا

۱۸۳۔ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جو شخص کسی منزل میں اُترے اور اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامّٰتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ کہہ لے تو کوئی چیز اسکو ضرر نہ دے یہاں تک کہ وہ اپنی اُس منزل سے کوچ کرے[1] (ترجمہ) اللہ کے پورے کلموں کے ذریعہ سے ان سب چیزوں کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جنکو اُس نے پیدا کیا۔

بلندی پر چڑھنے اور اُس سے اُترنے کی دُعائیں

۱۸۴۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ جب بلندی پر چڑھتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور جب اُترتے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ کہتے[2]

۱۸۵۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۳۴۷ ج ۲ ومالک فی الموطا صفحہ ۳۸۴ والترمذی وقال حسن غریب صحیح صفحہ ۲۰۱ ج ۲ والنسائی وابن ماجہ صفحہ ۲۶۲ واحمد صفحہ ۴۰۹ ج ۶ وابن السنی صفحہ ۱۲۸۔

[2] رواہ البخاری صفحہ ۱۳۷ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی بلند زمین پر چڑھتے تو یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ لَکَ الشَّرَفُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ وَّلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ ایک روایت میں حال کی جگہ حَمْدٍ ہے (ترجمہ) اے اللہ تیرے ہی لئے بزرگی ہے جو ہر بزرگی پر فوقیت رکھتی ہے اور تیرے ہی لئے ہر حال میں سب تعریفیں ہیں۔ (رواہ احمد صفحہ ۱۲۷ و ۲۳۹ و ۳۰۲)

وادی میں پہنچنے کی دعاء

۱۸۶۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (سفر میں) تھے۔ پس جب کسی وادی میں پہنچتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتے (الحدیث)[1]

بستی دیکھنے کے وقت مسافر کیلئے دعائیں

۱۸۷۔ صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی ایسی بستی کو دیکھتے جس میں جانے کا ارادہ رکھتے تو یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیٰطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ فَاِنَّا نَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ اَھْلِھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا[2] (ترجمہ) اے اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور اُن چیزوں کے جن پر انہوں نے سایہ ڈالا اور پروردگار ساتوں زمینوں کے اور ان چیزوں کے جنکو انہوں نے اُٹھایا اور پروردگار شیطانوں کے

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۳۷ ج ۲ و مسلم صفحہ ۳۴۶ ج ۲ [2] رواہ النسائی وابن السنی صفحہ ۱۶۷ وابن حبان والحاکم فی المستدرک وصححاہ۔ نزل الابرار صفحہ ۳۳۶۔ کتاب الاذکار صفحہ ۱۰۰۔ زاد المعاد صفحہ ۲۸۶ ج ۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اُن لوگوں کے جنکو انہوں نے گمراہ کیا اور پروردگار ہواؤں کے اور اُن چیزوں کے جنکو انہوں نے پراگندہ کیا۔ ہم تجھ سے اس بستی کی بھلائی اور اس بستی کے رہنے والوں کی بھلائی مانگتے ہیں اور اس کی بُرائی سے اور اس کے رہنے والوں کی بُرائی سے اور اُن سب چیزوں کی بُرائی سے جو اس بستی میں ہیں تیری پناہ چاہتے ہیں۔

۱۸۸۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے۔ پس جب آپ کسی ایسی بستی کو دیکھتے جسمیں جانے کا ارادہ رکھتے تو تین بار فرماتے (۱) اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا پھر فرماتے (۲) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَ حَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا[1] ترجمہ (۱) اے اللہ ہمارے لئے اس بستی میں برکت نازل فرما۔ (۲) اے اللہ تو ہمکو اس کے میوے عطا کر اور اسکے رہنے والوں کے دل میں ہماری محبت ڈالدے اور اسکے نیک رہنے والوں کی محبت ہم کو عطا فرما۔

مُسافِر کو رخصت کرنیکی دُعا

۱۸۹۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں آیا اور کہنے لگا کہ میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے توشہ عنایت فرمائیے۔ آپ نے اُسکو یہ دُعا دی (۱) زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی اُس نے کہا مجھے کچھ اور دیجئے۔ فرمایا (۲) وَغَفَرَ ذَنْبَکَ پھر اُس نے کہا

[1] رواہ الطبرانی فی الاوسط قال الہیثمی فی مجمع الزوائد واسنادہ جید۔ حزن الابرار صفحہ ۳۳۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ مجھے کچھ اور بھی دیجئے میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ فرمایا (۳) وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ[1] ترجمہ (۱) اللہ تجھ کو پرہیزگاری کا توشہ عطا فرمائے (۲) اور تیرے گناہ کو بخشدے (۳) اور تیرے لئے بھلائی کو آسان کردے جہاں تو رہے۔

۱۹۰۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ یارسول اللہ میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے کچھ وصیت کیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرنا اور ہر بلندی پر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا اپنے اوپر لازم کرلے۔ جب وہ شخص پیٹھ پھیر کے چلا تو آپ نے فرمایا اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ[2] (ترجمہ) اے اللہ اس کے مسافت کی دوری کو دفع کردے اور سفر کو اس پر آسان کردے۔

۱۹۱۔ سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس شخص سے جو سفر کا ارادہ رکھتا تھا یہ کہتے تھے کہ تو میرے قریب آتا کہ میں تجھ کو رخصت کروں جس طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمکو رخصت کرتے تھے۔ پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہتے تھے اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ[3] (ترجمہ) میں تیرا دین اور تیری امانت اور تیرے آخری عمل اللہ کو سونپتا ہوں۔

ابوداؤد کی دوسری روایت میں عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ سے روایت

---

[1] رواہ الترمذی وحسنہ صفحہ ۲۰۱ ج ۲ و ۲۰۲ ج ۲ والنسائی والحاکم فی المستدرک۔ نزل الابرار صفحہ ۳۳۱

[2] رواہ الترمذی وحسنہ واللفظ لہ صفحہ ۲۰۲ ج ۲ و احمد صفحہ ۳۲۵ و ۳۴۳ و ۴۷۷ ج ۲۔

[3] رواہ احمد صفحہ ۷، ۲۵ و ۳۸ و ۳۶) ج ۲ والترمذی وقال حسن صحیح غریب صفحہ ۲۰۱ ج ۲ وابوداؤد وسکت عنہ صفحہ ۳۵۱ ج ۲ والنسائی والحاکم وابن حبان فی صحیحہ ورواہ ایضاً احمد عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ صفحہ ۳۵۸ ج ۲ کذا فی نزل الابرار صفحہ ۳۳۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب لشکر کے رخصت کرنے کا ارادہ کرتے تو یہ فرماتے اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکُمْ وَاَمَانَتَکُمْ وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکُمْ[1]

کشتی پر سوار ہونے کی دعا

۱۹۲۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا وَجَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الْفُلْکِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْکَبُوْنَ ○ لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُھُوْرِہٖ ثُمَّ تَذْکُرُوْا نِعْمَۃَ رَبِّکُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْہِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ یعنی اور جس نے ساری قسمیں پیدا کیں اور کشتیوں اور چارپایوں سے تمہارے لئے وہ چیز بنائی جس پر تم سوار ہو تاکہ تم اس کی پیٹھ پر برابر بیٹھو پھر اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب اُس پر برابر بیٹھو اور کہو سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ یعنی پاک ہے وہ جس نے ہمارے لئے اسکو فرمانبردار کر دیا اور ہم اسکی طاقت رکھنے والے نہ تھے اور بیشک ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف ضرور پھر جانے والے ہیں[2]

ف۔ ریل گاڑی پر سوار ہونے کے وقت بھی یہی آیہ کریمہ پڑھنا چاہیے

۱۹۳۔ امام ہمام حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے لئے جس وقت وہ کشتی پر سوار ہوں ڈوبنے سے امان کی صورت یہ ہے کہ کہیں بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ

---

[1] صحح النووی فی الاذکار صفحہ ۹۸۔ [2] سورۂ زخرف۔ رکوع ۱۔ پارہ ۲۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝[1] (ترجمہ) اللہ ہی کے نام سے اُس کا چلنا اور اُس کا ٹھیرنا ہے۔ بیشک میرا رب البتہ بڑا بخشنے والا بڑا مہربان ہے اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جو حق اس کی قدر کرنے کا ہے اور ساری زمین اس کی ایک مٹھی ہے قیامت کے دن۔ اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہونگے۔ وہ انکے شریک ٹھیرانے سے پاک اور برتر ہے۔

مسافر کیلئے سفر سے واپس آکر اپنے گھر میں داخل ہونیکی دعا

۱۹۴۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس آتے اور اپنے گھر کے اندر تشریف لے جاتے تو یہ فرماتے (۱) تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا[2] بزار اور ابو یعلیٰ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں (۲) اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا[3] ترجمہ (۱) توبہ کرتے ہیں توبہ کرتے ہیں اپنے پروردگار کی طرف ایسی رجوع کرتے ہیں جو کسی گناہ کو ہم پر باقی نہ چھوڑے (۲) رجوع کرتے ہیں۔ رجوع کرتے ہیں اپنے پروردگار کے لئے ایسی توبہ کرتے ہیں جو کسی گناہ کو ہم پر باقی نہ چھوڑے۔

---

[1] رواہ ابن السنی صفحہ ۱۶۰ وابو یعلیٰ وفی سندہ جبارۃ بن المغلس وہو ضعیف۔ نزل الابرار صفحہ ۳۳۳۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۳۷ ج ۳ (قال ابن معین کثیر صدوق ما ہو ممن یکذب وقال البخاری ہو علی یدی عدل وروی ابن معین الحسین بن الحسن عن یحیی بن معین کذاب وقال ابن نمیر یوضع الحدیث فیرویہ لایدری۔ میزان الاعتدال صفحہ ۱۵۶ ج ۱)

[2] رواہ احمد صفحہ ۲۵۶ ج ۱ وابن السنی صفحہ ۱۶۹ والطبرانی فی الکبیر والاوسط والبزار وابو یعلیٰ۔

[3] قال فی مجمع الزوائد رجالہم رجال الصحیح الا بعض اسانید الطبرانی۔ نزل الابرار صفحہ ۳۳۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طلبِ مدد کی دُعا

ف زید بن حارثہ بن شراحیل کلبی یمانی حُبِّ رسولؐ ایک دفعہ ایک مُنافق کے ہمراہ مکہ سے طائف گئے۔ راستہ میں کچھ کھنڈرات، شکستہ مکانات آئے۔ منافق کہنے لگا، دُھوپ کا وقت ہے آؤ اِس مکان میں تھوڑی دیر آرام کرلیں پھر چلیں گے۔ اندر جاکر حضرت زید صحابیؓ رسولؐ تو سو گئے اور منافق بیٹھا رہا۔ دل میں بدی آئی، حضرت زید رضی اللہ عنہ کو باندھ کر قتل کرنے لگا۔ زیدؓ کی آنکھ کھُل گئی۔ پوچھا، مجھے کیوں قتل کرتا ہے؟ کہنے لگا، اسلئے کہ تُو محمدؐ کا محبوب ہے اور میں ان سے بغض رکھتا ہوں (لہٰذا میں آج تجھکو قتل کئے بغیر نہیں چھوڑونگا تاکہ تیرے قتل سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج پہنچے) حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فوراً ہی خداوند تعالیٰ کے اس صفتی نام سے جو بسم اللہ میں ہے مدد چاہی اور کہنے لگے یَارَحْمٰنُ اَغِثْنِیْ اے رحمٰن! میری فریاد رسی کر۔ حضرت زیدؓ کا رحمٰن کو پکارنا ہی تھا کہ اچانک مُنافق کے کان میں ہاتفِ غیبی کی آواز پہنچی کہ افسوس ہے تجھکو، نہ قتل کر اس کو۔ منافق گھبرا کر باہر آیا کہ یہ آواز کون دے رہا ہے۔ اِدھر اُدھر دیکھا مگر کوئی نظر نہ آیا۔ پھر اُسی بدارادہ سے اندر گیا۔ دوبارہ اسی طرح آواز آئی۔ باہر آکر دیکھا مگر کوئی نہ دکھائی دیا۔ تیسری مرتبہ پھر اندر گیا۔ پھر اسی طرح آواز آئی۔ گھبرا کر باہر آیا۔ کیا دیکھتا ہے کہ ایک گھوڑے سوار نیزہ لئے کھڑا ہے۔ منافق کو دیکھتے ہی گھوڑے سوار نے ایک ایسی ضرب لگائی کہ منافق کے دو ٹکڑے کر دیئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کھنڈر میں جاکر حضرت زید رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پاؤں کھولکر کہنے لگا کہ مجھے پہچانتا ہے میں جبرئیل ہوں۔ جس وقت تو نے اللہ تعالیٰ کو پکارا تھا تو میں اُس وقت ساتویں آسمان میں تھا۔ اللہ عزوجل نے مجھے اُسی وقت حکم دیا کہ میرے بندہ کے پاس پہنچ۔ دُوسری دفعہ میں آسمانِ دُنیا میں آگیا تھا۔ اور تیسری دفعہ مُنافق تک پہنچکر اس کو ختم کر دیا۔

اس واقعہ سے یہ سبق ملا کہ ہر مشکل و مصیبت میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیئے۔ اُس کے سوا کوئی فریاد رسی کرنے والا نہیں۔ آبادی میں بھی وہی اکیلا مددگار ہے اور جنگل و بیابان میں بھی اُسی کی نصرت درکار ہے۔

سرکش جانور کے لئے دعاء

۱۹۷۔ سید جلیل ابو عبداللہ یونس بن عبید بن دینار بصری رحمہ اللہ تابعی مشہور سے روایت ہے کہ جو شخص کسی سرکش جانور پر ہو اور اُس کے کان میں یہ کہدے اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ○ تو اللہ کے حکم سے وہ ضرور ٹھیر جاوے۔

رَوَاہُ ابن السنی صفحہ ۱۶۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شبِ زفاف کی دُعا

۱۹۸۔ عمرو بن شعیب کے دادا (عبداللہ بن عمرو بن العاص) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے یا کوئی خادم خریدے تو یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَہٗ عَلَیْہِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَہٗ عَلَیْہِ اور جب اُونٹ خریدے تو اسکے کوہان کے اونچے حصّہ کو پکڑے اور اسی طرح کہے۔ اور ایک روایت میں عورت اور خادم کے حق میں یہ ہے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑے اور دعائے برکت کرے[1] اور ابن ماجہ (صفحہ ۱۳۹) کی روایت میں یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص عورت یا خادم یا چارپایہ حاصل کرے تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کے یہ دعا پڑھے[2]۔

(ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اُس چیز کی بھلائی جسے تو نے اسکو پیدا کیا ہے مانگتا ہوں اور اس کی بُرائی سے اور اس چیز کی بُرائی سے جسے تو نے اسکو پیدا کیا ہے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

نکاح کی مُبارکباد

۱۹۹۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زردی کا نشان دیکھ کر پوچھا یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ایک عورت سے سونے کی ایک گٹھلی کی مقدار پر نکاح کیا ہے۔ آپ نے فرمایا بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ ولیمہ کر اگرچہ ایک

---

[1] رواہ ابوداؤد صفحہ ۲۹۴ ج ۲ وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۱۲۵۔

[2] صححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۱۲۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بکری کے ساتھ ہو[1] (ترجمہ) اللہ تیرے لئے برکت دے۔

اور صحیح بخاری صفحہ ۷۹۲ ج ۲ میں ہے کہ جب جابر رضی اللہ عنہ نے اپنے نکاح کی خبر دی تو آپؐ نے فرمایا بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ (ترجمہ) پس اللہ تجھ پر برکت نازل کرے۔

۲۰۰۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی انسان کو اسکے نکاح کی مبارکباد دیتے تو یہ فرماتے بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ[2] (ترجمہ) اللہ تیرے لئے برکت دے اور تجھ پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کو بھلائی میں متفق رکھے۔

صحبت کی دعاء

۲۰۱۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنی بی بی کے پاس آئے اور یہ کہہ لے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا تو اگر اُن دونوں کے درمیان میں اس جماع سے کوئی لڑکا تقدیر میں لکھا ہوا ہے تو شیطان اسکو کبھی ضرر نہ دیگا (ترجمہ) اللہ کے نام سے۔ اے اللہ ہم کو شیطان سے دُور رکھ اور اس چیز سے جو تو ہم کو نصیب کرے شیطان کو دُور رکھ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۳۰۹ ج ۲ و صفحہ ۷۹۲ ج ۲ و مسلم صفحہ ۴۵۸ ج ۱ و الترمذی صفحہ ۱۳۸ ج ۱ و قال حسن صحیح و النسائی صفحہ ۲۰۴ ج ۲ و ابن ماجہ صفحہ ۱۳۸۔ [2] رواہ ابوداؤد صفحہ ۲۹۱ ج ۲ و سکت عنہ و الترمذی صفحہ ۱۳۰ ج ۱ و قال حسن صحیح و ابن ماجہ صفحہ ۱۳۸۔ و النسائی و احمد صفحہ ۳۰۱ ج ۲ و ابن حبان و کذا الحاکم و قال صحیح علی شرط مسلم۔ [3] رواہ البخاری صفحہ ۳۲۶ ج ۱ صفحہ ۱۸۰ ج ۲ صفحہ ۲۱۱ ج ۲ صفحہ ۹۲۱ و صفحہ ۹۲۴ ج ۲ و مسلم صفحہ ۴۶۳ ج ۱ و الترمذی صفحہ ۱۳۷ ج ۱ و قال حسن صحیح و ابوداؤد صفحہ ۲۹۴ ج ۲ و سکت عنہ و ابن ماجہ صفحہ ۱۳۹ و ابن صفحہ ۲۱۷ و ۲۲۰ و ۲۴۳ و ۲۸۳ و ۲۸۶ و ۳۳۹ ج ۱۔

حصہ اول تمام ہوا

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصّہ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وضو کی دعائیں

۱۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں جسکو وضو نہیں اور اُس شخص کا وضو نہیں جسنے وضو پر اللہ کا نام ذکر نہیں کیا (یعنی بسم اللہ نہیں کہی)[1]

۲۔ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تم میں سے وضو کرے اور پورا وضو کرے پھر کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھولدیئے جاتے ہیں، جس دروازے سے وہ چاہے داخل ہو[2] (ترجمہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں۔ ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۴۱۸ ج ۲ و ابوداؤد صفحہ ۱۴ ج ۱ و ابن ماجہ صفحہ ۳۳ و روی نحوہ الترمذی صفحہ ۷ ج ۱ عن سعید بن زید رضی اللہ عنہ و احمد صفحہ ۴۱ ج ۳ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ و اسنادکلہم ضعیف قال احمد لا یثبت فیہ شیٔ و قال البخاری احسن شیٔ فی ہذا الباب حدیث رباح بن عبد الرحمٰن یعنی حدیث سعید بن زید رضی اللہ عنہ و قال الحافظ الظاہر ان مجموع الاحادیث یحدث منہا قوۃ تدل علی ان لہ اصلا ہو فی المرام۔ نیل الاوطار صفحہ ۱۲۹ تا ۱۳۱ ج ۱۔

[2] رواہ مسلم صفحہ ۱۲۲ ج ۱ و احمد صفحہ ۱۹ ج ۱ و صفحہ ۱۴۶ و ۱۵۳ ج ۴ و ابوداؤد صفحہ ۲۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ[1] ○ امام احمد و ابوداؤد کی روایت میں یہ ہے کہ آسمان کی طرف نگاہ اُٹھا کے یہ کلمات کہے۔[2] ابن ماجہ صفحہ ۳۷ و ابن السنی صفحہ ۱۲ کی حدیث میں جو انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے تین بار پڑھنا مذکور ہے[3]۔ (ترجمہ) اے اللہ تو مجھ کو اُن لوگوں میں سے کر جو بڑے توبہ کرنے والے ہیں اور اُن لوگوں میں سے کر جو پاکی کرنے والے ہیں۔

۳۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص وضو کرتا ہے پھر یہ کہتا ہے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ تو یہ اُس کیلئے ایک پرچہ کاغذ میں لکھ لیا جاتا ہے پھر اُسپر مہر کردی جاتی ہے۔ پس وہ مہر قیامت کے دن تک نہیں توڑی جاتی ہے[4]۔ (ترجمہ) میں سارے عیبوں سے تیری پاکی بیان کرتا ہوں اے اللہ اور تیری تعریف کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں تجھ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

۴۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وضو کا پانی لایا۔ پس آپؐ نے وضو کیا۔ پس میں نے آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سُنا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ میں نے کہا یا نبی اللہ میں نے آپ کو ایسی ایسی دعا کرتے

---

[1] وقال ہذا حدیث فی اسنادہ اضطراب وروی ہذہ الزیادۃ البزار والطبرانی فی الاوسط نیل الاوطار صفحہ ۱۶۸ ج ۱۔ [2] قال المنذری فی مختصر السنن صفحہ ۱۱۱ وفی اسناد ہذا رجل مجہول۔ [3] واسنادہ ضعیف کذا فی الاذکار صفحہ ۱۵۔ [4] رواہ الطبرانی فی الاوسط و رواتہ رواۃ الصحیح۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۵۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُنا ہے۔ فرمایا کیا ان دُعاؤں نے کوئی چیز چھوڑ دی ہے (یعنی تمام مقاصد اس کے اندر آ گئے)[1] (ترجمہ) اے اللہ میرے لئے میرا گناہ بخشدے اور میرے لئے میرے گھر میں کشادگی عنایت فرما اور میرے لئے میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

ف۔ ابن السنّی کے نزدیک یہ دُعا حالتِ وضو میں پڑھنا چاہیئے۔ اور نسائی کے نزدیک وضو سے فارغ ہونے کے بعد۔ امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ الفاظ حدیث میں دونوں احتمال ہیں۔

اَذان کی دُعائیں

۵۔ عُمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب مؤذن کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اور تم میں سے سُننے والا کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پھر وہ کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اور یہ کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ پھر وہ کہے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اور یہ کہے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ پھر وہ کہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور یہ کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ پھر وہ کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اور یہ کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ پھر وہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اور یہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پھر وہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اور یہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ (یہ سب) اپنے دل سے (کہے) تو یہ شخص جنت میں داخل ہوگا[2]

۶۔ عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

---

[1] رواہ النسائی وابن السنّی صفحہ ۱۰ وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۱۵ وابن القیم فی زاد المعاد صفحہ ۲۸۱ ج ۱۔ [2] رواہ مسلم صفحہ ۱۶۷ ج ۱ وابوداؤد صفحہ ۱۲۷۹۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ مؤذن کی اذان سنو تو جو وہ کہتا ہے، ویسا ہی تم بھی کہو۔ پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اس کے بدلے دس بار اُسپر رحمت نازل کرتا ہے پھر میرے لئے اللہ سے وسیلہ کا سوال کرو کیونکہ وہ جنت میں ایک درجہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کے سوا کسیکو سزاوار نہیں ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہوں۔ پس جو شخص میرے لئے وسیلے کا سوال کریگا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی [1]

ف۔ سوال وسیلہ کا طریقہ حدیثِ آئندہ میں مذکور ہے۔

۷۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سُنکر یہ دُعا پڑھے۔ (۱) اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اس کیلئے میری شفاعت قیامت کے دن واجب ہو جائے گی [2] بیہقی کی روایت میں آخر میں یہ الفاظ زیادہ ہیں (۲) اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ ترجمہ (۱) اے اللہ اس پوری پکار اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرما اور انکو مقام محمود میں بھیج جسکا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔ (۲) بیشک تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۱۶۶ ج ۱ و ابوداؤد صفحہ ۷۸ و ۷۹ ج ۱ و الترمذی صفحہ ۲۲۲ ج ۲ و قال حسن صحیح والنسائی صفحہ ۴۸ ج ۱ و احمد صفحہ ۱۶۸ ج ۲ [2] رواہ البخاری صفحہ ۸۴ ج ۱ و ابوداؤد صفحہ ۷۹ ج ۱ والترمذی صفحہ ۲۹ ج ۱ و حسنہ والنسائی صفحہ ۴۸ ج ۱ و احمد صفحہ ۳۵۴ ج ۳ والبیہقی فی سننہ الکبری۔ [3] الترغیب والترہیب صفحہ ۶۳۔ فتح الباری صفحہ ۳۴۲ جزء ثالث۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سننے کے بعد یہ کہے وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا تو اس کیلئے اس کے گناہ بخشدیئے جائیں[1] (ترجمہ) میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں ہے اور یہ کہ محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اُسکے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر اور محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا۔

۹۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو یہ تعلیم فرمائی ہے کہ میں اذان مغرب کے وقت یہ دعا کروں۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ۔[2] (ترجمہ) اے اللہ یہ تیری رات کے سامنے آنے کا اور تیرے دن کے پیچھے جانیکا اور تیرے دُعا کرنے والوں کی آوازوں کا وقت ہے۔ اب تو مجھ کو بخشدے۔

۱۰۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ دُعا اذان اور اقامت کے درمیان میں رد نہیں کی جاتی۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ پھر ہم لوگ کیا دُعا کریں۔ فرمایا کہ اللہ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرو۔[3]

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۱۶۷ ج ۱ واللفظ لہ وابوداؤد صفحہ ۷۹ ج ۱ والترمذی صفحہ ۲۹ ج ۱ وقال حسن صحیح غریب وابن ماجہ صفحہ ۵۳ والنسائی صفحہ ۴۸ ج ۱ واحمد صفحہ ۱۸۱ ج ۱ وابن السنی صفحہ ۳۴۔ [2] رواہ ابوداؤد صفحہ ۷۹ و ۸۰ ج ۱ وسکت عنہ والحاکم وقال صحیح الاسناد والبیہقی فی الدعوات الکبیر۔ نزل الابرار صفحہ ۱۹۔ مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۵۷ و ۵۸۔ [3] رواہ الترمذی صفحہ ۲۱۹ ج ۲ وحسنہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ف عربی زبان میں یہ دُعا اس طرح ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے سلامتی دنیا اور آخرت میں مانگتا ہوں۔

مسجد میں جانے اور مسجد سے نکلنے کی دُعائیں

۱۱۔ ابو حمید اور ابو اُسید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو یہ کہے (۱) اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ اور جب مسجد سے نکلے تو یہ کہے (۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ[1] اور ابو داؤد صفحہ ۶۸ ج ۱ و نسائی و ابن ماجہ صفحہ ۵۶ کی روایت میں یہ ہے کہ جب مسجد میں داخل ہو تو پہلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے اور پھر کہے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ[2] اور ابو عوانہ کی مسند صحیح میں اتنا اور بھی ہے کہ جب مسجد سے نکلے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے[3] (ترجمہ) (۱) اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھولدے (۲) اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

۱۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر..... سلام بھیجے اور کہے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ اور جب مسجد سے نکلے تو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے اور کہے اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۲۴۸ ج ۱ واحمد صفحہ ۴۲۹ ج ۳ و صفحہ ۴۲۵ ج ۵۔ [2] صحیح النووی فی الاذکار صفحہ ۱۶۔ [3] نزل الابرار صفحہ ۷۲۔ القول البدیع صفحہ ۱۳۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّجِيْمِ ○ (ترجمہ) اے اللہ مجھے راندے ہوئے شیطان سے محفوظ رکھ۔

۱۳۔ سیدۃ النساء فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے (۱) بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ (۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ اور جب مسجد سے نکلتے تو فرماتے (۳) بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ[1] ابن خزیمہ کی روایت میں لفظ رَسُوْلِ اللّٰهِ کے بعد دونوں جگہ یہ عبارت زیادہ ہے (۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ ترجمہ (۱) اللہ ہی کے نام سے (میں مسجد میں داخل ہوا) اور رسول اللہ پر سلام ہو (۲) اے اللہ میرے لئے میرے گناہ بخشدے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (۳) اللہ ہی کے نام سے (میں مسجد سے باہر آیا) اور رسول اللہ پر سلام ہو۔ اے اللہ میرے لئے میرے گناہ بخشدے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھولدے۔ (۴) اے اللہ محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے آل پر رحمت نازل کر۔

۱۴۔ عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ فرماتے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ○ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ ○ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ ○ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

---

[1] رواہ ابن ماجہ صفحہ ۵۶ والنسائی وابن السنی صفحہ ۳۱ وابن خزیمہ وابن حبان فی صحیحیہا والحاکم فی مستدرکہ وقال صحیح علی شرط الشیخین قال السخاوی فی القول البدیع صفحہ ۱۳۸ و ۱۳۹ واعلہ النسائی لکن فی الجملۃ ہو حسن لشواہدہ۔

[2] رواہ احمد صفحہ ۲۸۳ ج ۶ وابن ماجہ صفحہ ۵۶ وفی سندہ انقطاع لان فاطمۃ بنت الحسین لم تدرک جدتہ فاطمۃ الزہراء۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فرماتے کہ آدمی جب اسکو کہتا ہے تو شیطان یہ کہتا ہے کہ یہ مجھ سے آج دن بھر محفوظ رہا[1] (ترجمہ) اللہ کی جو بڑا ہے اور اسکی ذات کی جو کریم ہے اور اُس کی بادشاہت کی جو قدیم ہے پناہ چاہتا ہوں راندے ہوئے شیطان سے۔

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دُعائیں

۱۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر اور قرارت کے درمیان تھوڑی دیر چپ رہتے تھے۔ میں نے کہا یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ تکبیر اور قرارت کے درمیان میں چُپ رہنے کی حالت میں کیا پڑھتے ہیں۔ فرمایا میں یہ پڑھتا ہوں۔ اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ[2] (ترجمہ) اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان میں دُوری ڈالدے جس طرح تونے پورب اور پچھم کے درمیان میں دُوری ڈالدی ہے۔ اے اللہ مجھ کو گناہوں سے پاک کردے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا جاتا ہے۔ اے اللہ میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولے سے دھودے

۱۶۔ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کی طرف کھڑے ہوتے تو فرماتے وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ

---

[1] حدیث حسن رواہ ابوداؤد صفحہ ۶۸ ج ۱ باسناد جید کذا فی الاذکار صفحہ ۱۶۔

[2] رواہ البخاری صفحہ ۹۹ ج ۱ وہذا لفظ ومسلم صفحہ ۲۱۹ ج ۱ وابوداؤد صفحہ ۱۱۴ و ۱۱۵ ج ۱ والنسائی صفحہ ۶۲ ج ۱ وابن ماجہ صفحہ ۵۹ واحمد صفحہ ۲۳۱ و ۴۵۴ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّآ اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّآ اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ اور جب رکوع کرتے تو یہ فرماتے (۲) اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ۔ اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ فرماتے (۳) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔ اور جب سجدہ کرتے تو یہ فرماتے (۴) اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ○ پھر تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان میں یہ فرماتے (۵) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ[1] مسلم صفحہ ۲۶۴ ج ۲ کی دوسری روایت اور اسی طرح امام احمد صفحہ ۹۴ و ۱۰۲ ج ۱۔ اور ابوداؤد صفحہ ۲۱۳ ج ۱ کی

---

[1] فی مسند احمد صفحہ ۱۰۲ ج ۱۔ قال عبد اللہ بلغنا عن اسحٰق بن راہویہ عن النضر بن شمیل انہ قال فی ہذا الحدیث والشر لیس الیک قال لا یتقرب بالشر الیک ۱۲ منہ

[2] رواہ مسلم صفحہ ۲۶۳ ج ۱ واللفظ لہ والترمذی صفحہ ۱۹۸ و ۱۹۹ ج ۲ وقال حسن صحیح۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری دُعا یعنی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ الخ سلام پھیرنے کے بعد پڑھتے تھے۔

ترجمہ (۱) میں نے اپنے منہ کو دین حق کی طرف مائل ہو کر اسکی طرف پھیرا جسنے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ بیشک میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے کوئی اُس کا شریک نہیں ہے اور اسی بات مجھ کو حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی میرا رب ہے۔ اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اقرار کیا۔ پس تو میرے لئے میرے سب گناہ بخشدے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا ہے۔ تو مجھ کو بہترین اخلاق کی ہدایت کر۔ تیرے سوا کوئی بہترین اخلاق کی ہدایت نہیں کرسکتا اور تو مجھ سے بُرے اخلاق کو دُور کر۔ تیرے سوا کوئی مجھ سے بُرے اخلاق کو دُور نہیں کرسکتا۔ میں تیری خدمت کے لئے ہمیشہ آمادہ ہوں اور تیرے دین کی مدد کے لئے تیار ہوں اور ساری بھلائیاں تیرے دونوں ہاتھوں میں ہیں اور بُرائی سے تیری نزدیکی نہیں ہوسکتی میں تیرے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں اور تیری طرف رجوع کروں گا۔ تو برکت والا ہے اور بلند ہے۔ میں تجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔ (۲) اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے رکوع کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار ہوا۔ تیرے لئے میرے کان نے اور میری نگاہ نے اور میری ہڈی کے گودے نے اور میری ہڈی نے اور میرے پٹھے نے عاجزی کی۔ (۳) اے اللہ ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے ساری تعریفیں ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمانوں بھر اور زمین بھر اور اُن چیزوں بھر جو ان دونوں کے درمیان میں ہیں اور اُن چیزوں بھر جنکو تو اس کے بعد چاہے۔ (۴) اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے سجدہ کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار ہوا۔ میرے منہ نے اسکو سجدہ کیا جسنے اسکو پیدا کیا اور اُس کی صورت بنائی اور اسکے کان اور اُس کی آنکھیں کھولیں۔ برکت والا ہے اللہ جو بہتر پیدا کرنے والا ہے۔ (۵) اے اللہ میرے لئے میرے اُن گناہوں کو بخشدے جو میں نے آگے کئے ہیں اور اُن گناہوں کو جنکو میں نے پیچھے چھوڑ رکھا ہے (یعنی جو آئندہ مجھ سے صادر ہوں گے) اور اُن گناہوں کو جن کو میں نے چھپ کے کیا ہے اور اُن گناہوں کو جنکو میں نے کھل کے کیا ہے اور میرے حد سے بڑھ جانے کو اور اُن گناہوں کو جنکو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی آگے کرنے والا ہے (جسکو تو چاہے) اور تو ہی پیچھے ڈالنے والا ہے (جسکو تو چاہے) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

۱۷۔ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ (تکبیر تحریمہ کے بعد) بلند آواز سے یہ کہتے تھے۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ[1] (ترجمہ) میں تمام عیبوں سے تیری پاکی بیان کرتا ہوں اے اللہ اور تیری تعریف کرتا ہوں اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیرا مرتبہ بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

ف۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اس دُعا کو بلند آواز سے پڑھنا بنظرِ تعلیم

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۱۷۲ ج ۱ باسناد منقطع والدارقطنی صفحہ ۱۱۲ ج ۱ موصولا وصححہ وہو موقوف علی عمر رضی اللہ عنہ وروی نحوہ مرفوعا عن ابی سعید رضی اللہ عنہ احمد صفحہ ۵۰ و ۶۹ ج ۳ و ابو داؤد صفحہ ۱۱۴ ج ۱ و الترمذی صفحہ ۲۳ ج ۱ وضعفاہ والنسائی صفحہ ۶۳ ج ۱ وابن ماجہ صفحہ ۵۸ والدارقطنی صفحہ ۱۱۲ والحاکم وقال صحیح الاسناد ولم یخرجاہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا یعنی اس لئے کہ ناواقف اشخاص اسکو سُنکے سیکھ لیں اور سنت اسکا چپکے پڑھنا ہے[1]

۱۸۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کی طرف کھڑے ہوتے تو دُعائے استفتاح پڑھتے پھر یہ فرماتے (۱) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ[2] ابن منذر نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ قراءت کے پہلے (۲) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ فرماتے تھے[3] (ترجمہ) (۱) راندے ہوئے شیطان سے، اُسکے وسوسے اور اسکی پھونک اور اُس کے جادو سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔ (۲) راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

رُکوع و سجود کی دُعائیں

۱۹۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رکوع و سجود میں یہ فرماتے تھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ[4] (ترجمہ) ہم سارے عیبوں سے تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ اے اللہ ہمارے پروردگار اور تیری تعریف کرتے ہیں۔ اے اللہ

---

[1] منتقی الاخبار صفحہ ۵۰۔ [2] رواہ احمد صفحہ ۵۰ ج ۳ والترمذی صفحہ ۳۳ ج ۱ وابوداؤد صفحہ ۱۱۴ ج ۱ وضعفاہ والنسائی وقال فی نزل الابرار صفحہ ۸۱۔ اخرجہ الحاکم وصححہ وکذلک صححہ ابن حبان عن عمر بن مرۃ
[3] منتقی الاخبار صفحہ ۵۰۔ [4] رواہ البخاری صفحہ ۱۰۵ و ۱۰۹ ج ۱ وصفحہ ۵۳ و ۱۸۴ ج ۲ ومسلم صفحہ ۱۹۲ ج ۱ واحمد صفحہ ۴۳ و ۱۹۰ ج ۶ وابوداؤد صفحہ ۱۲۹ ج ۱۔ [5] فی مسند احمد صفحہ ۱۵۷ ج ۴ قالوا یارسول اللہ وما ہمزہ ونفخہ ونفثہ قال اما ہمزہ فہذہ الموتۃ التی تاخذ بنی آدم واما نفخہ فالکبر واما نفثہ فالشعر اھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو مجھ کو بخشدے۔

۲۰۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس آپ اپنے رکوع میں فرماتے تھے۔ (۱) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ○ اور اپنے سجدہ میں فرماتے تھے (۲) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی اور جب آیۂ رحمت پر پہنچتے تو وہاں ٹھیر جاتے اور (اللہ سے) سوال کرتے اور جب آیۂ عذاب پر پہنچتے تو اُس سے پناہ مانگتے[1] (ترجمہ) (۱) پاک ہے میرا پروردگار جو بڑا ہے۔ (۲) پاک ہے میرا پروردگار جو بہت بلند ہے۔

۲۱۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رکوع و سجود میں فرماتے تھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ[2] (ترجمہ) تو سب عیبوں سے بہت بری ہے نہایت پاک ہے فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے۔

۲۲۔ عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز کے لئے کھڑا ہوا۔ پس آپ نے سورۂ بقرہ پڑھا۔ جب کسی آیۂ رحمت پر پہنچتے تو ٹھیر جاتے اور (اللہ سے) سوال کرتے اور جب کسی آیۂ عذاب پر گذرتے تو ٹھیر جاتے اور پناہ مانگتے۔ پھر آپ نے بقدر کھڑے رہنے کے رکوع کیا اور اپنے رکوع میں یہ فرماتے تھے سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۲۶۴ ج ۱ و احمد صفحہ ۳۸۲ ج ۵ و ابوداؤد صفحہ ۱۲۸ ج ۱ و سکت عند و الترمذی صفحہ ۳۶ ج ۱ و قال حسن صحیح والنسائی صفحہ ۷۲ و ۷۸ ج ۱۔ [2] رواہ مسلم صفحہ ۱۹۲ ج ۱ و احمد صفحہ ۳۵ و ۱۴۸ و ۱۹۳ و ۲۰۰ و ۲۶۶ ج ۶ و ابوداؤد صفحہ ۱۲۸ ج ۱ و النسائی صفحہ ۷۲ و ۷۸ ج ۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر آپ نے بقدر کھڑا رہنے کے سجدہ کیا اور اپنے سجدہ میں ویسا ہی فرمایا (یعنی جیسا کہ رکوع میں فرمایا تھا) پھر کھڑے ہوئے اور آل عمران پڑھا پھر ایک ایک سورہ پڑھا۔[1] (ترجمہ) سارے عیبوں سے پاک ہے غلبہ اور بادشاہت اور بڑائی اور بزرگی والا۔

۲۳۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (بستر خواب پر) نہ پایا۔ مجھے یہ گمان ہوا کہ آپ اپنی کسی بی بی کے یہاں تشریف لے گئے ہیں۔ پھر میں آپ کو ڈھونڈنے کیلئے نکلی۔ جب پلٹ کے آئی تو دیکھا کہ آپ رکوع یا سجدے میں ہیں اور فرما رہے ہیں سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں کس خیال میں ہوں اور آپ کس خیال میں ہیں۔[2] (ترجمہ) میں سارے عیبوں سے تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

۲۴۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بچھونے پر نہ پایا۔ پس میں نے آپ کو ڈھونڈا۔ پس میرا ہاتھ آپ کے تلوے پر پڑا اور آپ سجدے میں تھے اور دونوں قدم مبارک کو کھڑا کئے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔[3] (ترجمہ) اے اللہ میں تیری ناراضی

---

[1] رواہ ابوداؤد صفحہ ۱۲۸ ج ۱ والنسائی صفحہ ۱۷۸ ج ۱ والترمذی صفحہ ۲۴ فی الشمائل واحمد صفحہ ۲۴ ج ۶ باسانید صحیحۃ۔ کتاب الاذکار صفحہ ۳۶۔ [2] رواہ مسلم صفحہ ۱۹۲ ج ۱۔ [3] رواہ مسلم صفحہ ۱۹۲ ج ۱ واحمد ۵۸ ج ۶ وابوداؤد صفحہ ۱۲۹ ج ۱ والنسائی صفحہ ۱۷۸ ج ۱ وابن ماجہ صفحہ ۲۸۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے تیری رضامندی کی اور تیرے عذاب سے تیری عافیت کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے (یعنی تیرے غضب سے) تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری تعریف شمار نہیں کر سکتا۔ تُو ویسا ہی ہے جیسا تو نے اپنی تعریف آپ کی۔

۲۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سجدے میں فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ[1] (ترجمہ) اے اللہ میرے میرے سب گناہ چھوٹے اور بڑے اور اگلے اور پچھلے اور کھلے ہوئے اور چھپے ہوئے بخشدے۔

رکوع سے اُٹھنے کی دُعائیں

۲۶۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام (۱) سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے تو تم (۲) رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو[2] مسلم کی روایت میں اور اسی طرح بخاری کی دوسری روایت میں (۳) رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ ہے۔ (ترجمہ) (۱) اللہ نے اس شخص کی بات سُن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ (۲) اے ہمارے پروردگار تیری ہی لئے سب تعریفیں ہیں (۳) اے ہمارے پروردگار اور تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں۔

۲۷۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے تو تم (۱) اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۱۹۱ ج ۱ و ابوداؤد صفحہ ۲۲۹ ج ۱۔ [2] رواہ البخاری صفحہ ۱۰۹۸ ج ۱ و مسلم صفحہ ۱۷۱ ج ۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موافق ہوگا اللہ اسکے اگلے گناہ بخشدیگا۔[1] بخاری صفحہ ۱۰۵ ج ۱ کی دوسری روایت میں (۲) اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ ہے۔ (ترجمہ) (۱) اے اللہ ہمارے پروردگار، تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں۔ (۲) اے اللہ ہمارے پروردگار اور تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں۔

۲۸۔ عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جب اپنی پیٹھ رکوع سے اُٹھاتے تھے تو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنے کے بعد یہ) فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْوَسَخِ مِنَ الْوَسَخِ کی جگہ کسی روایت میں مِنَ الدَّرَنِ ہے اور کسی روایت میں مِنَ الدَّنَسِ ہے (ترجمہ) اے اللہ ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں آسمانوں بھر اور زمین بھر اور اُن چیزوں بھر جنکو تو اس کے بعد چاہے۔ اے اللہ مجھ کو برف اور اولے اور ٹھنڈے پانی سے پاک کردے۔ اے اللہ مجھ کو گناہوں اور بھول چوک کے کاموں سے پاک کردے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا جاتا ہے۔

۲۹۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو یہ فرماتے رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ۔ اَھْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۰۶ ج ۱ و صفحہ ۱۷۲ ج ۲ و مسلم صفحہ ۱۷۷ ج ۱۔

[2] رواہ مسلم صفحہ ۱۹۰ ج ۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔[1] (ترجمہ) اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں آسمانوں بھر اور زمین بھر اور ان چیزوں بھر جنکو تو اسکے بعد چاہے۔ اے تعریف اور بزرگی والے زیادہ لائق اس چیز کے جسکو بندے نے کہا اور ہم میں سے ہر ایک تیرا ہی بندہ ہے۔ اے اللہ اُس چیز کا کوئی روکنے والا نہیں جسکو تو نے دیا اور اُس چیز کا کوئی دینے والا نہیں جسکو تو نے روکدیا اور دولت والے کو تیرے مقابل دولت نفع نہیں دیتی۔

۳۰۔ رِفاعہ بن رافع زُرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایکدن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ نے رکوع سے سر اُٹھایا تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہا اور ایک شخص نے رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ کہا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کون شخص اسکا کہنے والا ہے۔ اُس شخص نے کہا میں ہوں۔ فرمایا کہ میں نے تیس ۳۰ سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ اس کلام کی طرف پیش دستی کرتے تھے کہ کون ان میں سے سب سے پہلے اسکو لکھے۔[2] (ترجمہ) اے ہمارے پروردگار اور تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں جو زیادہ ہیں پاکیزہ ہیں جن میں برکت دی گئی ہے۔

سجدۂ تلاوت کی دُعائیں

۳۱۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۱۹۰ ورواہ ایضاً عن ابن عباس رضی اللہ عنہما باختلاف یسیر۔

[2] رواہ البخاری صفحہ ۱۰۶ ج ۴ واحمد صفحہ ۳۴۰ ج ۴ والنسائی صفحہ ۱۷۳ ج ۱ وابن حبان فی صحیحہ۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۱۹۱ ج ۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کے سجدے میں رات کو یہ فرماتے تھے سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَ صَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ لفظ وَصَوَّرَهُ صرف بیہقی کی روایت میں ہے اور جملہ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ صرف حاکم کی روایت میں[۵۲]۔ ابوداؤد کی روایت میں یہ ہے کہ کئی بار اسکو فرماتے تھے[۵۳]۔ (ترجمہ) میرے منہ نے اُسکو سجدہ کیا جسنے اسکو پیدا کیا اور اسکی صورت بنائی اور اُسکے کان اور اُسکی آنکھیں کھولیں۔ اپنی قدرت اور اپنی قوت سے (یہ سب کچھ کیا) پس برکت والا ہے اللہ جو بہتر پیدا کرنے والا ہے۔

۳۲۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے یہ خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں ایک درخت کے نیچے نماز پڑھ رہا ہوں۔ پس میں نے سجدہ کیا۔ پس اس درخت نے بھی میرے سجدہ کی وجہ سے سجدہ کیا۔ اور میں نے اُسکو یہ کہتے ہوئے سُنا اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کی آیت پڑھی اسکے بعد سجدہ کیا۔ پس میں نے آپ کو وہی درخت کا قول فرماتے ہوئے سُنا جسکی خبر اُس شخص نے آپ کو دی تھی[۵۴]۔ (ترجمہ) اے اللہ اس سجدے کے سبب سے اپنے نزدیک میرے لئے ثواب لکھ لے اور اسکے سبب سے مجھ سے (گناہ کا) بوجھ اُتار دے

---

[۵۲] رواہ احمد صفحہ ۳۰ تا ۳۱ ج ۶ وابوداؤد صفحہ ۲۰۱ ج ۱ والترمذی صفحہ ۱۷۸ ج ۱ وصفحہ ۱۹۹ ج ۲ وقال حسن صحیح والنسائی والحاکم فی المستدرک والدارقطنی صفحہ ۱۵۶ ج ۱ والبیہقی وصححہ ابن السکن۔
[۵۳] وقال ہذہ الزیادۃ صحیحۃ علی شرط الصحیحین۔ [۵۴] نیل الاوطار صفحہ ۳۵۲ ج ۲۔ کتاب الاذکار صفحہ ۲۸
[۵۴] رواہ الترمذی صفحہ ۱۷۸ ج ۱ وصفحہ ۱۹۹ ج ۲ وحسنہ النووی فی الاذکار صفحہ ۲۸ وصححہ الحاکم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اُسکو میرے لئے اپنے نزدیک ذخیرہ کر اور اسکو مجھ سے قبول کر جیسا کہ اُسکو تو نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے قبول کیا۔

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعائیں

۳۳۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان میں یہ فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ[1] ترمذی صفحہ ۳۸ ج ۱ کی روایت میں وَعَافِنِیْ کے بدلے وَاجْبُرْنِیْ ہے۔ اور ابن ماجہ صفحہ ۶۴ کی روایت میں وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ نہیں ہے بلکہ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ ہے اور حاکم کی روایت میں وَعَافِنِیْ کے سوا سب الفاظ ہیں[2]

ف۔ بہتر یہ ہے کہ یہ دعائیں پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ (ترجمہ) اے اللہ مجھکو بخشدے اور مجھپر رحم کر اور مجھ کو عافیت دے اور مجھ کو سیدھی راہ دکھا۔ اور مجھ کو روزی دے اور میری شکستہ حالی دُور کر اور مجھ کو بلند کر۔

۳۴۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان میں فرماتے تھے رَبِّ اغْفِرْلِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ[3] (ترجمہ) اے میرے پروردگار مجھ کو بخشدے۔ اے میرے پروردگار مجھ کو بخشدے۔

---

[1] رواہ ابو داؤد صفحہ ۱۲۴ ج ۱ باسناد حسن۔ [2] صحیح الحاکم۔ بلوغ المرام۔ نیل الاوطار صفحہ ۱۵۷ ج ۲
[3] رواہ النسائی صفحہ ۱۲۱ ج ۱ وابن ماجہ صفحہ ۶۴ وابو داؤد صفحہ ۱۲۸ ج ۱ وسکت عنہ (اھ فی اسناد رجل من بنی عبس لم یسم ولعلہ صلۃ بن زفر العبسی الکوفی کما ورد فی روایۃ ابن ماجہ وھو تابعی کبیر ثقۃ جلیل علی ما فی التقریب صفحہ ۱۱۵۔ ۱۲ منہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشہد کا بیان

۳۵۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو یہ کہتے تھے اَلسَّلَامُ عَلَی اللّٰہِ قَبْلَ عِبَادِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی جِبْرِیْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مِیْکَائِیْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰی فُلَانٍ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اَلسَّلَامُ عَلَی اللّٰہِ نہ کہو کیونکہ اللہ خود ہی سلام ہے۔ جب تم میں سے کوئی شخص تشہد میں بیٹھے تو یہ کہے (۱) اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ○ کیونکہ جب یہ کہے گا تو ہر نیک بندے کو جو آسمان اور زمین میں ہے سلام پہنچ جائے گا (۲) اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اسکے بعد جو دعا اسکو زیادہ پسند ہو اُس کو اختیار کرے اور اسکے ساتھ دعا کرے[1] (ترجمہ) (۱) زبان کی ساری عبادتیں اور بدن کی ساری عبادتیں اور ساری مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ آپ پر سلام ہو اے نبی اور اللہ کی رحمت ہو اور اسکی برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے سارے نیک بندوں پر سلام ہو۔ (۲) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

ف۔ یہ تشہد اور تشہدوں سے جو آئندہ مذکور ہوں گے زیادہ صحیح ہے۔

۳۶۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کی سورت کی طرح ہم لوگوں کو تشہد کی تعلیم کرتے

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۱۰ و ۱۱۱ و ۱۵۵ و ۱۵۶ ج ۱ و صفحہ ۷۲۰ و ۷۷۹ و ۹۲۴ ج ۲ و مسلم صفحہ ۱۷۳ ج ۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے۔ پس فرماتے تھے اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔[1]

(ترجمہ) زبان کی ساری بابرکت عبادتیں۔ بدن کی ساری عبادتیں۔ ساری مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ آپ پر سلام ہو اے نبی اور اللہ کی رحمت ہو اور اسکی برکتیں ہوں۔ ہمپر اور اللہ کے سارے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

۳۷۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں بیٹھے تو پہلے یہ کہے اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔[2]

۳۸۔ عبدالرحمٰن بن عبد قاری سے روایت ہے کہ انہوں نے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر تشہد کی تعلیم دیتے ہوئے دیکھا۔ آپ فرماتے تھے کہ یہ کہو اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَلطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔[3]

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۱۷۴ ج ۱۔ [2] رواہ مسلم صفحہ ۱۷۴ ج ۱۔
[3] رواہ مالک فی المؤطا صفحہ ۳۱ والبیہقی فی سننہ وغیرہما قال النووی فی الاذکار صفحہ ۳۱ بالاسانید الصحیحۃ وعندی انہ لہ حکم الرفع۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درود شریف

۳۹۔ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور کہا کیا میں تمہارے سامنے اس حدیث کا ہدیہ نہ پیش کروں جسکو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔ میں نے کہا کیوں نہیں۔ وہ ہدیہ مجھ کو عنایت ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا اور کہا کہ یارسول اللہ آپ حضرات اہل بیت پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے کیونکہ سلام بھیجنے کا طریقہ تو اللہ نے ہمکو سکھا دیا (یعنی التحیات میں آپ کی زبان مبارک کے ذریعے سے) آپ نے فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○[1] مسلم کی روایت میں اور بخاری کی دوسری روایت میں لفظ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ نہیں ہے۔

(ترجمہ) اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت نازل کی۔ بیشک تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے۔ اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر برکت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل کی۔ بیشک تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے۔

۴۰۔ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ہم لوگ آپ پر درود کس طرح بھیجیں۔ فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ

[1] رواہ البخاری صفحہ ۴۹۳ ج ۲ و مسلم صفحہ ۱۷۵ ج ۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝[1]

(ترجمہ) اے اللہ محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور انکی بی بیوں اور انکی اولاد پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت نازل کی اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور انکی بی بیوں اور انکی اولاد پر برکت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل کی۔ بیشک تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے۔

۴۱۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو یہ ہے (یعنی جو تشہد میں ہے) درود ہم لوگ کس طرح بھیجیں۔ آپ نے فرمایا کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ ۝[2] (ترجمہ) اے اللہ اپنے بندے اور اپنے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت نازل کی۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر برکت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل کی۔

۴۲۔ ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ سعد بن عبادہ (رضی اللہ عنہ) کی مجلس میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے پس بشیر بن سعد (رضی اللہ عنہ) نے آپ سے کہا یا رسول اللہ ہم لوگوں کو اللہ

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۹۳ ج ۲ وصفحہ ۸۸ ج ۴ ومسلم صفحہ ۱۷۵ ج ۱ واحمد صفحہ ۴۲۴ ج ۵۔

[2] رواہ البخاری صفحہ ۱۴۸ ج ۳ وصفحہ ۸۸ ج ۴ واحمد صفحہ ۴۷ ج ۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ حکم دیا ہے کہ آپ پر درود بھیجیں۔ پس کس طرح آپ پر درود بھیجیں۔ آپ چُپ رہے یہاں تک کہ ہم لوگوں کو یہ تمنا ہوئی کہ کاش یہ آپ سے ہم لوگوں نے نہ پوچھا ہوتا۔ پھر فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اور سلام اُسی طرح ہے جس طرح تم (تشہد میں) سکھا دیئے گئے ہے (ترجمہ) اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت نازل کی۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر برکت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر سارے جہان میں برکت نازل کی۔ بیشک تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے۔

۴۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات خوش آئے کہ اُس کو پورے پیمانے سے ناپ کے (ثواب) دیا جائے جبوقت وہ ہم اہل بیت پر درود بھیجے تو یہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ (ترجمہ) اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جو نبی ہیں اور اُن کی بی بیوں پر جو سارے ایمان والوں کی مائیں ہیں اور اُن کی اولاد اور ان کے گھرانے والوں پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت نازل کی۔ بیشک تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے۔

لے رواہ مسلم صفحہ ۱۷۵ ج ۱ والترمذی صفحہ ۱۴۱ ج ۲ وقال حسن صحیح والنسائی صفحہ ۱۸۹ ج ۱ وابوداؤد صفحہ ۱۴۲ ج ۱۔ ۲ رواہ ابوداؤد صفحہ ۱۴۲ ج ۱ وسکت عنہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کی آخری دعائیں

۴۴۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نماز میں (سلام پھیرنے سے پہلے) یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَفِتْنَۃِ الْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ پس ایک شخص نے آپ سے کہا کہ آپ قرض سے زیادہ پناہ مانگتے ہیں۔ فرمایا کہ بیشک آدمی جب قرضدار ہوتا ہے تو بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تو خلاف کرتا ہے[1]۔ (ترجمہ) اے اللہ بیشک میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی کے فتنے اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ بیشک میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۴۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص تشہد پڑھ چکے تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ[2]۔ (اے اللہ بیشک میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۴۶۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گذارش کی کہ آپ مجھ کو ایسی دعا سکھا دیں جسکو میں نماز میں پڑھا کروں۔ فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۱۱ ج ۱ و مسلم صفحہ ۲۱۷ ج ۱ [2] رواہ البخاری و مسلم صفحہ ۲۱۷ و ۲۱۸ ج ۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (ترجمہ) اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا ہے۔ پس تو ایسی بخشش کے ساتھ جو تیرے نزدیک سے ہے مجھ کو بخشدے اور مجھ پر رحم کر بیشک تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

۴۷۔ بعض اصحاب نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے پوچھا کہ تو نماز میں کس طرح دعا کرتا ہے۔ اُس نے کہا کہ میں تشہد پڑھتا ہوں پھر یہ دعا کرتا ہوں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ ۝ جو کچھ آپ یا معاذ (رضی اللہ عنہ) جپکے جپکے پڑھتے ہیں وہ تو مجھے اچھی طرح نہیں آتا۔ آپ نے فرمایا کہ ہماری دعائیں بھی اسی دعا کے گرد ہیں[1] (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور (دوزخ کی) آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۴۸۔ مُحَجَّن بن اَدْرَع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور ایک شخص اپنی نماز پوری کر چکا تھا اور تشہد پڑھ رہا تھا اور یہ کہتا تھا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ پس نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار فرمایا کہ اسکے گناہ بخشدیئے گئے۔ اسکے گناہ بخشدیئے گئے۔ اسکے گناہ بخشدیئے گئے[2]

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۱۷ ج ۱ و صفحہ ۸۵ و ۳۲۵ ج ۲ و مسلم صفحہ ۳۴۷ ج ۲ والترمذی صفحہ ۲۱۰ ج ۲ والنسائی صفحہ ۹۱ ج ۱ وابن ماجہ صفحہ ۲۸۱ و احمد صفحہ ۴ و ۷ ج ۶۔ [2] رواہ احمد صفحہ ۴۰۴ ج ۳۔ وابوداؤد صفحہ ۱۱۶ ج ۱ و صححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۳۳ ونحوہ عند ابن ماجہ صفحہ ۲۸۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تونے دیا اور اُس چیز کا کوئی دینے والا نہیں جسکو تونے روک دیا اور دولت والے کو تیرے مقابل دولت نفع نہیں دیتی۔ (۲) جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ ہے، نہیں مرے گا۔ اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائیاں ہیں۔

۵۳۔ ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار کرتے۔ (یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ فرماتے) اور یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ[1] (ترجمہ) اے اللہ تو ہر عیب سے سلامت ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے بزرگی والے لائق تعظیم۔

۵۴۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کا سلام پھیر لیتے تو بلند آواز سے یہ فرماتے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝[2] (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ کوئی اسکا شریک نہیں ہے۔ اُسی کا سارا ملک ہے اور اسی کے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ گناہ سے باز رہنا اور طاعت کی قوت اللہ کے وسیلے کے بغیر ممکن نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسیکی ساری نعمتیں ہیں اور اُسی کے لئے ساری بزرگیاں ہیں اور اُسی کیلئے

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۲۱۸ ج ۱ واحمد صفحہ ۲۷۵ و ۲۷۹ ج ۵ وابوداؤد صفحہ ۲۱۳ ج ۱ والترمذی صفحہ ۱۲۴ ج ۱ وصححہ وابن ماجہ صفحہ ۶۷ والنسائی صفحہ ۱۹۴ ج ۱۔ [2] رواہ مسلم صفحہ ۲۱۸ ج ۱ وابوداؤد صفحہ ۲۱۲ ج ۱ والنسائی صفحہ ۲۱۲ ج ۱ واحمد صفحہ ۴ ج ۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس وسیلے سے کہ تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے بڑا مہربان نہایت احسان کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اے بزرگی والے لائق تعظیم اے ہمیشہ زندہ اے ہمیشہ خلق کی تدبیر میں قائم میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور (دوزخ کی) آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۵۰۔ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز میں یہ دعا فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْاَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ[1] (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی اور نیک راہ پر استواری مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری نعمت کے شکر اور تیری اچھی طرح عبادت ادا کرنے کی توفیق مانگتا ہوں اور تجھ سے نیک دل اور سچی زبان مانگتا ہوں اور تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی جنکو تو جانتا ہے مانگتا ہوں اور اُن چیزوں کی بُرائی سے جنکو تو جانتا ہے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اُن گناہوں کی جنکو تو جانتا ہے تجھ سے معافی مانگتا ہوں۔

نماز میں دفع وسوسہ کا طریقہ

۵۱۔ عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر یہ عرض کی کہ یارسول اللہ میرے اور میری قرارت کے درمیان میں شیطان حائل ہو گیا

[1] رواہ احمد صفحہ ۱۲۳ و ۱۲۵ ج ۴ والنسائی صفحہ ۹۱ ج ۱ ورجال اسنادہما ثقات۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز میں مجھ کو شبہے ڈلا دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ایک شیطان ہے جسکو خنزب کہتے ہیں۔ جب تو اس کی آہٹ پائے تو اللہ کے ساتھ اُس سے پناہ مانگ (یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہہ) اور اپنی بائیں طرف تین بار تھوک دے۔ عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ایسا ہی کیا۔ اللہ نے اُس شیطان کو مجھ سے دُور کر دیا[1] (ترجمہ) راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

نماز کے بعد کی دُعائیں

۵۲۔ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ فرماتے تھے (۱) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ[2] طبرانی کی روایت میں وَلَہُ الْحَمْدُ کے بعد یہ الفاظ زیادہ ہیں (۲) یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ[3] بخاری صفحہ ۱۰۳ ج ۴، اور نسائی صفحہ ۹۴، اور احمد صفحہ ۲۵۰ ج ۴ کی ایک روایت میں صرف قَدِیْرٌ تک تین بار پڑھنا مذکور ہے

ترجمہ (۱) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا سارا ملک ہے اور اُسی کے لئے سب تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ اے اللہ اُس چیز کا کوئی روکنے والا نہیں جس کو

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۲۲۴ ج ۲ واحمد صفحہ ۲۱۶ ج ۴۔ [2] رواہ البخاری صفحہ ۱۱۲ ج ۱ وصفحہ ۸۵ و ۲۱۲ ج ۴ ومسلم صفحہ ۲۱۸ ج ۱ وابوداؤد صفحہ ۲۱۲ ج ۲ والنسائی صفحہ ۹۴ ج ۱ واحمد صفحہ ۲۴۷ و ۲۵۰ ج ۴۔ [3] رواہ موثقون کذا فی نزل الابرار صفحہ ۹۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو نے دیا اور اُس چیز کا کوئی دینے والا نہیں جسکو تو نے روک دیا اور دولت والے کو تیرے مقابل دولت نفع نہیں دیتی۔ (۲) جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ ہے، نہیں مرے گا۔ اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائیاں ہیں۔

۵۳۔ ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار کرتے۔ (یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ فرماتے) اور یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ[1] (ترجمہ) اے اللہ تو ہر عیب سے سلامت ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے بزرگی والے لائق تعظیم۔

۵۴۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کا سلام پھیر لیتے تو بلند آواز سے یہ فرماتے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ○[2] (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ کوئی اسکا شریک نہیں ہے۔ اُسی کا سارا ملک ہے اور اسی کیلئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ گناہ سے باز رہنا اور طاعت کی قوت اللہ کے وسیلے کے بغیر ممکن نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسیکی ساری نعمتیں ہیں اور اُسی کے لئے ساری بزرگیاں ہیں اور اُسی کیلئے

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۲۱۸ ج ۱ واحمد صفحہ ۲۷۵ و ۲۷۹ ج ۵ وابوداؤد صفحہ ۲۱۲ ج ۱ والترمذی صفحہ ۴۰ ج ۱ وصححہ وابن ماجہ صفحہ ۶۰ والنسائی صفحہ ۹۴ ج ۱۔ [2] رواہ مسلم صفحہ ۲۱۸ ج ۱ وابوداؤد صفحہ ۲۱۲ ج ۱ والنسائی صفحہ ۹۴ ج ۱ واحمد صفحہ ۴ ج ۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساری اچھی تعریفیں ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ ہم خالص اسی کی بندگی کرتے ہیں اگرچہ یہ بات کافروں کو بُری معلوم ہو۔

۵۵۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اُن کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ اے معاذ بیشک میں تجھکو دوست رکھتا ہوں۔ معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یارسول اللہ میں بھی آپ کو دوست رکھتا ہوں۔ فرمایا کہ اے معاذ! میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد ضرور اس دعا کو پڑھ لیا کر اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ[1] (ترجمہ) اے اللہ اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد کر۔

۵۶۔ ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسکو جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہو[2]۔ طبرانی کی ایک روایت میں آیت الکرسی کے ساتھ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ کا پڑھنا بھی مذکور ہے[3] اور حسن بن علی علیہما السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیا کرے وہ دوسری نماز تک اللہ کی پناہ میں رہے[4]۔

۵۷۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۲۴۵ و ۲۴۷ ج ۵ وابو داؤد صفحہ ۲۱۴ ج ۱ والنسائی صفحہ ۱۹۱ ج ۱ وصححہ النووی فی الاذکار و رواہ ابن خزیمۃ وابن حبان فی صحیحہما والحاکم وقال صحیح علی شرط الشیخین۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۳۱۰۔ نزل الابرار صفحہ ۱۰۰۔ فتح الباری۔ [2] رواہ النسائی وابن السنی صفحہ ۴۳ والطبرانی باسانید واحدہا صحیح علی شرط البخاری وابن حبان وصححہ۔

[3] واسنادہ ہذہ الزیادۃ جید ایضاً۔ [4] رواہ الطبرانی باسناد حسن۔ بلوغ المرام۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۳۱۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو یہ حکم دیا ہے کہ میں ہر نماز کے بعد معوذات پڑھ لیا کروں۔[۱] ترمذی کی روایت میں معوذتین ہے۔

ف۔ معوذات سے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مراد ہیں اور معوذتین سے آخر کی دونوں سورتیں[۲]

۵۸۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس[۳۳] بار سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے اور تینتیس[۳۳] بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تینتیس[۳۳] بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پس یہ ننانوے ہوئے۔ اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ کہے سو کی تعداد پوری کر دے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں اگرچہ وہ کف دریا کے برابر ہوں[۳]

ف۔ ابوہریرہؓ کے شاگرد ابوصالح نے اس کا طریقہ یوں بتایا ہے کہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تینتیس[۳۳] بار کہے تاکہ ہر کلمہ تینتیس[۳۳] تینتیس[۳۳] بار ہو جائے[۴]

ظاہر حدیث یہ ہے کہ سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس[۳۳] بار کہے اس کے بعد اللّٰهُ اَكْبَرُ تینتیس بار کہے۔ اس کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس[۳۳] بار کہے۔ قاضی عیاضؒ اسی کو بہتر ٹھیراتے ہیں[۵]۔ مسلم صفحہ ۲۱۹ ج ۱ کی ایک روایت میں صرف اسقدر ہے کہ تینتیس[۳۳] بار سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے اور تینتیس[۳۳] بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس[۳۴] بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اور ترمذی اور نسائی صفحہ ۹۵ ج ۱ کی ایک روایت

---

[۱] رواہ احمد صفحہ ۱۵۵ ج ۴ و ابوداود صفحہ ۲۱۰ ج ۱ وسکت عنہ والنسائی صفحہ ۹۳ ج ۱ وابن السنی صفحہ ۴۲ والترمذی صفحہ ۱۲۰ ج ۲ وابن حبان وصححہ والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم۔ نزل الابرار صفحہ ۱۰۰۔

[۲] کتاب الاذکار صفحہ ۳۵۔ [۳] رواہ مسلم صفحہ ۲۱۹ ج ۱ وابوداؤد صفحہ ۲۱۲ ج ۱ واحمد صفحہ ۳۰۱ ج ۲۔

[۴] صحیح بخاری صفحہ ۱۱۲ ج ۱۔ [۵] شرح صحیح مسلم للنووی ج ۱ صفحہ ۲۱۹ ج ۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ اس کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ دس بار کہے۔[1]

۵۹۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے گذارش کی کہ مالدار لوگوں نے بلند درجے اور پائیدار نعمتیں حاصل کرلیں فرمایا کہ یہ کیونکر۔ کہا اُن لوگوں نے نمازیں پڑھیں جس طرح ہم لوگوں نے پڑھیں اور جہاد کیا جسطرح ہم لوگوں نے جہاد کیا اور اپنے زائد مال اللہ کی راہ میں خرچ کئے اور ہمارے پاس مال ہی نہیں ہے (تاکہ ہم بھی خرچ کرکے ثواب حاصل کریں)، فرمایا کیا میں تمکو ایسی بات نہ بتادوں جسکی وجہ سے تم اُنکے درجے کو پہنچ جاؤ جو تم سے پہلے ہو گئے اور اُن سے بڑھ جاؤ جو تمھارے بعد آئینگے اور ایسا نیک کام جو تم نے کیا کسی کا نہ ہو مگر اس شخص کا جو تمھاری ہی طرح کرے ہر نماز کے بعد دس بار سُبْحَانَ اللّٰہ کہو اور دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور دس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔[2]

۶۰۔ عمرو بن میمون اودی رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ سعد بن ابی وقّاص رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو یہ کلمات سکھاتے تھے جسطرح مُعَلِّم لڑکوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ ہر نماز کے بعد پناہ مانگتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔[3] (ترجمہ) اے اللہ بیشک میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور نہایت ذلیل عمر کو پہنچائے جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دنیا کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور قبر کے

---

[1] قال الترمذی حدیث حسن غریب صفحہ ۱۷۶ ج۱۔ [2] رواہ البخاری صفحہ ۸۵۲ ج۲
[3] رواہ البخاری صفحہ ۱۱۶ ج۲ والترمذی صفحہ ۲۱۵ ج۲ وقال حسن صحیح۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۶۱۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو اس بات کو دوست رکھتے تھے کہ آپ کے داہنی طرف رہیں تاکہ آپ اپنے چہرۂ مبارک سے ہماری طرف متوجہ ہوں۔ پس میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ۔ یا تَبْعَثُ کے بدلے تَجْمَعُ ہے۔[1] (ترجمہ) اے میرے پروردگار مجھ کو اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو قبروں سے اُٹھائے۔

۶۲۔ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ کو نماز سے فارغ ہونے کے وقت یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَائِیْ وَعَمَدِیْ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ[2] (ترجمہ) اے اللہ میرے لئے میرے وہ گناہ بخشدے جو میں نے بھول کے کئے ہیں اور وہ گناہ جو میں نے قصداً کئے ہیں اے اللہ مجھکو نیک کاموں اور اچھی خصلتوں کی ہدایت کر (کیونکہ) نیک کاموں اور اچھی خصلتوں کی ہدایت کرنا اور بُرے کاموں اور بُری خصلتوں کا دور کرنا تیرے سوا دوسرے سے ممکن نہیں۔

۶۳۔ مسلم بن ابی بکرہ رحمہ اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ میرے باپ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ (ان کی پیروی سے) میں بھی اسکو پڑھا کرتا تھا انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ اے میرے پیارے لڑکے تو نے یہ دعا کس سے سیکھی ہے

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۱۲۴۷۔ [2] رواہ البزار قال فی مجمع الزوائد واسنادہ جید نزل الابرار صفحہ ۱۰۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے کہا کہ آپ سے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے[1] (ترجمہ) اے اللہ بیشک میں کفر اور محتاجی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۶۴۔ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز کے بعد یہ فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّکَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ کُلَّھُمْ اِخْوَۃٌ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَّکَ وَاَھْلِیْ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ[2] (ترجمہ) اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں گواہ ہوں کہ بیشک تو ہی رب ہے۔ اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں گواہ ہوں کہ بیشک محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں گواہ ہوں کہ بیشک سارے بندے آپس میں بھائی ہیں۔ اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ہر ساعت دنیا اور آخرت کے سارے کاموں میں اپنا مخلص کر۔ اے بزرگی والے لائق تعظیم سن اور

---

[1] حدیث صحیح رواہ النسائی صفحہ ۹۵ ج ۱ وابن السنی صفحہ ۳۹ والحاکم وابن ابی شیبۃ۔

[2] رواہ ابوداؤد صفحہ ۲۱۲ ج ۱ وسکت عنہ والنسائی وابن السنی صفحہ ۳۹ و ۴۰ واحمد صفحہ ۳۶۹ ج ۴ واسنادہ حسن (فیہ داود بن راشد الطفاری ابوبحر الکرمانی ثم البصری قال ابن معین لیس بشیٔ وذکرہ ابن حبان فی الثقات منہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبول کر اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے نور اللہ بہت بڑا ہے بہت بڑا ہے۔ اللہ مجھ کو کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے بہت بڑا۔

۶۵۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کا سلام پھیر لیتے تو تین بار فرماتے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○[1] (ترجمہ) تیرا پروردگار جو عزت والا ہے اُن سب عیبوں سے پاک ہے جنکو کفار بیان کرتے ہیں اور تمام رسولوں پر سلام ہو اور ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

نماز فجر و مغرب کے بعد کی دُعائیں

۶۶۔ مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنسے چپکے سے فرمایا کہ جب تو نماز مغرب پڑھ لے تو اس سے پہلے کہ کسی سے بات کرے سات بار کہہ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ○ کیونکہ جب تو ایسا کریگا اور اسی رات کو مر جائے گا تو دوزخ سے پناہ تیرے لئے لکھی جائے گی اور نماز صبح کے بعد بھی ایسا ہی کر کیونکہ اُس دن تو مر جائے گا تو دوزخ سے پناہ تیرے لئے لکھی جائے گی[2] (ترجمہ) اے اللہ مجھ کو (دوزخ کی) آگ سے پناہ دے۔

۶۷۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ

---

[1] رواہ ابو یعلے الموصلی وحسنہ السیوطی۔ نزل الابرار صفحہ ۱۰۱۔

[2] رواہ ابو داؤد صفحہ ۳۳۷ ج ۴ وسکت عنہ ہو والمنذری ورواہ النسائی وابن حبان وصححہ۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۹۵ و ۹۶۔ نزل الابرار صفحہ ۱۰۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز فجر کے بعد اس حالت میں کہ وہ اپنے دونوں پاؤں موڑے ہوئے ہے اس سے پہلے کہ بات کرے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دس بار کہے تو اُس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں اور اُس کی دس بُرائیاں مٹادی جائیں اور اُس کے لئے دس درجے بلند کئے جائیں۔ اور وہ دن بھر ہر بُرائی سے پناہ میں رہے اور شیطان سے محفوظ رہے اور شرک کرنیکے سوا اور کسی گناہ کو لائق نہو کہ اُس دن اُس تک پہنچے[1] طبرانی نے اوسط اور کبیر میں ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے فجر و مغرب دونوں نمازوں کے بعد اسکا پڑھنا روایت کیا ہے لیکن اُس میں یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ کے بعد بِیَدِہِ الْخَیْرُ زیادہ ہے[2] (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے۔ اُسی کا سارا ملک ہے اور اُسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

۶۸۔ عُمارہ بن شبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ دس بار کہے تو اللہ تعالےٰ اُس کے لئے مُسلح نگہبانوں کو بھیجدے گا جو صبح تک شیطان سے اُسکی حفاظت کریں گے اور اُس کے بدلے اُس کے لئے (جنت کی) واجب کرنیوالی دس نیکیاں لکھے گا اور اُس کے لئے ہلاک کرنے والی دس بُرائیاں مٹا دیگا۔

---

[1] رواہ الترمذی صفحہ ۲۰۵ ج ۲ وقال حسن صحیح غریب۔

[2] واسنادہ جید کذا فی الترغیب والترہیب صفحہ ۹۶۔

1998-18-182

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دس ایماندار گردنوں کے آزاد کرنے کے ثواب کے برابر اسکو ثواب ہوگا۔[1]

۶۹۔ ام المؤمنین جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سویرے صبح کی نماز پڑھ کر اُنکے یہاں سے باہر تشریف لے گئے پھر چاشت کے وقت پلٹ آئے اُس وقت تک وہ اپنی نماز کی جگہ میں بیٹھی ہوئی (ذکر میں مشغول) تھیں، فرمایا کہ اب تک تو اُسی حال پر ہے جس حال پر میں تجھ کو چھوڑ گیا تھا۔ کہا ہاں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تیرے بعد تین بار ایسے چار کلمے کہے ہیں کہ اگر وہ تیرے اتنی دیر کے وظیفے کیساتھ تولے جائیں تو اسکے برابر ہوں (وہ چار کلمے یہ ہیں) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔ اور ایک روایت میں وہ چار کلمے اس طرح ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضٰی نَفْسِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔[2] (ترجمہ) پاکی ہے اللہ کو اور تعریف ہے اسکو اسکی خلق کی گنتی کے برابر اور اس کی ذات کی خوشنودی کے موافق اور اُس کے عرش کے بوجھ کے برابر اور اُس کے کلموں کے مقدار کے موافق۔

۷۰۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر کے بعد یہ فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔[3] (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے پاکیزہ رزق اور نفع دینے والا علم

---

[1] رواہ الترمذی صفحہ ۲۱۱ ج ۲ وقال حسن غریب ولا نعرف لعمارۃ بن شبیب سماعا من النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اھ لکن رواہ النسائی من طریقین احدہما ہکذا والثانی عن عمارۃ عن رجل من الانصار قال فی الاذکار صفحہ ۴۲۔ قال الحافظ ابو القاسم بن عساکر ہذا الثانی ہو الصواب اھ۔ [2] رواہ مسلم صفحہ ۳۵۰ ج ۲
[3] رواہ الطبرانی فی الصغیر قال فی مجمع الزوائد رجالہ ثقات ورواہ احمد صفحہ ۲۹۴ و ۳۱۸ و ۳۲۲ ج ۶ وابن ماجہ صفحہ ۶۷ وابن السنی صفحہ ۳۸ و ۳۹۔ نزل الابرار صفحہ ۱۰۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور مقبول عمل مانگتا ہوں۔

قنوتِ وتر کی دُعائیں

۱۷۔ حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند کلمے سکھائے جنکو میں قنوتِ وتر میں کہوں (وہ یہ ہیں) اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ صرف بیہقی کی روایت میں ہے اور وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ صرف نسائی کی روایت میں ہے۔[۱] (ترجمہ) اے اللہ میری ہدایت کر اُن لوگوں میں جن کی تو نے ہدایت کی اور مجھ کو عافیت دے اُن لوگوں میں جنکو تو نے عافیت دی اور میرا مددگار ہو جا اُن لوگوں میں جنکا تو مددگار ہوا اور میرے لئے برکت دے اُن چیزوں میں جو تو نے عطا کیں اور اُن چیزوں کی بُرائی سے مجھ کو محفوظ رکھ جنکا تو نے حکم کیا کیونکہ تو حکم کرتا ہے اور تجھ پر حکم نہیں کیا جاتا۔ اور بیشک وہ شخص ذلیل نہیں ہوتا جسکا تو دوست ہو گیا اور وہ شخص عزیز نہیں ہوتا جسکو تو نے دشمن رکھا۔ تو برکت والا ہے اے میرے پروردگار اور بلند رتبہ ہے اور اللہ نبی محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل کرے۔

---

[۱] رواہ ابوداؤد صفحہ ۲۰۲ و ۲۰۳ ج ۱ وسکت عنہ والترمذی صفحہ ۶۳ ج ۱ وحسنہ والنسائی صفحہ ۱۲۶ جلد ۱ والدارمی صفحہ ۱۹۷ و ۱۹۸ وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۲۹ ورواہ ابن حبان فی صحیحہ والحاکم فی المستدرک وابن ابی شیبۃ فی المصنف واحمد صفحہ ۱۹۹ وابن خزیمۃ والبیہقی۔

[۲] نزل الابرار صفحہ ۳۱۔ نیل الاوطار صفحہ ۲۸۸ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۲۔ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے وتر کے آخر میں یہ فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ[1] (ترجمہ) اے اللہ بیشک میں تیری ناراضی سے تیری رضامندی کی پناہ چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیری عافیت کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے (یعنی تیرے عذاب سے) تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری تعریف شمار نہیں کر سکتا۔ تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے اپنی تعریف آپ کی۔

وتر کے بعد کی دعا

۷۳۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وتر کا سلام پھیر لیتے تو فرماتے (۱) سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ[2] نسائی و احمد صفحہ ۴۰۶ و ۴۰۷ ج ۳ کی روایتوں میں یہ ہے کہ اس کلمے کو تین بار فرماتے اور تیسری بار بلند آواز کے ساتھ کھینچ کر فرماتے۔ دار قطنی صفحہ ۱۷۵ ج ۱ کی روایت میں اس کے بعد یہ کلمہ زیادہ ہے (۱) رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ (ترجمہ) (۱) پاک ہے وہ بادشاہ جو سارے عیبوں سے بری ہے۔ (۲) فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے

نماز تہجد کے وقت کی دعائیں

۷۴۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ

[1] رواہ الترمذی صفحہ ۲۱۵ ج ۲ وحسنہ وابو داؤد صفحہ ۲۰۳ ج ۱ وسکت عنہ وابن ماجہ صفحہ ۸۴ والنسائی صفحہ ۱۲۶ واحمد صفحہ ۱۱۸ و ۱۵۰ والبیہقی والحاکم وصححہ مقیدا بالقنوت۔ مسک الختام شرح بلوغ المرام صفحہ ۲۴۰ ج ۱۔ نیل الاوطار صفحہ ۲۸۸ و ۲۸۹ ج ۲۔ [2] رواہ ابو داؤد صفحہ ۲۰۳ و ۲۰۴ ج ۱ وسکت عنہ والنسائی صفحہ ۱۲۵ ج ۱ وصححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۴۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وآلہ وسلم جب رات کو تہجد کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ فرماتے (۱) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاءُکَ حَقٌّ وَّقَوْلُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ[1]

بخاری کی ایک روایت اور اسی طرح نسائی کی روایت میں اس کے بعد یہ بھی ہے (۲) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (ترجمہ) (۱) اے اللہ تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں۔ تو ہی آسمانوں اور زمین کا اور اُن لوگوں کا جو اُن میں ہیں قائم رکھنے والا ہے اور تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں تو ہی آسمانوں اور زمین کا اور ان لوگوں کا جو ان میں ہیں نور ہے۔ اور تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں تو ہی آسمانوں اور زمین کا اور اُن لوگوں کا جو اُن میں ہیں بادشاہ ہے۔ اور تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں تو ہی حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تجھ سے ملنا حق ہے اور تیرا قول حق ہے اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور سارے نبی حق ہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ میں تیرا ہی فرماں بردار ہوا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں نے تجھی پر بھروسا کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور میں تیری ہی مدد سے (دشمنوں سے) جھگڑا اور تیری ہی

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۱۴۶ ج ۱ و صفحہ ۸۴ و ۲۲۵ و ۲۳۴ و ۲۴۲ ج ۴ و مسلم صفحہ ۲۶۲ ج ۱ و ابوداؤد صفحہ ۱۱۳ ج ۱ و الترمذی صفحہ ۱۹۷ ج ۲ و قال حسن صحیح و النسائی صفحہ ۱۱۷ ج ۱ و ابن ماجہ صفحہ ۹۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف فیصلے کیلئے آیا۔ اب تو میرے لئے میرے وہ گناہ بخشدے جنکو میں نے آگے کیا ہے اور وہ گناہ جنکو میں نے پیچھے چھوڑ رکھا ہے (یعنی جو آئندہ مجھ سے صادر ہونگے) اور وہ گناہ جنکو میں نے چھپ کے کیا ہے اور وہ گناہ جنکو میں نے کھل کے کیا ہے۔ اور وہ گناہ جنکو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے کرنیوالا ہے (جسکو تو چاہے) اور تو ہی پیچھے ڈالنے والا ہے (جسکو تو چاہے) تو ہی میرا معبود ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (۲) اور گناہ سے باز رہنا اور طاعت کی قوت اللہ کے وسیلے کے بغیر ممکن نہیں۔

ف۔ تکبیر تحریمہ کے بعد یہ دعا پڑھنا چاہیے۔[1]

۷۵۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو (نماز کے لئے) کھڑے ہوتے تو نماز شروع کرتے پھر یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ○ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○[2] (ترجمہ) اے اللہ جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل (علیہم السلام) کے پروردگار آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کا فیصلہ کرے گا ان امور میں جن میں وہ جھگڑتے تھے۔ تو اپنے حکم سے مجھ کو اس حق کی ہدایت کر جس میں اختلاف کیا گیا ہے۔ بیشک تو جسکو چاہتا ہے اُس کو سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہے۔

---

[1] فتح الباری صفحہ ۵۹۲ ج ۱۔ [2] رواہ مسلم صفحہ ۲۶۳ ج ۱ واحمد صفحہ ۱۵۶ ج ۶ وابوداؤد صفحہ ۱۱۲ ج ۱ والترمذی صفحہ ۱۹۸ ج ۲ وحسنہ وابن ماجہ صفحہ ۹۷ والنسائی صفحہ ۱۱۸ ج ۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمازِ تہجّد کے بعد کی دُعا

۷۶۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک رات اپنی خالہ (ام المؤمنین) میمونہ (رضی اللہ عنہا) کے یہاں رہا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے یہاں تھے۔ پس آپ نے اُن کے ساتھ کچھ دیر تک باتیں کیں پس سو رہے۔ پس جب رات کی آخری تہائی یا رات کا کچھ حصہ رہ گیا تو آپ بیٹھے۔ پس آسمان کی طرف نظر کی اور یہ آیتیں پڑھیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ○ یہاں تک کہ سورت کو ختم کیا پھر کھڑے ہو کر مشک کا بندھن کھولا۔ پھر برتن میں پانی لیا اور اچھا وضو اوسط درجے کا کیا۔ پانی زیادہ نہیں گرایا اور وضو پوری طرح سے کیا۔ پس میں نے بھی اُٹھ کے وضو کیا اور آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا کان پکڑ کے مجھکو اپنی داہنی جانب کر دیا۔ پھر پوری تیرہ رکعتیں آپ نے پڑھیں پھر لیٹ رہے اور سو گئے یہاں تک کہ خرّاٹے لینے لگے۔ اور آپ جب سوتے تھے خرّاٹے لیتے تھے۔ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کے لئے آپ کو اطلاع دی۔ پس آپ نے نماز (فجر) پڑھی اور وضو نہیں کیا اور آپ کی دُعا میں یہ کلمے تھے (۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا۔ اور بعض روایات میں یہ بھی ہے (۲) وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا۔ صحیحین کی ایک روایت میں یہ بھی ہے (۳) وَاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا۔ اور مسلم کی دوسری روایت میں یہ بھی ہے (۴) اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا[1]

---

[1] رواہ البخاری صفحہ ۸۳ ج ۲ و مسلم صفحہ ۲۶۰ و ۲۶۱ ج ۱۔ و ابوداؤد صفحہ ۱۹۳ ج ۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ف۔ نماز تہجد پڑھ لینے کے بعد جب صبح ہو جاتی تھی تو آپ سنت فجر پڑھ کر فرض فجر پڑھنے کے لئے مسجد میں تشریف لیجاتے تھے اور راہ میں یہ دعا پڑھتے تھے۔

(چاروں نمبروں کی دعاؤں کا ترجمہ) (۱) اے اللہ میرے دل میں نور دے اور میری بصارت میں نور دے اور میری سماعت میں نور دے اور میرے داہنے نور دے اور میرے بائیں نور دے اور میرے اوپر نور دے اور میرے نیچے نور دے اور میرے آگے نور دے اور میرے پیچھے نور دے اور میرے لئے نور دے۔ (۲) اور میری زبان میں نور دے اور میرے پٹھے میں نور دے۔ اور میرے گوشت میں نور دے اور میرے خون میں نور دے اور میرے بالوں میں نور دے اور میرے ظاہر بدن میں نور دے۔ (۳) اور میری جان میں نور دے اور میرے لئے بڑا نور دے۔ (۴) اے اللہ مجھ کو نور دے۔

نماز جنازہ کی دعائیں

۷۷۔ عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جنازے پر نماز پڑھی۔ میں نے آپ کی دعا یاد کر لی۔ آپ یوں دعا فرماتے تھے (۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِہٖ وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ○ یہانتک کہ مجھے یہ تمنا ہوئی کہ کاش وہ میت میں ہوتا۔[۲] مسلم کی دوسری روایت میں

---

[۱] سنن ابوداؤد صفحہ ۱۹۳ ج ۱۔ [۲] رواہ مسلم صفحہ ۳۱۱ ج ۱۔ واحمد ۲۲ ج ۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) وَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ ○ ہے اور احمد کی روایت میں (۳) وَنَجِّهٖ مِنَ النَّارِ وَقِهٖ عَذَابَ الْقَبْرِ ہے۔ (ترجمہ) (۱) اے اللہ اس (میّت) کو بخشدے اور اسپر رحم کر اور اسکو عافیت دے اور اسکے گناہ معاف کر اور اسکی مہمانی اچھی کر اور اسکی قبر کو کشادہ کر اور اسکو پانی اور برف اور اولے سے دھودے اور اسکو گناہوں سے پاک کر جیسا کہ تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے پاک کیا اور اسکے گھر سے اچھا گھر اور اسکے گھر والوں سے اچھے گھر والے اور اُسکے جوڑے سے اچھا جوڑا اسکو بدلے میں دے اور اسکو جنت میں داخل کر اور اسکو قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے پناہ میں رکھ۔ (۲) اور اسکو قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے بچا۔ (۳) اور اسکو آگ سے نجات دے اور اسکو قبر کے عذاب سے بچا۔

۷۸۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنازے پر نماز پڑھتے تو یہ فرماتے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔[۱] (ترجمہ) اے اللہ! جو ہم میں زندہ ہیں اور جو ہم میں مُردہ ہیں اور جو ہم میں حاضر ہیں اور جو ہم میں غائب ہیں اور جو ہم میں چھوٹے ہیں اور جو ہم میں بڑے ہیں اور جو ہم میں مرد ہیں اور جو ہم میں عورت ہیں ان سب کو بخشدے۔ اے اللہ ہم میں سے جسکو تو زندہ رکھے اسکو اسلام پر زندہ رکھ اور جسکو تو مارے اسکو ایمان پر مار اے اللہ

---

[۱] رواہ احمد صفحہ ۳۶۸ ج ۲ وصفحہ ۴۷۰ ج ۲ وابوداؤد صفحہ ۱۰۰ و ۱۰۱ ج ۳۔ والترمذی صفحہ ۱۲۹ ج ۲ وقال حسن صحیح والنسائی صفحہ ۱۴۱ ج ۱۔ وابن ماجہ صفحہ ۱۰۹۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمکو اسکے ثواب سے محروم نہ کر اور ہم کو اسکے بعد گمراہ نہ کر۔

۷۹۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز جنازہ میں یہ دُعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّھَا وَاَنْتَ خَلَقْتَھَا وَاَنْتَ ھَدَیْتَھَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَھَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّھَا وَعَلَانِیَتِھَا جِئْنَا شُفَعَآءَ فَاغْفِرْ لَہٗ[1] احمد اور نسائی کی روایت میں لَہٗ کی جگہ لَھَا ہے۔ (ترجمہ) اے اللہ تُو اس (میّت) کا رب ہے اور تو ہی نے اسکو پیدا کیا اور تو ہی نے اسکو اسلام کی ہدایت کی اور تو ہی نے اس کی رُوح کو قبض کیا اور تو ہی اسکے پوشیدہ اور اس کے ظاہر کو خوب جانتا ہے ہم لوگ سفارشی ہوکر (تیری جناب میں) آئے ہیں اب تو اسکو بخشدے۔

۸۰۔ واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مسلمان کے جنازے پر ہم لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس میں نے آپ کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جَوَارِکَ فَقِہٖ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ[2]

ف۔ فلاں بن فلاں کی جگہ میّت اور اسکے باپ کا نام لینا چاہیئے۔

(ترجمہ) اے اللہ بیشک فلاں بن فلاں تیری پناہ اور تیری ہمسایگی کے امان میں ہے۔ پس تو اسکو قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ اور تو وفا اور حق والا ہے۔ اے اللہ اب تو اسکو بخشدے اور اسپر رحم کر۔ بیشک تو بڑا بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

---

[1] رواہ ابوداؤد صفحہ ۱۰۰ ج ۲ وسکت عنہ واحمد صفحہ ۳۴۵ و ۳۶۳ ج ۲ والنسائی۔

[2] رواہ ابوداؤد صفحہ ۱۰۱ ج ۳ وسکت عنہ وابن ماجہ صفحہ ۱۰۹ واحمد صفحہ ۴۷۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۱۔ یزید بن رکانہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز جنازہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ فرماتے اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ یَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَیَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اَصْبَحَ فَقِیْرًا اِلٰی رَحْمَتِکَ وَاَصْبَحْتَ غَنِیًّا عَنْ عَذَابِہٖ تَخَلّٰی مِنَ الدُّنْیَا وَاَھْلِھَا اِنْ کَانَ زَکِیًّا فَزَکِّہٖ وَاِنْ کَانَ مُخْطِئًا فَاغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ[1] (ترجمہ) اے اللہ بیشک یہ (میت) تیرا بندہ اور تیری لونڈی کا بیٹا ہے، اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے کوئی تیرا شریک نہیں ہے اور اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ یہ (میت) تیری رحمت کی محتاج ہے اور تو اسکے عذاب سے بے نیاز ہے۔ دنیا اور دنیا والوں سے علیحدہ ہوگیا اگر یہ پاک ہے تو تو اسکو پاک کر (یعنی پاکی کا ثواب دے) اور اگر گنہگار ہے، تو اسکو بخشدے۔ اے اللہ اسکے ثواب سے ہمکو محروم نہ کر اور اسکے بعد ہمکو گمراہ نہ

۸۲۔ سعید بن مسیب رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ جب کسی جنازے پر نماز پڑھتے تو یہ دعا پڑھتے اَصْبَحَ عَبْدُکَ ھٰذَا قَدْ تَخَلّٰی عَنِ الدُّنْیَا وَتَرَکَھَا لِاَھْلِھَا وَافْتَقَرَ اِلَیْکَ وَاسْتَغْنَیْتَ عَنْہُ وَقَدْ کَانَ یَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَتَجَاوَزْ عَنْہُ وَاَلْحِقْہُ بِنَبِیِّہٖ[2] (ترجمہ) تیرے اس بندے کی یہ حالت ہوئی کہ وہ دنیا سے علیحدہ ہوگیا اور دنیا کو دنیا والوں کے لئے چھوڑ گیا اور وہ تیرا محتاج

---

[1] رواہ الحاکم وقال ہذا اسناد صحیح۔ نزل الابرار صفحہ ۲۸۰۔

[2] رواہ ابو یعلی فی مسندہ واسنادہ صحیح۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۲۵۲ ج ۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور تو اس سے بے نیاز ہے اور بے شک وہ گواہی دیتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ اے اللہ اسکو بخشدے اور اس سے درگذر کر اور اسکو اسکے نبی (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ملادے۔

۸۳۔ حسن رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لڑکے کے جنازے میں فاتحۃ الکتاب پڑھے اور یہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا[1] (ترجمہ) اے اللہ اس لڑکے کو ہمارے لئے پیشرو اور پہلے سے سامان کرنے والا اور ثواب کا ذریعہ کردے۔

میت کی آنکھیں بند کرنیکے وقت کی دعا

۸۴۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس (انکی وفات کے بعد) تشریف لائے اور اُنکی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں پس انکو بند کردیا پھر فرمایا کہ بیشک رُوح جب قبض کیجاتی ہے تو نگاہ اسکے پیچھے جاتی ہے۔ اُسپر اسکے گھر کے کچھ لوگ چلّانے لگے۔ فرمایا کہ اچھی بات کہنے کے سوا اپنے اوپر بددعا نہ کرو کیونکہ فرشتے تمہاری بات پر آمین کہتے ہیں۔ پھر (ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے حق میں) یہ دعا فرمائی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَبِیْ سَلَمَۃَ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ ○ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ ○ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَہٗ فِیْہِ[2]

ف۔ اَبِیْ سَلَمَۃَ کی جگہ میت کا نام لینا چاہیے۔

---

[1] رواہ البخاری تعلیقاً صفحہ ۱۷۳ ج ۱۔

[2] رواہ مسلم صفحہ ۳۰۰ و ۳۰۱ ج ۱۔ و احمد صفحہ ۲۹۰ ج ۶ و ابوداؤد صفحہ ۴۸۸ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترجمہ) اے اللہ ابو سلمہ کو بخشدے اور ہدایت پائے ہوئے لوگوں میں اسکا درجہ بلند کر اور اسکے اہل وعیال میں جو لوگ باقی رہ گئے ہیں اُن میں اس کے پیچھے اس کا خلیفہ کر اور ہمکو اور اسکو بخشدے اے سارے جہان کے پروردگار اور اس کی قبر کشادہ کر اور اُس کیلئے اسکی قبر روشن کردے۔

میّت کو قبر میں رکھنے کی دُعا

۸۵۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میّت کو قبر میں رکھتے تو یہ فرماتے (۱) بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ اور یہ لفظ بھی مروی ہے (۲) بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ[1] ترمذی کی روایت میں بِسْمِ اللّٰہِ کے بعد دونوں جگہ وبِاللّٰہِ زیادہ ہے۔

(ترجمہ) (۱) اللہ کے نام سے اور رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے طریقہ پر (اس میّت کو قبر میں رکھتا ہوں) (۲) اللہ کے نام سے اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے طریقے پر (اس میت کو قبر میں رکھتا ہوں)

مُصِیبَت زدہ کیلئے دُعائیں

۸۶۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ بیمار یا میّت کے پاس آؤ تو اچھی بات کہو کیونکہ فرشتے تمھاری بات پر آمین کہتے ہیں۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب (میرے شوہر اول) ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے وفات پائی تو میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ

[1] رواہ ابو داؤد صفحہ ۱۰۲ ج ۳ والترمذی صفحہ ۱۳۲ ج ۱ وحسنہ وابن ماجہ صفحہ ۱۲ واحمد صفحہ ۲۸ و ۴۰ و ۵۹ و ۶۹ ج ۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یارسول اللہ ابوسلمہ (رضی اللہ عنہ) نے انتقال کیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ دعا کر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلَہٗ وَاَعْقِبْنِیْ مِنْہُ عُقْبٰی حَسَنَۃً۔ پس میں نے یہ دعا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو ابوسلمہ (رضی اللہ عنہ) کے بدلے میں ایسا شخص دیا جو اُن سے کہیں بہتر ہیں یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔[1] (ترجمہ) اے اللہ مجھ کو اور اُن کو بخشدے اور اُن کے عوض میں اچھا بدلہ مجھ کو عنایت فرما۔

ف مسلم و ترمذی و ابن ماجہ و احمد کی روایت میں بیمار یا میت بطور شک واقع ہے اور ابوداؤد و نسائی کی روایت میں لفظ میت بلا شک ہے۔

۸۷۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جس بندے کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے اور وہ یہ کہتا ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا تو اللہ تعالیٰ اُس مصیبت میں اسکو ثواب دیتا ہے اور اُسکا اچھا بدلہ اسکو عطا فرماتا ہے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب (میرے شوہر اول) ابوسلمہ (رضی اللہ عنہ) نے وفات پائی تو میں نے اپنے جی میں کہا کہ ابوسلمہ (رضی اللہ عنہ) سے بہتر کون مسلمان ہوگا۔ یہ اُس خاندان کے پہلے شخص تھے کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کی تھی۔ پھر میں نے اس دُعا کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اُنکے بدلے اُن سے اچھا شخص یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو عطا فرمایا۔[2] (ترجمہ) ہم سب اللہ ہی کی ملک ہیں اور ہم سب اُسی کی طرف پھر جانیوالے ہیں۔ اے اللہ مجھ کو میری مصیبت میں ثواب دے اور اس سے بہتر مجھ کو

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۳۰۰ ج ۱ وابوداؤد صفحہ ۴۸۸ وسکت عنہ والترمذی صفحہ ۱۳۴ ج ۱ وقال حسن صحیح والنسائی صفحہ ۱۳۰ ج ۱ وابن ماجہ صفحہ ۱۰۵ واحمد صفحہ ۲۹۱ و ۲۰۷ ج ۶ [2] رواہ مسلم صفحہ ۳۰۰ ج ۱ واحمد صفحہ ۳۰۹ ج ۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسکا عوض دے۔

ف۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ○ اَلَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ○ یعنی خوشخبری دیدے اُن صبر کرنے والوں کو جنکو جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ○ (یعنی ہم سب اللہ ہی کی ملک ہیں اور ہم سب اسی کی طرف پھر جانے والے ہیں) یہی وہ لوگ ہیں جنپر اُنکے رب کی طرف سے بخششیں اور رحمت ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو راہ پائے ہوئے ہیں۔[1]

۸۸۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی بندے کا لڑکا مرجاتا ہے تو اللہ تعالےٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ تم نے میرے بندے کے لڑکے کو قبض کرلیا فرشتے کہتے ہیں ہاں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم نے اسکے دل کے میوے کو قبض کرلیا فرشتے کہتے ہیں ہاں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندہ نے کیا کہا۔ فرشتے کہتے ہیں کہ اُسنے تیری حمد کی اور استرجاع کیا (یعنی اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ○ کہا) تب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندہ کیلئے ایک گھر جنت میں بناؤ اور اسکا نام بیت الحمد رکھو۔[2]

قبروں کی زیارت کی دعائیں

۸۹۔ بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کو سکھاتے تھے کہ جب وہ گورستان میں جائیں تو یہ کہیں

---

[1] سورۂ بقرہ۔ رکوع ۱۸۔ پارہ ۲۔ [2] رواہ احمد صفحہ ۴۱۵ ج ۴ والترمذی صفحہ ۱۲۹ ج ۱۔ وابن حبان فی صحیحہ۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۶۲۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ○ اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ (ترجمہ) تم پر سلام ہو اے ان گھروں کے رہنے والو جو ایمان والوں اور مسلمانوں میں سے ہو اور ہم بھی انشاء اللہ تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔ میں اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت مانگتا ہوں۔

۹۰۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ (زیارت قبور کے وقت) میں کیا کہوں۔ فرمایا یہ کہہ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ○[1] (ترجمہ) سلام ہو ان گھر والوں پر جو ایمان والوں اور مسلمانوں میں سے ہیں اور اللہ ان سب پر رحم کرے جو ہم لوگوں میں سے آگے چلے گئے اور جو پیچھے رہ گئے اور ہم بھی انشاء اللہ ضرور تم سے ملنے والے ہیں۔

۹۱۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ہر باری کی رات کو آخر شب بقیع کی طرف تشریف لیجاتے تھے۔ اور یہ فرماتے تھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَاَتَاكُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ ○ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ[2] (ترجمہ) تم پر سلام ہو اے ان گھروں کے رہنے والی ایمان والی قوم اور تمہارے پاس وہ چیز آگئی جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا کل تک (یعنی قیامت تک) تم مہلت دیئے گئے ہو اور ہم بھی انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔ اے اللہ بقیع غرقد کے رہنے والوں کو بخشدے (بقیع غرقد ایک گورستان کا نام ہے جو مدینہ منورہ میں ہے اسی کو جنۃ البقیع

---

[1] رواہ مسلم صفحہ ۳۱۴ ج ۱۔ [2] رواہ مسلم صفحہ ۳۱۴ ج ۱۔ [3] رواہ مسلم صفحہ ۳۱۳ ج ۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں۔)

۹۲۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گذر مدینہ منورہ کی چند قبروں پر ہوا۔ پس آپ نے اُن مُردوں کی طرف متوجہ ہو کر یہ فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ[1] ترجمہ، تم پر سلام ہو اے قبروں کے رہنے والو! اللہ ہم کو اور تم کو بخشے تم ہم سے پہلے گزر گئے اور ہم بھی پیچھے پہنچنے والے ہیں۔

خَاتِمَۃُ الْکِتَابِ

اِجَابَتِ دُعَا کے کلمات

یعنی وہ کلمات جنکے ذریعہ سے دعا قبول ہوتی ہے

۹۳۔ بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو اسطرح دُعا کرتے ہوئے سُنا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ پس فرمایا کہ اُس نے اللہ کے اُس اسم اعظم کے ساتھ دُعا کی ہے کہ جب اُس نام کے ساتھ اس سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ دیتا ہے اور جب اس نام کے ساتھ اس سے دُعا کی جاتی ہے تو وہ قبول کرتا ہے[2]۔ (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے

---

[1] رواہ الترمذی صفحہ ۱۳۳ ج ۱ وحسنہ۔ [2] رواہ ابوداؤد صفحہ ۲۱۰ ج ۱، والترمذی صفحہ ۲۰۵ ج ۲ وحسنہ وابن ماجہ صفحہ ۸۲ واحمد صفحہ ۳۴۹ و ۳۵۰ و ۳۶۰ ج ۵ وابن حبان وصححہ والحاکم وقال صحیح علی شرطہما۔ قال الحافظ ابو الحسن المقدسی شیخ المنذری اسنادہ لامطعن فیہ ولم یرد فی ہذا الباب حدیث اجود اسنادا منہ۔ بلوغ المرام۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۳۲۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۹۵۔ ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا اسم اعظم کہ جب اس کے ذریعے سے دُعا کیجائے تو اللہ دعا قبول کرے قرآن کی ان تین سورتوں میں ہے بقرہ اور آل عمران اور طٰہٰ[1]

ف۔ ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد قاسم رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ اسم اعظم جو ان تین سورتوں میں ہے اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے۔ اور علامہ جزری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے۔ واضح رہے، کہ تعیین اسم اعظم میں تقریباً چالیس قول ہیں لیکن قوت سند کے لحاظ سے زیادہ راجح وہی ہے جو بریدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کذا قال الحافظ بن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ۔

۹۶۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ذوالنون (یونس علیہ السلام) کی دُعا، جب انہوں نے اللہ سے دُعا کی تھی جس وقت وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے، یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ بیشک کسی مرد مسلمان نے کسی مقصد میں اس کے ساتھ دُعا نہیں کی مگر اللہ نے اُسکی دُعا قبول فرمائی[2] (ترجمہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو سارے عیبوں سے پاک ہے بیشک میں ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔

حاکم کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ یا رسول اللہ آیا یہ خاص یونس علیہ السلام کے لئے ہی خاص تھا یا تمام ایمان والوں کیلئے

---

[1] رواہ ابن ماجہ صفحہ ۲۸۲ والحاکم والطبرانی قال فی المختصر واسنادہ حسن وقیل صحیح۔ نزل الابرار صفحہ ۴۹۔ [2] رواہ احمد صفحہ ۱۷۰ ج ۱۔ والترمذی صفحہ ۲۰۸ ج ۲ واللفظ لہ والنسائی والحاکم وقال صحیح الاسناد۔

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اللہ عزوجل کے قرب کے
بیس گنا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اس حدیث کو ابن ابی شیبہ نے مصنف میں اور
بیہقی نے شعب الایمان میں بسند صحیح روایت کیا ہے۔ اور مشکوٰۃ المصابیح
مطبوعہ مجتبائی دہلی ص ۲۱۱ پر ہے۔ (ت)

حاکم کی ایک روایت میں ہے کہ اللہ کا بندہ مسجد کو جب اس کے
ذریعہ سے دعا کی جائے تو اللہ دعائیوں کو اور جب اس کے ذریعہ سے
سوال کیا جائے تو وہ عطا فرماتے (اس حدیث کو طبرانی نے معجم صغیر
اور اوسط میں روایت کیا۔ (ت)

ف: اگر مسجد کے متعلق ایک عمدہ باغ کا ذکر کیا دعاؤں کے
بیان میں کر رہی ہے۔

۹۷۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ایک شخص کو یوں دعا کرتے ہوئے سنا یَا اَللّٰہُ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا
کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ
اے کریم اے اللہ اے کریم اے اللہ اے کریم۔ (ت)

۹۸۔ ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا ایک فرشتہ ہے جو اس شخص پر مقرر
ہوتا ہے جو یہ دعا مانگتا ہے۔ پس جو شخص اس کلمہ کو پڑھے اس فرشتہ
کہتا ہے کہ بیشک اللہ تجھ کو طرف متوجہ ہوگیا۔ اب تو سوال کر جو
(ترجمہ) اے سب پر بادشاہوں سے زیادہ پر بادشاہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو اللہ عزوجل کے قول کو نہیں سنتا وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (یعنی ہم نے یونسؑ کو غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم تمام ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں) حاکم کی ایک روایت میں یہ مضمون ہے کہ اللہ کا اسم اعظم کہ جب اس کے ذریعہ سے دُعا کی جائے تو اللہ دُعا قبول کرے اور جب اس کے ذریعہ سے سوال کیا جائے تو وہ عطا فرمائے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ ہے[1]

ف اسم اعظم کے متعلق ایک حدیث نماز کے آخری دُعاؤں کے بیان میں گذر چکی ہے۔

۹۷۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو یوں دُعا کرتے ہوئے سُنا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ فرمایا کہ تیرا سوال قبول کیا گیا تو سوال کر[2] (ترجمہ) اے بزرگی والے لائق تعظیم۔

۹۸۔ ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا ایک فرشتہ ہے جو اس شخص پر متعین ہے جو یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ کہے۔ پس جو شخص اسکو تین بار کہتا ہے تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ بیشک ارحم الراحمین تیری طرف متوجہ ہوگیا۔ اب تو سوال کر[3] (ترجمہ) اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

---

[1] الترغیب والترہیب صفحہ ۳۲۵ و ۳۵۶ و ۳۵۰۔ نزل الابرار صفحہ ۴۸ و ۴۹ و ۱۵۱ [2] رواہ احمد صفحہ ۲۳۶ ج ۵ والترمذی صفحہ ۲۱۱ ج ۲ وحسنہ۔ [3] رواہ الحاکم وصححہ وتعقبہ الذہبی بانہ من حدیث کامل بن طلحۃ عن فضال وقال فضال لیس بشیٔ فاین الصحۃ۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۳۲۴ نزل الابرار صفحہ ۴۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۹۔ معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دعا کرے تو وہ اللہ سے جس چیز کا سوال کرے اللہ اُسکو ضرور عطا فرمائے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں ہے اسی کا سارا ملک ہے اور اُسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور گناہ سے باز رہنا اور طاعت کی قوت اللہ کے وسیلے کے بغیر ممکن نہیں۔

۱۰۰۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الطَّاھِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ الْاَحَبِّ اِلَیْکَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِہٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِہٖ فَرَّجْتَ (یعنی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے ذریعہ سے جو پاک ہے پاکیزہ ہے مبارک ہے جو تجھ کو زیادہ تر محبوب ہے۔ جب اُس نام کے ساتھ تجھ سے دُعا کیجائے تو تو قبول کرے اور جب اس نام کے ساتھ تجھ سے سوال کیا جائے تو تو عطا فرمائے اور جب اس نام کے ساتھ تجھ سے رحم طلب کیا جائے تو تو رحم کرے اور جب اس نام کے ساتھ تجھ سے دفع مصیبت کی درخواست کی جائے، تو مصیبت دفع کرے۔) پھر ایک دن آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ کیا تجھے

لے رواہ الطبرانی فی الکبیر والاوسط باسناد حسن۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۳۲۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوا کہ اللہ نے مجھے اپنا وہ نام بتا دیا کہ جب اس نام کے ساتھ اُس سے دُعا کیجائے تو وہ قبول کرلے۔ میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یا رسول اللہ مجھے وہ نام سکھا دیجئے۔ فرمایا کہ اے عائشہ تیرے لئے یہ سزاوار نہیں ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ پھر میں الگ ہو کے تھوڑی دیر بیٹھی رہی پھر کھڑی ہوئی اور آپ کے سر مبارک کا بوسہ لیا۔ پھر میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے وہ نام سکھا دیجئے۔ فرمایا کہ اے عائشہ تیرے لئے یہ سزاوار نہیں ہے کہ میں وہ نام تجھ کو بتا دوں۔ تیرے لئے یہ لائق نہیں ہے کہ تو اس کے ذریعہ سے دنیا کی کسی چیز کا سوال کرے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ پھر میں اُٹھ کھڑی ہوئی اور وضو کرکے میں نے دو رکعت پڑھی۔ پھر یہ دُعا کی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ اللّٰہَ وَاَدْعُوْکَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْکَ الْبَرَّ الرَّحِیْمَ وَاَدْعُوْکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے پھر ارشاد فرمایا کہ وہ نام بیشک انہیں ناموں میں ہے جنکے ساتھ (ابھی) تو نے دعا کی ہے[1] (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھکو اللہ پکارتی ہوں اور تجھکو رحمٰن پکارتی ہوں اور تجھکو برحیم پکارتی ہوں۔ اور تجھ کو تیرے سارے اچھے ناموں کے ساتھ جنکو میں نے جان لیا اور جن کو نہیں جانا پکارتی ہوں۔ اور یہ التجا کرتی ہوں، کہ تو مجھ کو بخشدے اور مجھ پر رحم کر

۱۰۱۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یوشع بن نون علیہ السلام نے اپنے رب سے دُعا کی۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الزَّکِیِّ الطُّھْرِ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَکِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی سَرَادِقِ الْمَجْدِ وَسَرَادِقِ الْحَمْدِ وَسَرَادِقِ الْقُدْرَۃِ

---

[1] رواہ ابن ماجہ صفحہ ۲۸۳ وسکت عنہ المنذری فی الترغیب والترہیب صفحہ ۳۲۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَرَادِقِ السُّلْطٰنِ وَسَرَادِقِ السِّرِّ اَنِّیْ اَدْعُوْکَ یَا رَبِّ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ النُّوْرُ الْبَارُّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الصَّادِقُ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَنُوْرُھُنَّ وَقَیِّمُھُنَّ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ حَنَّانٌ مَنَّانٌ نُوْرٌ دَآئِمٌ قُدُّوْسٌ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ۔ ان کلمات کے ساتھ یوشع بن نون علیہ السلام نے دُعا کی۔ پس آفتاب اللہ کے حکم سے ٹھیر گیا[1] (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے ذریعہ سے جو پاکیزہ ہے بالکل پاکی ہے پاک ہے پاک شدہ ہے مقدس ہے مبارک ہے محفوظ ہے پوشیدہ ہے بزرگی کے سراپردے اور حمد کے سراپردے اور قدرت کے سراپردے اور بادشاہی کے سراپردے اور بھید کے سراپردے پر لکھا ہوا ہے۔ بیشک میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اے میرے رب اس وسیلے سے کہ تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو نور ہے نیکوکار ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے سچا ہے۔ ظاہر اور پوشیدہ کا جاننے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور اُن کا نور اور اُن کا قائم رکھنے والا ہے، بزرگی والا لائق تعظیم ہے۔ بڑا مہربان بڑا احسان کرنے والا ہے نور ہے ہمیشہ رہنے والا ہے نہایت پاک ہے ہمیشہ زندہ ہے جو نہیں مرے گا۔

۱۰۲۔ فضالہ بن عُبید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس اثنا میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے، ایک شخص آیا اور اُس نے نماز پڑھی اور یہ دُعا کی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ (یعنی اے اللہ مجھ کو بخشدے اور مجھ پر رحم کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

---

[1] رواہ ابو الشیخ فی الثواب وابن عساکر والرافعی ولیس فی سندہ متہم۔ منتخب کنز العمال صفحہ ۳۳۶ و ۳۳۷ ج ۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے نماز پڑھنے والے تو نے جلدی کی۔ جب تو نماز پڑھے پس بیٹھے تو اللہ کی حمد کر اس چیز کے ساتھ جسکے وہ لائق ہے اور مجھ پر درود بھیج پھر اس سے دعا کر۔ پھر دوسرے شخص نے اس کے بعد نماز پڑھی پس اس نے اللہ کی حمد کی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا۔ پس اس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے نماز پڑھنے والے تو دعا کر تیری دعا قبول کیجائے گی۔[1]

۱۰۳۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رات کا چوتھائی حصہ گزر جاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے اور فرماتے کہ اے لوگو! اللہ کو یاد کرو۔ اللہ کو یاد کرو۔ آگئی کانپنے والی اس حال میں کہ اس کے پیچھے آتی ہے پیچھے آنے والی۔ آگئی موت اُن سختیوں کے ساتھ جو اس میں ہے آگئی موت اُن سختیوں کے ساتھ جو اس میں ہے۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا یا رسول اللہ میں دعائیں زیادہ کرتا ہوں۔ پس ان دعاؤں میں سے درود آپ کے لئے کس قدر مقرر کروں۔ فرمایا جس قدر تو چاہے۔ میں نے کہا ایک چوتھائی۔ فرمایا جسقدر تو چاہے اور اگر زیادہ کرے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا نصف۔ فرمایا جسقدر تو چاہے اور اگر زیادہ کرے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا دو تہائی۔ فرمایا جسقدر تو چاہے اور اگر زیادہ کرے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں اپنی ساری دعائیں صرف آپ کے لئے درود رکھوں گا۔ فرمایا کہ ایسا تو

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۱۸ ج ۶ و ابوداؤد صفحہ ۲۰۹ ج ۱۔ والترمذی صفحہ ۲۰۵ ج ۲ واللفظ لہ وحسنہ، والنسائی وابن خزیمہ وابن حبان فی صحیحیہا والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم وفی موضع آخر علی شرطہما ولا اعرف لہ علۃ۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۳۲۵۔ القول البدیع فی الصلوۃ علی الحبیب الشفیع صفحہ ۱۳۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے تمام مقاصد پورے کئے جائیں گے اور تیرے لئے تیرا گناہ بخشدیا جائے گا۔[1] طبرانی نے حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے کہا یارسول اللہ میں اپنی دعا کی ایک تہائی آپ کے لئے درود رکھوں۔ فرمایا ہاں اگر تو چاہے۔ اُس نے کہا دو تہائی۔ فرمایا ہاں۔ اُس نے کہا اب تو میری ساری دعائیں آپ کے لئے درود ہی رہیں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب اللہ تجھ کو کفایت کرے گا ان سب چیزوں کو جو تیری دنیا اور تیری آخرت کے امور میں تجھ کو غمزدہ کرنے والی ہوں گی۔[2]

جامع الدعوات

یعنی وہ دعائیں جو دنیا اور آخرت کے تمام یا اکثر مقاصد کو شامل ہیں

۱۰۴۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا زیادہ تر یہ تھی اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝[3] (ترجمہ) اے اللہ ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہمکو آگ کے عذاب سے بچا۔

۱۰۵۔ عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا یارسول اللہ مجھے ایسی چیز بتائیے جسکو میں اللہ سے مانگوں۔

---

[1] رواہ احمد صفحہ ۱۳۶ ج ۵ وعبد بن حمید فی مسندیہما والترمذی صفحہ ۷۰ ج ۲ وحسنہ والحاکم وصححہ قال السخاوی فی القول البدیع صفحہ ۸۹ وفی نظر۔ حسنہ المنذری والہیثمی۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۴۹ القول البدیع صفحہ ۸۹۔ [2] رواہ البخاری صفحہ ۸۸ ج ۲ وصفحہ ۹۲ ج ۲ ومسلم صفحہ ۳۳۴ ج ۲ و ابوداؤد صفحہ ۲۱۴ ج ۱ والنسائی واحمد صفحہ ۱۰۱۔ و ۲۰۸ و ۲۰۹ و ۲۴۷ و ۲۷۷ ج ۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا اللہ سے عافیت مانگئے۔ پھر کچھ دنوں میں نے توقف کیا۔ پھر میں آپکے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ مجھے ایسی چیز بتا دیجئے جسکو میں اللہ سے مانگوں فرمایا اے عباس اے رسول اللہ کے چچا اللہ سے عافیت دُنیا اور آخرت میں مانگئے[1] ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سے عفو اور عافیت مانگو کیونکہ یقین (یعنی ایمان) کے بعد عافیت سے بہتر چیز کسی کو نہیں دیگئی[2]

ف یہ دُعا عربی زبان میں اس طرح کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے گناہوں کی معافی اور دین اور دنیا اور آخرت میں سلامتی مانگتا ہوں۔

۱۰۶۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ[3] (ترجمہ) اے اللہ میرے لئے میرے دین کو جو میرے کام کا بچاؤ ہے درست کردے اور میرے لئے میری دنیا کو جس میں میری زندگانی ہے درست کردے اور میرے لئے میری آخرت کو جسمیں میری بازگشت ہے درست کردے اور زندگی کو میرے لئے ہر بھلائی کی زیادتی کا سبب کردے اور موت کو میرے لئے ہر برائی سے راحت کا ذریعہ کردے۔

---

[1] رواہ الترمذی صفحہ ۲۱۴ ج ۱ وصححہ۔ [2] رواہ الترمذی صفحہ ۲۱۴ ج ۲ وحسنہ والنسائی ... باسنید احد، صحیح ورواہ ابن حبان وصححہ وابن ماجۃ صفحہ ۲۸۲ والحاکم وصححہ واحمد صفحہ ۱۰۷ ج ۱۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۶۰۶۔ نزل الابرار صفحہ ۲۴۷۔ [3] رواہ مسلم صفحہ ۳۴۹ ج ۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۷۔ ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سی دعاؤں کے ساتھ دعا کی جن میں سے ہم کو کچھ بھی یاد نہ رہیں ہم لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے بہت سی دعاؤں کے ساتھ دعا کی جن میں سے ہم کو کچھ بھی یاد نہ رہیں۔ فرمایا کیا میں تم لوگوں کو ایسی چیز نہ بتادوں جو ان سب دعاؤں کو جمع کرلے اس طرح دعا کرو اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ[1] (ترجمہ) اے اللہ ہم تجھ سے ان سب چیزوں کی بھلائی مانگتے ہیں جنکو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجھ سے مانگا ہے اور ان سب چیزوں کی برائی سے پناہ مانگتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے اور تو ہی وہ ہے جس سے مدد مانگی جائے اور تجھی پر کفایت ہے (یعنی تو ہی سب کو کافی ہے) اور گناہوں سے باز رہنا اور طاعت کی قوت اللہ کے وسیلے کے بغیر ممکن نہیں

۱۰۸۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو یہ دعا سکھائی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِہٖ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْاَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَاءٍ قَضَیْتَہٗ لِیْ خَیْرًا[2] (ترجمہ) اے اللہ بیشک میں

---

[1] رواہ الترمذی صفحہ ۲۱۰ ج ۲ وحسنہ [2] رواہ ابن ماجہ صفحہ ۲۸۱ و ۲۸۲ وصححہ ابن حبان والحاکم۔ بلوغ المرام۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجھ سے اِس جہان اور اُس جہان کی ساری بھلائیاں مانگتا ہوں اُن میں سے جنکو میں نے جانا اور جنکو میں نے نہیں جانا۔ اور اس جہان کی اور اُس جہان کی ساری بُرائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں ان میں سے جنکو میں نے جانا اور جنکو میں نے نہیں جانا۔ اے اللہ میں تجھ سے ان سب چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جنکو تیرے بندے اور تیرے نبی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مانگا ہے اور اُن سب چیزوں کی بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے بندے اور تیرے نبی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پناہ مانگی ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے جنت اور وہ قول یا عمل جو جنت کے نزدیک کردے مانگتا ہوں اور دوزخ کی آگ سے اور اس قول یا عمل سے جو دوزخ سے قریب کردے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر حکم کو جو تو نے میرے لئے مقدر کیا ہے میرے لئے بہتر کردے۔

۱۰۹۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا یہ تھی اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ ○ (ترجمہ) اے اللہ ہم تجھ سے تیری رحمت کی واجب کرنے والی اور تیری بخشش کی لازم کرنے والی چیزیں اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی سے فائدہ مندی اور جنت کے ساتھ کامیابی اور دوزخ سے نجات مانگتے ہیں۔

۱۱۰۔ زیاد بن علاقہ کے چچا قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دُعا فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُّنْکَرَاتِ

لہ رواہ الحاکم فی المستدرک وقال حدیث صحیح علی شرط مسلم۔ کتاب الاذکار صفحہ ۱۷۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ [1] (ترجمہ) اے اللہ میں بُری خصلتوں اور بُرے کاموں اور بُری خواہشوں اور بُری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۱۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یہ دُعا فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی [2] (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور سوالِ خلق سے بے نیازی اور تونگری مانگتا ہوں۔

۱۱۲۔ ابو مالک اشجعی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ بیان کیا کہ جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تھا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو نماز سکھاتے تھے پھر اسکو حکم دیتے تھے کہ ان کلمات کے ساتھ دُعا کیا کرے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ [3] (ترجمہ) اے اللہ مجھ کو بخشدے اور مجھ پر رحم کر اور میری ہدایت کر اور مجھ کو عافیت دے۔ اور مجھکو روزی دے۔

۱۱۳۔ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دُعا فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا [4] (ترجمہ) اے اللہ بیشک میں عاجزی اور کاہلی اور بزدلی

---

[1] رواہ ابن حبان الی قولہ وَالْاَھْوَآءِ وصححہ والترمذی صفحہ ۲۱۸ ج ۲ وقال حسن صحیح والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم۔ نزل الابرار صفحہ ۲۲۷۔

[2] رواہ مسلم صفحہ ۳۵۰ ج ۲ والترمذی صفحہ ۲۰۶ ج ۲ وقال حسن صحیح وابن ماجہ صفحہ ۲۸۰ واحمد صفحہ ۴۳۷ ج ۱۔ [3] رواہ مسلم صفحہ ۳۴۵ ج ۲۔ [4] رواہ مسلم صفحہ ۳۵۰ ج ۲ واحمد صفحہ ۳۷۱ ج ۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور بخل اور بہت بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اس کو پاک کر۔ تو ان سب سے بہتر ہے جنہوں نے نفس کو پاک کیا، تو ہی اسکا کارساز اور اسکا مددگار ہے۔ اے اللہ میں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے اور ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور ایسی دُعا سے جو قبول نہ کیجائے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۴۔ بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دُعا کرتے ہوئے سُنا اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ۔[1] طبرانی کی روایت میں یہ ہے کہ جس شخص کی یہ دُعا ہو وہ مرجاتا ہے اس سے پہلے کہ بلا اُس تک پہنچے[2] (ترجمہ) اے اللہ تو سارے کاموں میں ہمارا انجام اچھا کر اور ہمکو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ میں رکھ۔

۱۱۵۔ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ داؤد (علیہ السلام) کی دُعا یہ تھی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔[3] (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے محبت رکھتے ہیں اور وہ عمل جو

---

[1] رواہ ابن حبان فی صحیحہ والحاکم فی مستدرکہ وصححہ واحمد صفحہ ۱۸۱ ج ۴ فی مسندہ و الطبرانی فی الکبیر قال الہیثمی فی مجمع الزوائد رجال اسنادہ احمد واحد اسنادی الطبرانی ثقات

[2] تنزل الابرار صفحہ ۵۰ و ۲۴۲۔ [3] رواہ الترمذی صفحہ ۲۰۶ ج ۲ وحسنہ والحاکم فی المستدرک منتخب کنز العمال صفحہ ۱۰۹ ج ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھ کو تیری محبت تک پہنچا دے مانگتا ہوں۔ اے اللہ تو اپنی محبت کو میری جان اور میرے گھر والوں اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب کر دے۔

۱۱۶۔ شکل بن حمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ مجھے ایسی پناہ دینے والی دعا سکھا دیجئے جسکے ساتھ میں (اللہ سے) پناہ مانگا کروں۔ فرمایا کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ۔[1] (ترجمہ) اے اللہ بیشک میں اپنے کانوں کی برائی سے اور اپنی نگاہ کی برائی سے اور اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۷۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔[2] (ترجمہ) اے اللہ بیشک میں کاہلی اور بہت بڑھاپے اور قرض اور گناہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ بیشک میں آگ کے عذاب اور آگ کے فتنے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب اور تونگری کے فتنے کی برائی اور محتاجی کے

---

[1] رواہ الترمذی صفحہ ۲۰۶ ج ۲ وحسنہ وابوداؤد صفحہ ۲۱۴ ج ۱ وسکت عنہ والنسائی صفحہ ۱۶۸ ج ۱

[2] رواہ البخاری صفحہ ۹۰ ج ۴ ومسلم صفحہ ۳۴۷ ج ۲ واحمد صفحہ ۵۰ و ۲۰۷ ج ۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فتنے کی بُرائی سے اور مسیح دجال کے فتنے کی بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھودے اور میرے دل کو گناہوں سے پاک کر جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا جاتا ہے۔ اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان میں دُوری ڈالدے جیسا کہ تونے پورب اور پچھم کے درمیان میں دُوری ڈالدی ہے۔

۱۱۸۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بلامشقت اور بدبختی کے پانے سے اور قضا کی بُرائی سے اور دشمنوں کے مضحکہ سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے (رواہ البخاری صفحہ ۸۰۹ ج ۲ و مسلم صفحہ ۳۴۴ ج ۲)

راوی حدیث سفیان رحمہ اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ حدیث میں تین ہی چیزیں ہیں۔ ایک مجھ سے بڑھ گئی ہے اور میں نہیں جانتا کہ وہ کونسی ہے۔

ف۔ یہ دُعا اس طرح ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ (ترجمہ) اے اللہ بیشک میں بلا کی مشقت و بدبختی کے پانے اور قضا کی بُرائی اور دشمنوں کے مضحکے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۹۔ صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلمے ہیں جو رحمٰن کو پیارے ہیں زبان پر ہلکے ہیں۔ ترازو میں بھاری ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ○ (ترجمہ) سارے عیبوں سے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں۔ اللہ جو بڑا ہے سارے عیبوں سے پاک ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ الْکِرَامِ وَاَصْحَابِہِ الْعِظَامِ ○

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ ○

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائے کرم توجہ فرمائیں

و۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا۔

و۔ ساری عبادات کا مغز دُعاء ہے۔ (ترمذی)

و۔ بلکہ فرمایا دُعاء ہی عبادت ہے۔ (ابن ماجہ)

اور یہ کہ

ساری نماز دُعا ہی ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری نئی مطبوعات

۱۔ اہل حدیث اور سیاست از مولانا تدبیر احمد رحمانی سابق صدر مدرس دارالحدیث رحمانیہ۔
۲۔ الدر المنثور فی تراجم اہل صادق پور از امیر المجاہدین مولانا عبدالرحیم ہاشمی صادق پوری۔
۳۔ تراجم تذکرہ علماء اہل حدیث ہند از علامہ امام خان نوشہروی۔
۴۔ مقیاس حقیقت بجواب مقیاس حنفیت از حکیم محمد اشرف سندھو۔
۵۔ صراط مستقیم و اختلاف امت بجواب اختلاف امت و صراط مستقیم۔
۶۔ مسند ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔
۷۔ مسند حمیدی (عربی) ۸۔ صلوٰۃ الرسول (انگلش) ۹۔ جشن و جلوس عید میلاد النبیؐ
۱۰۔ کونڈوں کی حقیقت۔ ۱۱۔ کیا مُردے سنتے ہیں؟! ۱۲۔ تقلید کے خوفناک نتائج۔
۱۳۔ انکشافات بریلویت۔ ۱۴۔ مسلمان عورت ۱۵۔ خبردار ہوشیار (درس توحید)
۱۶۔ مولانا ابوالکلام آزاد (سوانح حیات) ۱۷۔ خیار الدعوات (مسنون دعائیں)
۱۸۔ الحزب الاعظم (مسنون دعائیں) ۱۹۔ حج نبویؐ اور دیگر بہت سی اسلامی کتب

تصانیف مولانا محمد جونا گڑھی رحمۃ اللہ علیہ

۱۔ تفسیر ابن کثیر (تفسیر محمدی) ۲۔ اعلام الموقعین (دین محمدی)
۳۔ سیف محمدیؐ ۴۔ شمع محمدی
۵۔ طریقہ محمدیؐ (اردو، پشتو) ۶۔ درایت محمدی
۷۔ مشکوٰۃ محمدیؐ ۸۔ فضائل محمدی
۹۔ دلائل محمدیؐ ۱۰۔ مجموعہ رسائل محمدی

تصانیف از مولانا ثناء اللہ امرتسری

۱۔ تفسیر ثنائی ۲۔ تفسیر الرحمان (عربی) ۳۔ مترجم قرآن مجید
۴۔ مقدس رسولؐ ۵۔ اجتہاد و تقلید ۶۔ بسط تقدیر
۷۔ مباحثہ سرگودھا ۸۔ شمع محمدی ۹۔ افادات ثنائیہ
۱۰۔ حدوث وید ۱۱۔ کلمہ طیبہ ۱۲۔ القرآن الکریم
۱۳۔ بارہ سورہ ۱۴۔ محمد رشی (سیرت طیبہ پر ایک جامع اور پُرمغز مقالہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہماری نئی مطبوعات

۱۔ اہل حدیث اور سیاست از مولانا نذیر احمد رحمانی سابق صدر مدرس دار الحدیث رحمانیہ۔
۲۔ الدر المنثور فی تراجم اہل صادق پور از امیر المجاہدین مولانا عبد الرحیم ہاشمی صادق پوری۔
۳۔ تراجم تذکرہ علماء اہل حدیث ہند از علامہ امام خان نوشہروی۔
۴۔ مقیاس حقیقت بجواب مقیاس حنفیت از حکیم محمد اشرف سندھو۔
۵۔ صراط مستقیم و اختلاف امت بجواب اختلاف امت و صراط مستقیم۔
۶۔ مسند ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔
۷۔ مسند حمیدی (عربی) ۸۔ صلوٰۃ الرسول (انگلش) ۹۔ جشن و جلوس عید میلاد النبیؐ
۱۰۔ کونڈوں کی حقیقت۔ ۱۲۔ کیا مُردے سنتے ہیں؟! ۱۲۔ تقلید کے خوفناک نتائج۔
۱۳۔ انکشافات بریلویت۔ ۱۴۔ مسلمان عورت ۱۵۔ خبردار ہوشیار (دروس توحید)
۱۶۔ مولانا ابو الکلام آزاد (سوانح حیات) ۱۷۔ خیار الدعوات (مسنون دعائیں)
۱۸۔ الحزب الاعظم (مسنون دعائیں) ۱۹۔ حج نبویؐ اور دیگر بہت سی اسلامی کتب

تصانیف مولانا محمد جونا گڑھی رحمۃ اللہ علیہ

۱۔ تفسیر ابن کثیر (تفسیر محمدی) ۲۔ اعلام الموقعین (دین محمدی)
۳۔ سیف محمدیؐ ۴۔ شمع محمدی
۵۔ طریقہ محمدیؐ (اردو، پشتو) ۶۔ درایت محمدی
۷۔ مشکوٰۃ محمدیؐ ۸۔ فضائل محمدی
۹۔ دلائل محمدیؐ ۱۰۔ مجموعہ رسائل محمدی

تصانیف از مولانا ثناء اللہ امرتسری

۱۔ تفسیر ثنائی ۲۔ تفسیر الرحمان (عربی) ۳۔ مترجم قرآن مجید
۴۔ عقد رسولؐ ۵۔ اجتہاد و تقلید ۶۔ بسط تقدیر
۷۔ مباحثہ سرگودھا ۸۔ شمع محمدی ۹۔ افادات ثنائیہ
۱۰۔ حدوث وید ۱۱۔ کلمہ طیبہ ۱۲۔ القرآن الکریم
۱۳۔ بارہ سورہ ۱۴۔ محمد رشی (سیرت طیبہ پر ایک جامع اور پُر مغز مقالہ۔

اس کے علاوہ ہمارے ہاں سے ہر قسم کے قرآن پاک (معرّی و مترجم) کتب احادیث، کتب سیر اور ہر قسم کی دینی و تاریخی کتب رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔

مکتبہ اہل حدیث ٹرسٹ، اہل حدیث چوک، کورٹ روڈ کراچی فون: ۳۳۵۹۲۵